SCANNED BY JAMSHED

عمران سیریز

کراس مشن

حصّہ دوم

مظہر کلیم ایم اے

یوسف برادرز
پاک گیٹ
ملتان

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

جملہ حقوق بحق ناشران محفوظ

اس ناول کے تمام نام، مقام، واقعات، کردار اور پیش کردہ سچوایشنز قطعی فرضی ہیں کسی قسم کی جزوی یا کلی مطابقت محض اتفاقیہ ہوگی جس کیلئے پبلشرز، مصنف، پرنٹرز قطعی ذمہ دار نہیں ہونگے

ناشران ——— اشرف قریشی
——— یوسف قریشی
پرنٹر ——— محمد یونس
طابع ——— ندیم یونس پرنٹرز لاہور
قیمت ——— روپے

چند باتیں

محترم قارئین! سلام مسنون .... کر اس مشن کا دوسرا اور آخری حصہ آپ کے ہاتھوں میں ہے اور مجھے یقین ہے کہ آپ اسے پڑھنے کے لئے انتہائی بے چین ہو رہے ہونگے۔ کیونکہ کہانی تیزی سے اپنے عروجِ کی طرف بڑھ رہی ہے۔ لیکن بہتر ہے کہ اس حصے کے مطالعے سے پہلے اپنے چند خطوط بھی ملاحظہ کر لیجئے۔ کیونکہ دلچسپی کی حد تک یہ بھی کم نہیں ہیں۔

خیر پور سندھ سے عاشق حسین اعجاز لکھتے ہیں .... "آپ کے نئے ناول "بلڈی گیم" اور "زیرو بلاسٹ" بے حد پسند آئے ہیں۔ دونوں ہی ناول اپنی اپنی جگہ انتہائی معیاری اور دلچسپ ہیں۔ بلڈی گیم جدید دور کے ایک بہت بھیانک مسئلے پر ایک اچھوتی تحریر ہے۔ جس نے ہمیں اس بھیانک مسئلے کی اصل حقیقت سے روشناس کرایا ہے۔ بے لگام سائنسی ترقی نے واقعی پوری دنیا کو تباہی کے کنارے پر لا کھڑا کیا ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اس ناول کو پڑھنے کے بعد کم از کم ہمارے ملک کے صنعت کار اور عوام اس تباہی سے ملک اور دنیا کو بچانے کے لئے ضروری تحفظات پر ضرور توجہ دیں گے۔ اسی طرح آپ کا ناول زیرو بلاسٹ دو عظیم جاسوسوں کے درمیان ایک ایسے ذہنی مقابلے پر مبنی ہے۔ جسے بے پناہ سسپنس اور لمحہ بہ لمحہ تیزی سے بدلتے ہوئے واقعات پر مبنی ایک شاہکار جاسوسی ناول کا درجہ دے دیا ہے۔"

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

محترم عاشق حسین اعجاز صاحب....... خط لکھنے اور ناول پسند کرنے کا بے حد شکریہ آپ نے اپنے خط میں ایک خوبصورت ترکیب " بے لگام سائنسی ترقی " استعمال کی ہے ۔ یہ بات تو درست ہے کہ سائنسی ترقی ہماری ضرورت ہے ۔ سائنسی ترقی انسان کو نت نئی جہتوں سے روشناس کراتی ہے ۔ اس کٹھن اور مشکل دنیا کو ہمارے لئے زیادہ آرام دہ اور زیادہ پرسکون بناتی ہے ۔ لیکن اگر یہ ترقی بے لگام ہو یعنی اس پر تحفظات کا کنٹرول نہ ہو تو پھر یہ ترقی پوری دنیا کے لئے مکمل تباہی کا موجب بھی بن سکتی ہے ۔ صنعت کار سائنسی صنعتیں لگاتے ہوئے اگر ضروری تحفظات کا خیال رکھیں تو اس تباہی سے دنیا کو محفوظ کیا جا سکتا ہے ۔ اسی طرح ذاتی آسائش اور آرام کی خاطر سائنسی گیسوں کا ایسا استعمال جس سے پوری دنیا آلودگی کی دلدل میں دفن ہوتی چلی جائے ، بھی خصوصی توجہ کی مستحق ہے ۔ ہمیں اس پر بھی کنٹرول رکھنا چاہیے کہ چند افراد کے آرام وآسائش کے لئے پوری دنیا کے مستقبل کو داؤ پر نہ لگا دیا جائے ۔ مجھے یقین ہے کہ کم از کم میرے قارئین اپنے اپنے حلقے میں آلودگی کے خلاف ضرور جدوجہد کریں گے ۔ اور صنعت کار بھی اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے خطرناک سائنسی صنعتوں کو ایسے تحفظات کی لگام دیں گے جس سے یہ صنعتیں ملک اور دنیا کے لئے تباہی کا پیغام ثابت نہ ہوں

ملتان سے عدنان سلیم صاحب لکھتے ہیں....... "آپ کا ناول مثالی دنیا مجھے بے حد پسند آیا ہے لیکن اس میں بالائے کائناتی دنیا سے آنے والی لڑکی نے عمران سے گفتگو کرتے وقت کہا ہے کہ تمہارا ماضی ، حال ، مستقبل ہمارے سامنے ہوتا ہے ۔ ان الفاظ میں اس لڑکی کا یہ کہنا کہ تمہارا مستقبل ہمارے سامنے ہوتا ہے ۔ بہت عجیب الفاظ ہیں ۔ کیونکہ بحیثیت مسلمان ہمارا عقیدہ ہے کہ مستقبل کے بارے میں سوائے اللہ تعالیٰ کی ذات کے اور کوئی نہیں جان سکتا ۔ امید ہے آپ وضاحت فرمائیں گے ۔"

محترم عدنان سلیم صاحب .... خط لکھنے اور ناول پسند کرنے پر مشکور ہوں ۔ آپ نے جو وضاحت طلب کی ہے اس سلسلے میں مختصر طور پر اتنا کہہ سکتا ہوں کہ یہ درست ہے کہ غیب کا علم سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کسی کو اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک اللہ تعالیٰ کسی کو یہ علم عطا نہ فرما دے ۔ لیکن مستقبل دو قسم کا ہوتا ہے ۔ ایک کو معلوم مستقبل کہا جاتا ہے اور دوسرے کو نامعلوم مستقبل ۔ نامعلوم مستقبل کو غیب بھی کہا جاتا ہے لیکن معلوم مستقبل غیب میں شمار نہیں ہوتا ۔ اس کی چند مثالوں سے بات واضح ہو جائے گی ۔ ایک طالب علم میڈیکل کے مضامین پڑھ رہا ہے تو ہر شخص کہہ سکتا ہے کہ وہ مستقبل میں ڈاکٹر بنے گا ۔ محنتی اور ذہین طالب علم کے بارے میں عام طور پر کہا جاتا ہے کہ اس کا مستقبل روشن ہوگا ۔ کل سورج مشرق سے طلوع ہوگا ۔ یہ بھی معلوم مستقبل کی ایک مثال ہے ۔ گندم کا بیج زمین میں بونے کے بعد یہ کہنا کہ زمین سے گندم کا پودا پیدا ہوگا معلوم مستقبل ہے ۔ معلوم مستقبل ہمارے سامنے ہوتا ہے ۔ البتہ یہ بات کہ کیا زمین میں بوئے جانے والے بیج میں قوت نمو بھی ہے یا نہیں یہ نامعلوم مستقبل یا غیب ہے ۔ چہرے کے تاثرات ذہن میں موجود خیالات کا آسانی سے پتہ دے دیتے ہیں ۔ اسی طرح ہم کسی کا چہرہ دیکھ کر کہہ سکتے ہیں کہ اس کے ذہن میں کیا خیالات آ رہے ہیں یہ بھی معلوم مستقبل کی ذیل میں ہی آتا ہے ۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

اس طرح کی بے شمار مثالیں دی جاسکتی ہیں ۔ اگر آپ غور کریں تو آپ خود اس معلوم مستقبل کے بارے میں روزانہ نجانے کتنی پیش گوئیاں کرتے رہتے ہونگے ۔ پھر نامعلوم دنیا سے آنے والی لڑکی نے تو اپنے اس فقرے سے پہلے خاص طور پر یہ الفاظ بھی کہے تھے کہ ہم میں ایسی خصوصیات ہیں کہ تمہارا ماضی ۔ حال ۔ مستقبل ہمارے سامنے ہوتا ہے خاص طور پر اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی خصوصیات کے ذکر کے بعد تو اس فقرے میں کوئی ایسی الجھن باقی نہیں رہ جاتی ۔ بہرحال مجھے یقین ہے کہ اب آپ کی الجھن دور ہو گئی ہوگی ۔ خط لکھنے کا ایک بار پھر شکریہ ۔

اب اجازت دیں

والسلام

مظہر کلیم ایم اے

"میری سمجھ میں اب تک یہ بات نہیں آرہی عمران صاحب کہ آخر اس وائٹ کالر کو اس عام سی دوا کو اس طرح منشیات کے انداز میں یہاں سے سپلائی کرنے کا کیا فائدہ ملتا تھا" ——— بلیک زیرو نے سامنے بیٹھے ہوئے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔ وہ دونوں اس وقت دانش منزل کے آپریشن روم میں موجود تھے۔ عمران کے سامنے نہ صرف لیبارٹری کی تجزیاتی رپورٹیں موجود تھیں بلکہ اس نے خود بھی اس دوا کا اپنے طور پر بھی دانش منزل کی لیبارٹری میں تجزیہ کیا تھا اور ان سارے تجربات سے بہرحال یہی بات سامنے آئی تھی کہ یہ عام سی دوا ہے جس میں سلو پوائزننگ کے اثرات موجود ہیں لیکن یہ اثرات اس قدر ہلکے ہیں کہ جب تک کئی سالوں تک اسے مسلسل استعمال نہ کیا جائے اس سے انسان ہلاک نہیں ہو سکتا۔

"یہی اصل بات ہے طاہر۔ جس نے مجھے بھی الجھن میں ڈال رکھا ہے۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

میں نے خود بھی اس پوائنٹ پر خاصا مغز کھپایا ہے۔ لیکن کوئی بات سمجھ میں نہیں آتی۔ ہوسکتا ہے کہ وہ راجرک درست ہی کہہ رہا ہو کہ منشیات کے عادی افراد انتہائی سٹیج پر اسے استعمال کرتے ہوں اور ان سے ان پر کوئی خاص ردِ عمل ایسا ہوتا ہو کہ اس سے ان کو نشہ ہو جاتا ہو"۔۔۔۔ عمران نے اُلجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"آپ اس راجرک کو مزید ٹٹولتے تو شاید اصل بات سامنے آجاتی۔ بہرحال کوئی نہ کوئی بات ایسی ضرور ہے جس کی ہمیں سمجھ نہیں آرہی۔ میں کم ازکم یہ ماننے کے لیے تیار نہیں ہوں کہ اس معمولی سی دوا کے لیے ایکریمیا کی ایک تنظیم اس قدر بڑا سیٹ اَپ قائم کرکے لاکھوں کروڑوں روپے کے اخراجات کرے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا۔

"میرا خیال تھا کہ لیبارٹری تجزیے سے اصل صورتِ حال سامنے آجائے گی۔ اس لیے میں نے راجرک کو چھوڑ دیا تھا۔ گو وہ مجرم ہوگا لیکن بہرحال اس نے پاکیشیا میں کوئی ایسا جرم نہ کیا تھا کہ میں اُسے ہلاک کر دیتا ویسے بھی اس کی ہلاکت سے مجھے کوئی براہِ راست فائدہ حاصل نہ ہوتا تھا"۔۔۔۔ عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ اور پھر اس سے پہلے کہ ان کے درمیان کوئی مزید بات چیت ہوتی۔ ٹرانسمیٹر سے کال کی آواز سُنائی دینے لگی اور وہ دونوں بے اختیار چونک پڑے۔ عمران نے مخصوص ٹرانسمیٹر کے فریکوئنسی ڈائل پر نظریں ڈالیں۔

"اوہ ایپ لینڈ سے کال ہے"۔۔۔۔ عمران نے کہا اور پھر ہاتھ بڑھا کر اس نے ٹرانسمیٹر کا بٹن آن کر دیا۔

"ہیلو ہیلو آغا بول رہا ہوں اوور"۔۔۔۔ ٹرانسمیٹر آن ہوتے

ہی آغا کی آواز سُنائی دی۔

"ایکسٹو اوور"۔۔۔۔ عمران نے مخصوص لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"باس یہاں اَپ لینڈ میں توصیف نے منشیات کی ایک بڑی تنظیم وائٹ کالر کا کھوج نکالا اور پھر اس کا پورا سیٹ اَپ اس کی وجہ سے یہاں کی انٹیلی جنس نے ختم کر دیا لیکن اب توصیف نے ایک نئی بات دریافت کی ہے کہ یہ دراصل منشیات نہیں ہے۔ بلکہ کوئی انتہائی قیمتی معدنیات ہے۔ جسے منشیات کے انداز میں سپلائی کیا جاتا تھا۔ توصیف کے مطابق اس وائٹ کالر تنظیم کا سیٹ اپ پاکیشیا میں بھی موجود ہے۔ اس لیے میں نے مناسب سمجھا کہ آپ کو رپورٹ کر دوں اوور"۔۔۔۔ دوسری طرف سے آغا نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔ اور عمران اور بلیک زیرو کے چہرے پر حیرت کے تاثرات اُبھرتے چلے گئے۔

"معدنیات ۔۔۔ کون سی معدنیات اوور"۔۔۔۔ عمران نے ایکسٹو کے مخصوص لہجے میں پوچھا۔

"ہم نے بے حد کوشش کی ہے۔ لیبارٹری تجزیہ بھی کرایا ہے لیکن کسی معدنیات کے بارے میں علم نہیں ہوسکا۔ لیکن توصیف کا اصرار ہے کہ اس میں انتہائی قیمتی معدنیات شامل ہے اوور"۔۔۔۔ آغا نے جواب دیا۔

"پوری تفصیل بتاؤ کہ توصیف کو اس معدنیات کی موجودگی کا کیسے علم ہوا اوور"۔۔۔۔ عمران نے پوچھا اور آغا نے توصیف کی آصف نواز سے ملاقات اور پھر مزید تمام تفصیل بتا دی۔

"ٹھیک ہے۔ میں دیکھ لوں گا اوور اینڈ آل"۔۔۔۔ عمران نے کہا اور ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"ایک ٹن دوا شامل کی جاتی ہے۔ ایک گرام معدنیات میں۔ یہ کیسے ممکن ہے" ——— عمران نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"اگر ایسا ہو بھی سہی عمران صاحب تو لیبارٹری تجزیے میں وہ معدنیات تو بہرحال سامنے آ ہی جاتی" ——— بلیک زیرو نے کہا۔

"ہو سکتا ہے اس دوا کے شامل ہونے کے بعد اس معدنیات کی خاصیت وقتی طور پر غائب ہو جاتی ہو۔ میرا خیال ہے مجھے اس سلسلے میں سرداور سے بات کرنی ہوگی" ——— عمران نے کہا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس نے ٹیلی فون کا رسیور اٹھایا اور سرداور کے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے چند لمحوں بعد اس کا رابطہ سرداور سے ہو چکا تھا۔

"علی عمران بول رہا ہوں ——— کیا آپ مجھے لیبارٹری میں کچھ وقت دے سکتے ہیں۔ ایک اہم مسئلے پر بات کرنی ہے" ——— عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"اوہ تمہاری اس قدر سنجیدگی بتا رہی ہے کہ کوئی انتہائی اہم ترین مسئلہ ہے۔ ٹھیک ہے آجاؤ۔ میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں" ——— دوسری طرف سے سرداور نے بھی انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔ اور عمران نے او۔ کے کہہ کر رسیور رکھا اور کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا۔ اس نے لیبارٹری کے تجزیات والی فائل موڑ کر جیب میں رکھی اور پھر وہ لیبارٹری کی طرف بڑھ گیا جہاں اس وائٹ کالر کی کچھ مقدار موجود تھی۔ تھوڑی دیر بعد اس کی کار دانش منزل سے نکل کر سرداور کی اس مخصوص لیبارٹری کی طرف دوڑی چلی جا رہی تھی۔

"اب بتاؤ کیا بات ہے۔ مجھے تو ایک ایک لمحہ کاٹنا مشکل ہو گیا ہے"۔ سرداور نے عمران کے دفتر میں داخل ہوتے ہی انتہائی پریشان سے

لہجے میں کہا۔

"ارے ارے اس عمر میں یہ حالت کہ ایک ایک لمحہ کاٹنا مشکل ہو رہا ہے۔ میں تو سمجھا تھا کہ گیسوں اور کیمیکلز نے آپ کو بوڑھا کر دیا ہوگا مگر....." عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کوئی مذاق نہیں چلے گا۔ میں نے تمہارا فون ملنے پر انتہائی اہم ترین کام روک دیئے ہیں کیونکہ تمہاری سنجیدگی نے مجھے اس بات کی اہمیت کا احساس کرا دیا تھا۔ اس لیے اب بھی اسی طرح سنجیدہ رہو" ——— سرداور نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"پہلے یہ تجزیاتی رپورٹیں دیکھ لیں پھر آگے بات ہوگی" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے جیب سے فائل نکال کر سرداور کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ اسے واقعی احساس تھا کہ سرداور نے فوری طور پر اس سے ملاقات کے لیے یقیناً اہم ترین کام روک دیئے ہوں گے اس لیے وہ بھی سنجیدہ ہو گیا تھا۔

"کس چیز کی تجزیاتی رپورٹ ہے یہ" ——— سرداور نے فائل کھولتے ہوئے حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"آپ دیکھ تو لیں۔ اس میں سب تفصیل موجود ہے" ——— عمران نے کہا اور سرداور سر ہلاتے ہوئے تجزیاتی رپورٹ پر جھک گئے۔ کافی دیر تک اسے دیکھنے کے بعد انہوں نے سر اٹھایا۔

"یہ تو عام سی میڈیسن ہے۔ کیا خاص بات ہے اس میں" ——— سرداور کے لہجے میں حیرت تھی۔

اور عمران نے انہیں مختصر طور پر اس کا پس منظر بتانا شروع کر دیا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"کمال ہے۔ اس عام سی میڈیسن کے لیے اس قدر بڑا سیٹ اپ۔ یہ کیسے ممکن ہے۔ میرے خیال میں تو اس دوا کی مارکیٹ میں کوئی خاص قیمت ہی نہیں ہے"۔۔۔۔ سرداور واقعی بُری طرح اُلجھ گئے تھے۔

"آپ کے پاس آنے کی ایک خاص وجہ ہے۔ مجھے اطلاع ملی ہے کہ اس دوا میں کوئی انتہائی قیمتی اور نایاب معدنیات ملا کر اسے منشیات کے طور پر ایکریمیا سمگل کیا جارہا ہے۔ اور یہ معدنیات ایک گرام اور یہ دوا ایک ٹن کے تناسب سے مکس کی جارہی ہے۔ لیکن حیرت اس بات پر ہے کہ اس تناسب کے باوجود اگر اس میں معدنیات ہوتی تو یقیناً لیبارٹری تجزیے سے اس کا سراغ مل جاتا۔ لیکن اطلاع درست ہے"۔۔۔۔ عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا اور سرداور کے چہرے پر بے یقینی کے تاثرات اُبھر آئے۔

"تمہاری بات درست ہے۔ لیبارٹری تجزیے کا مطلب ہی یہی ہوتا ہے کہ اس میں موجود تمام اجزا کو ٹیسٹ کر کے بتائے اور اس کا تناسب بھی۔ اگر ایسی کوئی بات ہوتی تو یقیناً تجزیہ میں ظاہر ہو جاتی"۔۔۔۔ سرداور نے کہا۔

"آپ بہت بڑے سائنسدان ہیں اس لیے اتنی جلدی نتیجہ نکال لیتے ہیں میں نے تو آپ کے مقابل سائنس کی صرف ابجد ہی پڑھی ہوئی ہے اس لیے میں اتنی جلدی نتیجے پر نہیں پہنچ سکتا۔ میرا خیال ہے کہ کسی خاص فارمولے کے تحت اس معدنیات کو اس انداز میں اس دوا میں شامل کیا گیا ہے کہ اس کی اصل خاصیت ہی تبدیل ہو گئی ہے۔ اس لیے میرا خیال ہے۔ اگر اس کا اے۔ ایس۔ وی پر تجزیہ کیا جائے تو شاید کوئی مثبت نتیجہ نکل آئے"۔۔۔۔ عمران نے کہا اور سرداور کے چہرے پر ہلکی سی شرمندگی کے تاثرات نمودار

ہو گئے۔

"آئی۔ ایم۔ سوری عمران۔ واقعی مجھے اس طرح عام انداز میں نتیجہ نہیں نکالنا چاہیئے تھا اور تمہارے اس طنز کے بعد اب یہ تجزیہ بھی میں خود کروں گا۔ اس کا نمونہ کہاں ہے"۔۔۔۔ سرداور نے کہا اور عمران نے مسکراتے ہوئے جیب سے نمونے کا لفافہ نکال کر سرداور کی طرف بڑھا دیا۔

"ویسے میں نے طنز نہیں کیا تھا۔ حقیقت عرض کی تھی۔ آپ کے مقابلے میں واقعی میں سائنس کی صرف ابجد ہی جانتا ہوں"۔۔۔۔ عمران نے کہا۔

"بس۔۔۔ اب مزید شرمندہ نہ کرو"۔۔۔۔ سرداور نے کہا اور نمونہ لے کر وہ تیزی سے کرسی سے اُٹھ کر عقبی دروازے میں غائب ہو گئے۔ اور عمران نے میز پر موجود ایک سائنس میگزین اُٹھا کر اس کا مطالعہ شروع کر دیا۔ ظاہر ہے اُسے معلوم تھا کہ اے۔ ایس۔ وی تجزیہ انتہائی پیچیدہ ہوتا ہے اور اس پر اگر معمولی بھی کام کیا جائے تو کم از کم دو گھنٹے تو بہرحال لگ ہی جاتے ہیں۔ لیکن اُسے یہ اطمینان ضرور ہو گیا تھا کہ اس کے طنز کی وجہ سے یہ تجزیہ اب سرداور خود کریں گے اور اس طرح اُسے اس تجزیے کے رزلٹ پر پورا اعتماد رہے گا۔ ورنہ لازماً وہ اسے اپنے کسی ماتحت کے حوالے کر دیتے۔ اور عمران کے ذہن میں لامحالہ خلش سی رہ جاتی اور پھر واقعی تقریباً ڈھائی گھنٹوں بعد سرداور واپس کمرے میں داخل ہوئے اور عمران ان کے چہرے پر موجود جوش و خروش دیکھ کر ہی سمجھ گیا کہ اے۔ ایس۔ وی تجزیے نے کوئی اہم رپورٹ دے دی ہے۔

"تمہاری اطلاع درست ثابت ہوئی ہے عمران اے۔ ایس۔ وی تجزیے نے واقعی ساری صورتِ حال تبدیل کر دی ہے۔ اس میں انتہائی نایاب اور

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

قیمتی ترین سائنسی دھات ایکسم تھرٹی موجود ہے۔ اور واقعی اسے کیمیائی فارمولے کے تحت تبدیل کر کے اس میڈلین میں اس طرح شامل کیا گیا ہے کہ عام لیبارٹریاں کسی صورت بھی اسے ٹریس نہ کر سکتیں"۔۔۔ سرداور نے بڑے جوشیلے لہجے میں کہا۔

"ایکسم تھرٹی۔۔۔ یہ کون سی دھات ہے۔ میں تو یہ نام ہی پہلی بار سن رہا ہوں"۔۔۔ عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ اُسے واقعی یہ نام سن کر حیرت ہو رہی تھی۔ کیونکہ آج سے پہلے اس نے کبھی یہ نام نہ سنا تھا اور نہ ہی رسالے یا کتاب میں پڑھا تھا۔

"یہ دھات زمینی نہیں ہے۔ مطلب ہے کہ اس کرۂ ارض کی نہیں ہے بلکہ اس کا تعلق کائنات سے ہے۔ ایکریمیا میں ایک قدیم شہاب ثاقب کے سائنسی تجزیے کے دوران یہ دھات سامنے آئی تھی۔ اور اسی شہاب ثاقب کے نام پر ہی اس کا نام بھی رکھ دیا گیا۔ اس دھات کا مزید تجزیہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ اس دھات کی انتہائی قلیل ترین مقدار میں اس قدر توانائی کا ذخیرہ موجود ہے کہ شاید اس قدر توانائی اس پورے کرۂ ارض پر کبھی نہ پائی جا سکتی ہو۔ مثال کے طور پر یوں سمجھ لو کہ جس قدر توانائی کا اندازہ سورج میں لگایا گیا ہے۔ اس سے بھی زیادہ توانائی اس کی قلیل مقدار میں موجود ہے لیکن اس توانائی کو اس دھات سے نکالنے اور پھر اسے کنٹرول کرنے پر آج کل ایکریمیا کی ایک انتہائی خفیہ لیبارٹری میں بے پناہ کام ہو رہا ہے۔ اگر یہ لوگ اس ریسرچ میں کامیاب ہو گئے تو یوں سمجھو کہ اس ایکسم تھرٹی کی معمولی سی مقدار دس سالوں تک اس پورے کرۂ ارض کی توانائی کی تمام ضروریات پوری کر سکتی ہے اور تم جانتے ہو کہ یہ دور توانائی کا دور

ہے"۔۔۔ سرداور نے جواب دیا اور عمران حیرت بھرے انداز میں ان کی بات سنتا رہا۔

"کمال ہے۔ اس قدر اہم دھات جسے ہم اس دنیا کا مستقبل بھی کہہ سکتے ہیں۔ اور اس پر کام ایک عام سی مجرم تنظیم کر رہی ہے۔ وہ اسے یہاں پاکیشیا سے بھی حاصل کر رہی ہے۔ اور اَپ لینڈ سے بھی اور منشیات کے انداز میں اسے سمگل کر رہی ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے"۔۔۔ عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"نہیں یہ کسی عام مجرم تنظیم کا کام ہو ہی نہیں سکتا۔ اس کے پیچھے یقیناً ایکریمیا حکومت ہو گی اور جہاں تک اس کے پاکیشیا اور اپ لینڈ سے برآمد ہونے کی بات ہے۔ تو یقیناً ایکریمیا نے اپنے خلائی سیاروں کی مدد سے پاکیشیا اور اَپ لینڈ میں ایسے شہاب ثاقبوں کا سراغ لگا لیا ہو گا جن میں یہ دھات موجود ہو گی"۔۔۔ سرداور نے کہا۔

"کیا روسیاہ یا کسی اور بڑے ملک کو اس کا علم نہیں ہے"۔۔۔ عمران نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد پوچھا۔

"نہیں ایکریمیا نے اسے ٹاپ سیکرٹ رکھا ہوا ہے۔ مجھے بھی اس کے بارے میں اس لیے علم ہو گیا تھا کہ میرا ایک پرانا دوست ڈاکٹر رابرٹ اس لیبارٹری میں اس پر کام کر رہا ہے اور ایک سائنس کانفرنس میں اس سے ملاقات ہو گئی اور اس نے مجھے یہ تفصیل بتائی اور ساتھ ہی یہ وعدہ بھی لے لیا کہ میں اس بارے میں کسی دوسرے سے ذکر نہ کروں گا۔ میرے لیے بھی چونکہ یہ ایک انتہائی انگیز بات تھی اس لیے ڈاکٹر رابرٹ سے اس بارے میں خاصی تفصیل سے بات ہوئی تھی اور اسی وجہ سے میں نے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

اے۔ ایس۔ وی کے ذریعے اسے دریافت بھی کر لیا۔ ورنہ شاید میں بھی اس کا سراغ لگانے میں ناکام رہتا"۔۔۔۔ سرداور نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اب بات سمجھ میں آگئی ہے۔ یقیناً یہ سارا سیٹ اپ حکومت اکریمیا کا ہی ہوگا۔ اس نے عام سی مجرم تنظیم کو اس لیے درمیان میں ڈالا اور اسے منشیات کے انداز میں سپلائی اس لیے کرایا جا رہا تھا تاکہ روسیاہ یا کسی دوسرے بڑے ملک تک اس کی بھنک نہ پہنچ سکے اور یقیناً اس کا فارمولا بھی ڈاکٹر رابرٹ جیسے سائنسدان نے ہی تیار کیا ہوگا۔ اب آپ یہ بتائیے کہ اس دھات سے پاکیشیا کوئی فائدہ اٹھا سکتا ہے یا نہیں"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اُٹھایا تو جا سکتا ہے لیکن......" سرداور کچھ کہتے کہتے خاموش ہو گئے۔

"آپ نے اپنی بات کیوں مکمل نہیں کی"۔۔۔۔ عمران نے چونک کر پوچھا۔

"مسئلہ یہ ہے کہ اوّل تو یہاں ایسی لیبارٹری ہی موجود نہیں ہے جس میں اس پر کام کیا جا سکے۔ اور اگر اس کے لیے نئی لیبارٹری بنائی جائے تو پاکیشیا کے وسائل اس کی اجازت نہ دیں گے۔ لیکن توانائی کا جس قدر بحران ہمارے ملک میں ہے اس قدر بحران شاید ہی کسی اور ملک میں ہو۔ توانائی کی کمی کی وجہ سے ہی ہم صنعت اور دوسرے میدانوں میں انتہائی پسماندگی کا شکار ہیں۔ اس لیے اس کی ضرورت سب سے زیادہ ہمیں ہے۔ اور پھر یہ دھات ہمارے مُلک سے ہی سمگل ہو کر اکریمیا

جا رہی ہے۔ اس پر پہلا حق بھی ہمارا ہے۔ مگر اب کیا کیا جا سکتا ہے سوائے صبر کرنے کے"۔۔۔۔ سرداور نے قدرے مایوسانہ لہجے میں کہا۔

"آپ کا مطلب ہے کہ اگر اس دھات پر کی جانے والی ریسرچ حاصل کر لی جائے اور یہ دھات بھی کسی مقدار میں یہاں حاصل کر لی جائے۔ تب پاکیشیا اس سے مفاد اُٹھا سکتا ہے ورنہ نہیں"۔۔۔۔ عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"ہاں لیکن ایسا ہونا ممکن ہی نہیں ہے"۔۔۔۔ سرداور نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"کیوں ممکن نہیں ہے۔۔۔۔ اس ڈاکٹر رابرٹ سے ریسرچ حاصل کی جا سکتی ہے۔ اگر اکریمیا ہمارے مُلک سے خفیہ طور پر یہ دھات سمگل کرا سکتا ہے تو اس کی ریسرچ کیوں سمگل نہیں ہو سکتی"۔۔۔۔ عمران نے کہا۔

"ڈاکٹر رابرٹ کا نام ذہن سے نکال دو۔ کیونکہ ڈاکٹر رابرٹ اب زندہ نہیں ہے۔ وہ ہوائی جہاز کے ایک حادثے میں ہلاک ہو چکا ہے اور اس کے علاوہ مجھے تو یہ بھی معلوم نہ تھا کہ ڈاکٹر رابرٹ کس لیبارٹری میں اس پر کام کر رہا ہے اور ظاہر ہے یہ کام اکیلے ڈاکٹر رابرٹ کے بس کا بھی نہیں تھا۔ یقیناً پوری ٹیم ہوگی۔ اور اگر اکریمیا نے اس دھات کو دوسروں کی نظروں سے اوجھل رکھنے کے لیے اس قدر تگ و دو کی ہے تو ظاہر ہے اس نے اس لیبارٹری کو خفیہ رکھنے کے لیے کس قدر وسائل استعمال نہ کیے ہوں گے اور آخری بات یہ کہ نجانے اس پر ہونے والی ریسرچ

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

کس مقام پر پہنچی ہو۔ مکمل ہوئی ہے یا نہیں اور اگر مکمل نہیں ہوئی تو نجانے اس کو مکمل ہونے میں کتنا عرصہ لگ جائے"۔۔۔۔ سرداور نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ریسرچ مکمل ہونے یا نہ ہونے کی بات دوسری ہے۔ باقی میری تو زندگی ہی خفیہ لیبارٹریاں ٹریس کرنے میں گزر گئی ہے۔ بہرحال ٹھیک ہے۔ میں دیکھوں گا کہ اس سلسلہ میں کیا کیا جا سکتا ہے۔ اب مجھے اجازت دیجئے"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور اُٹھ کھڑا ہوا۔ تھوڑی دیر بعد اس کی کار سرداور کی لیبارٹری سے نکل کر دوبارہ دانش منزل کی طرف بڑھی چلی جا رہی تھی۔ اور اس کے ذہن میں مسلسل ایکسیم تھرٹی ہی گونج رہی تھی۔ جو فائل سنٹرل انٹیلی جنس کے ذریعے اس تک پہنچی تھی۔ اس سے تو یہی ظاہر ہوتا تھا کہ اس وائٹ کالر کی معمولی سی مقدار ہی حکومت کے ہاتھ لگی ہے۔ شاید اسے سٹور ہی نہ کیا جاتا ہوگا۔ اس کا خیال تھا کہ شاید اپ لینڈ میں اس کی کافی مقدار پکڑی گئی ہو۔ تو وہاں سے اسے منگوایا جا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ شیر خان سے بھی مزید معلومات حاصل کی جا سکتی تھیں کہ یہ دھات کہاں سے حاصل کی جاتی تھی۔ پھر وہاں کے تجزیے کے بعد معلوم ہو سکتا ہے کہ وہاں کتنی دھات مزید موجود ہے یہی سوچتا ہوا وہ دانش منزل پہنچ گیا۔

میز کے پیچھے بیٹھے ہوئے ادھیڑ عمر ایکریمین نے دروازے پر دستک کی آواز سنتے ہی چونک کر سر اُٹھایا اور پھر اس کے حلق سے کرخت سی آواز سنائی دی۔

"یس کم اِن"۔۔۔۔ اس نے سخت لہجے میں کہا اور دوسرے لمحے دروازہ کھُلا اور ایک ایکریمین نوجوان اندر داخل ہوا۔

"آؤ حبیب۔۔۔۔ میں تمہارا انتظار ہی کر رہا تھا۔ کیا معلومات ہیں"۔۔۔۔ ادھیڑ عمر نے اس بار قدرے نرم لہجے میں کہا۔

"صورت حال انتہائی مخدوش ہے سر۔۔۔۔ وائٹ کالر کا اپ لینڈ اور پاکیشیا دونوں جگہوں پر پورا سیٹ اَپ ہی ختم کر دیا گیا ہے۔ اور دونوں جگہوں پر یہ کارروائی سنٹرل انٹیلی جنس نے کی ہے۔ فیکٹریاں بھی تباہ کر دی گئی ہیں"۔۔۔۔ نوجوان جس کا نام حبیب تھا۔ میز کی دوسری طرف کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"ویری بیڈ ——— وہ مکسنگ فارمولا اس کا کیا ہوا" ——— ادھیڑ عمر نے ہونٹ چباتے ہوئے پوچھا۔

"سر میں نے پوری انکوائری کر لی ہے۔ اپ لینڈ میں یہ مکسنگ فارمولا وائٹ کالر کے ایک ایجنٹ کو لگن کے پاس تھا وہ انٹیلی جنس کے ہاتھوں مارا جا چکا ہے۔ پاکیشیا میں یہ وائٹ کالر کے ایجنٹ سیلنگ کے پاس تھا۔ سیلنگ گرفتار ہو گیا تھا اور یہ اطلاع ملی تھی کہ اُسے گرفتار سیکرٹ سروس کے لیے کام والے کسی آدمی نے کیا ہے۔ جس پر وائٹ کالر کے چیف نے اپنے سپیشل گروپ کے انچارج کو وہاں بھیجا۔ اُس سپیشل گروپ کے انچارج نے وہاں پہنچ کر تصدیق کر لی ہے کہ سیلنگ بھی مارا جا چکا ہے اس لیے مکسنگ فارمولا وہاں کسی کے ہاتھ نہیں لگ سکا" ——— جیکب نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"وہاں مال کتنا پکڑا گیا ہے" ——— ادھیڑ عمر نے پوچھا۔

"پاکیشیا اور اَپ لینڈ دونوں جگہوں پر مال کی بے حد معمولی سی مقدار پکڑی گئی ہے۔ کیونکہ سیٹ اَپ ہی ایسا کیا گیا تھا کہ جو مال تیار ہوتا تھا وہ فوری طور پر یہاں سپلائی کر دیا جاتا تھا" ——— جیکب نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"مزید کتنا مال ابھی وہاں سے حاصل ہونا رہتا ہے" ——— ادھیڑ عمر باس نے پوچھا۔

"سر سب سے اچھی بات یہی ہوئی ہے کہ یہ ساری کارروائی آخری سپلائی کے بعد ہی ہوئی ہے۔ ویسے تو وائٹ کالر وہاں سے منشیات سپلائی کرتی رہتی تھی لیکن ہمارے مال کی آخری کھیپ یہاں پہنچ جانے کے

بعد وہاں یہ سب کارروائی ہوئی ہے" ——— جیکب نے جواب دیا۔

"کیا تمہیں پورا یقین ہے کہ اب وہاں ہمارے مطلب کا مال باقی نہیں رہا" ——— باس نے پوچھا۔

"یس سر ——— یہ دیکھئے خلائی سیکشن کی طرف سے ملنے والی فائنل رپورٹ۔ انہوں نے تصدیق کر دی ہے کہ اب وہاں دونوں جگہوں پر ہمارے مطلب کے مال کا ایک ذرہ بھی باقی نہیں رہا" ——— جیکب نے جیب سے ایک لفافہ نکال کر باس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا اور باس نے سر ہلاتے ہوئے وہ لفافہ جیکب سے لیا اور اُسے کھول کر اس میں سے ایک کاغذ نکالا جس پر کمپیوٹر ٹائپ تحریر نظر آ رہی تھی۔ وہ کافی دیر تک غور سے اسے پڑھتا رہا۔ پھر اس نے اطمینان بھرا طویل سانس لیتے ہوئے کاغذ تہہ کر دیا۔

"اس سیلنگ کی گرفتاری سے معاملہ اُلجھ گیا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ وائٹ کالر والے ہمیں غلط رپورٹ دے رہے ہوں" ——— باس نے سوچنے کے سے انداز میں کہا۔

"اس کی تصدیق کا ایک طریقہ ہے باس کہ ہم سپیشل مشن کے چیف راجرک کو اغوا کر کے بلیک سیل میں پہنچا دیں اور پھر اس سے سارے حالات معلوم کر لیے جائیں۔ اُس نے پاکیشیا جا کر سیلنگ کی گرفتاری اور موت کی تصدیق کی ہے" ——— جیکب نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"یہ ٹھیک ہے ——— کتنی دیر میں رپورٹ مجھے مل جائے گی" ——— باس نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے پوچھا۔

زیادہ سے زیادہ تین چار گھنٹوں میں باس" ——— جیکب نے بااعتماد

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

لہجے میں کہا۔

"او۔کے ——— جاؤ اور مکمل رپورٹ حاصل کرو۔ میں اس معاملے میں ایک فیصد بھی رسک نہیں لینا چاہتا۔ میں تمہاری رپورٹ کا انتظار کر دوں گا۔" باس نے کہا اور جیکب کرسی سے اٹھا اور سلام کر کے دروازے کی طرف مڑ گیا۔ جب اس کے عقب میں دروازہ بند ہو گیا تو باس نے ہاتھ بڑھا کر میز پر رکھے ہوئے تین مختلف رنگوں کے فون میں سے سفید رنگ کے فون کا رسیور اٹھا لیا۔

"یس سر" ——— دوسری طرف سے ایک نسوانی آواز سنائی دی لہجہ مؤدبانہ تھا۔

"ایکس ون لیبارٹری کے چیف ڈاکٹر جیرالڈ سے بات کراؤ" ——— باس نے سخت لہجے میں کہا اور رسیور رکھ دیا۔ ایک بار پھر اس نے جیکب کا دیا ہوا کاغذ اٹھایا اور اسے پڑھنے میں مصروف ہو گیا۔ چند لمحوں بعد سفید رنگ کے فون کی مترنم گھنٹی بج اٹھی۔ اور باس نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس" ——— باس نے تیز لہجے میں کہا۔

"ڈاکٹر جیرالڈ لائن پر ہیں باس" ——— دوسری طرف وہی نسوانی آواز سنائی دی۔

"ہیلو ڈاکٹر جیرالڈ میں مکوئین بول رہا ہوں" ——— ادھیڑ عمر نے نرم لہجے میں کہا۔

"یس ——— ڈاکٹر جیرالڈ بول رہا ہوں فرمائیے" ——— دوسری طرف سے بھی نرم لہجے میں جواب دیا گیا۔

"اے۔ تھرٹی کی تمام مقدار اپ لینڈ اور پاکیشیا سے حاصل کر لی گئی ہے

کیا یہ سب آپ کے پاس پہنچ چکی ہے" ——— مکوئین نے کہا۔

"ہاں پہنچ چکی ہے۔ لیکن ہمیں فائنل ریسرچ کے لیے مزید مقدار کی بھی ضرورت پڑے گی" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے کہا۔

"سوری ڈاکٹر اس وقت پوری دنیا میں کہیں بھی اے۔ تھرٹی کا ایک ذرہ تک موجود نہیں ہے۔ سپیشل سٹیلائٹ کی رپورٹ ابھی تک تو یہی ہے۔ ویسے مزید چھان بین جاری ہے" ——— مکوئین نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے تلاش جاری رکھیں" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے جواب دیا۔

"ریسرچ کب تک فائنل ہو جائے گی ڈاکٹر" ——— مکوئین نے پوچھا۔

"ابھی دو تین ہفتے دیر ہے" ——— دوسری طرف سے جواب دیا گیا اور مکوئین نے او۔کے کہہ کر رسیور رکھ دیا۔ پھر اس نے میز کی دراز کھولی۔ اور اس میں سے ایک فائل نکالی کر وہ اس کے مطالعے میں مصروف ہو گیا۔ فائل کے مطالعے میں اسے نجانے کتنا وقت لگ گیا کہ میز پر موجود سرخ رنگ کے فون کی گھنٹی بج اٹھی اور مکوئین نے چونک کر سر اٹھایا اور پھر ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس" ——— مکوئین نے تیز لہجے میں کہا۔

"جیکب بول رہا ہوں باس ——— راجرک سے مکمل تفصیلات حاصل ہو گئی ہیں" ——— دوسری طرف سے جیکب کی آواز سنائی دی۔

"کیا کوئی خاص بات ہے" ——— مکوئین نے کہا۔

"ویسے تو کوئی خاص بات نہیں ہے باس لیکن ایک معمولی سی خلش بہرحال سامنے آئی ہے۔ جسے فون پر ڈسکس نہیں کیا جا سکتا۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں خود حاضر ہو جاؤں" ——— جیکب نے جواب دیا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"فوراً آجاؤ"۔۔۔۔۔ مکوئین نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔ اس کے چہرے پر ہلکی سی پریشانی کے آثار نمودار ہو گئے تھے۔ کیونکہ جیکب نے بات ہی ایسی کر دی تھی۔ پھر جب تک دروازے پر دستک کی آواز نہ سنائی دی۔ مکوئین مسلسل یہی سوچتا رہا کہ آخر کون سی خلش پیدا ہو گئی ہے جو جیکب اسے فون پر ڈسکس نہیں کرنا چاہتا۔

"یس کم ان"۔۔۔۔۔ مکوئین نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔ دوسرے لمحے دروازہ کھلا اور جیکب اندر داخل ہوا۔ اس نے مکوئین کو سلام کیا اور پھر میز کی دوسری طرف کرسی پر بیٹھ گیا۔

"ہاں اب بتاؤ کیا بات ہے"۔۔۔۔۔ مکوئین نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"باس ویسے تو خطرے والی کوئی بات نہیں۔ سیلنگ مکسنگ فارمولا بتائے بغیر ہی ختم ہو گیا ہے لیکن اس راجرک نے ایک نام ایسا لیا ہے جس پر مجھے پریشانی ہوئی ہے اور یہ نام ہے پاکیشیا سیکرٹ سروس کے لیے کام کرنے والے آدمی علی عمران کا۔ سیلنگ کو اسی نے گرفتار کیا تھا۔ اور وہ اُس کی قید میں ہلاک ہوا۔ راجرک کو بھی اس نے پکڑ لیا تھا اور پھر اس سے اس نے وائٹ کالر کے بارے میں معلومات حاصل کر کے چھوڑ دیا"۔۔۔۔۔ جیکب نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"تم نے تو مجھے ڈرا دیا تھا جیکب۔ جب اس عمران کو فارمولے کا ہی علم نہیں ہوا تو ہمیں کیا خطرہ ہے۔ باقی رہی وائٹ کالر تو وہ بیشک اس کے خلاف کام کرتا ہے، ہمارا منشیات سے کیا تعلق۔ اور وائٹ کالر کو بھی معلوم نہیں کہ اصل حقیقت کیا ہے۔ وہ بھی تو اسے منشیات کی ایک خاص قسم

ہی سمجھتے ہیں جس کے ہم اکلوتے گاہک ہیں اور بس"۔۔۔۔۔ مکوئین نے انتہائی مطمئن لہجے میں کہا۔

"باس ایک بات تو یہ ہے کہ آپ اس علی عمران کے بارے میں جانتے نہیں ہیں اور دوسری بات یہ کہ میں نے عمران کا نام سامنے آنے کے بعد پاکیشیا میں فوری طور پر اپنے مخصوص ایجنٹوں کو چوکنا کر کے اس وائٹ کالر والے کیس کے بارے میں رپورٹ طلب کی اور ان سے یہ رپورٹ ملی ہے کہ سنٹرل انٹیلی جنس نے وائٹ کالر کا باقاعدہ لیبارٹری تجزیہ کرایا ہے اور اس لیبارٹری تجزیے کے تحت یہ منشیات ثابت نہیں ہوئی۔ جس پر یہ کیس پاکیشیا سیکرٹ سروس کو ریفر کر دیا گیا اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کے چیف نے اسے قبول کر لیا۔ اس کا مطلب ہے کہ اب ان کے نقطہ نظر سے یہ منشیات کا کیس نہیں رہا۔ اب وہ لازمی اس کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کریں گے اور جس قسم کے یہ لوگ ہیں مجھے یقین ہے کہ جلد ہی انہیں اصل حقیقت کا علم ہو جائے گا۔ اس کے بعد وہ کیا کرتے ہیں یہ آپ بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں"۔۔۔۔۔ جیکب نے تیز لہجے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"آخر تم اس عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس سے اس قدر مرعوب کیوں ہو گیا۔ اس پسماندہ ملک کی سیکرٹ سروس مافوق الفطرت صلاحیتوں کی مالک ہے۔ کیا بگاڑ لے گی یہ ہمارا۔ یہاں ایکریمیا میں لاکھوں نہیں تو ہزاروں سرکاری ایجنسیاں ایسی موجود ہیں جو ایک لمحے میں ان کا خاتمہ کر سکتی ہیں"۔۔۔۔۔ مکوئین نے انتہائی تلخ لہجے میں کہا۔

"یقیناً ایجنسیاں موجود ہیں باس مجھے اس سے انکار نہیں ہے۔ اگر آپ نے عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کے بارے میں کچھ پوچھنا ہے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

توآپ ایکریمیا کے صدر سے پوچھ لیں جب بھی کوئی ایسا بین الاقوامی مسئلہ پیدا ہوتا ہے تو صدر ایکریمیا حکومت پاکیشیا کی ہی منت کرتے ہیں کہ اس مسئلے پر پاکیشیا سیکرٹ سروس کو حرکت میں لایا جائے۔ اگر آپ صدر صاحب سے بات نہیں کر سکتے تو سیکرٹری ڈیفنس سر شوندر سے بات کرلیں وہ آپ کو بتائیں گے کہ عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کیا کر سکتی ہے باس یہ لوگ واقعی اس انداز میں کام کرتے ہیں کہ آدمی کو اس بات پر یقین کرنا پڑتا ہے کہ یہ لوگ مافوق الفطرت قوتوں کے حامل ہیں“۔۔۔۔ جیکب نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

”ہوں گے۔ تمہارا تعلق چونکہ اس فیلڈ سے ہے۔ اس لیے تم انہیں بہتر طور پر سمجھ سکتے ہو۔ لیکن اس کا ایک حل ہے۔ وہ یہ کہ ہم وائٹ کالر کے اس سارے سیکشن کا ہی خاتمہ کر دیں جس کا رابطہ ہم سے تھا۔ اس طرح کسی کو بھی معلوم نہ ہو سکے گا کہ وائٹ کالر ایکریمیا آنے کے بعد کہاں چلی جاتی تھی۔ جب لنک ہی ختم ہو جائے گا تو خطرہ بھی ختم ہو جائے گا“۔۔۔۔ مکوئین نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

”ہاں یہ بھی ایک حل ہے۔ اگر آپ اجازت دیں تو میں آسانی سے یہ سب کچھ کر لوں گا۔ ہمارے ساتھ لنکڈ سیکشن کا چیف راجرک تھا جو اس پوچھ گچھ کے دوران ہلاک ہو چکا ہے۔ باقی دس افراد اور ہیں۔ ان کا خاتمہ بھی ہو جائے گا۔ لیکن اس کے باوجود ہمیں اس لیبارٹری کو بھی الرٹ رکھنا پڑے گا جہاں اس پر کام ہو رہا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ حکومت ایکریمیا کے اعلیٰ ترین حکام کو بھی اس کی رپورٹ دینا ہوگی تاکہ اگر پاکیشیا سیکرٹ سروس یہاں آکر ہماری لائن پر لگ

جائے تو اس سے نمٹا جا سکے“۔۔۔۔ جیکب نے کہا۔

”لیبارٹری کی تم فکر نہ کرو مجھے بھی نہیں معلوم کہ لیبارٹری کہاں ہے۔ اور شاید صدر ایکریمیا کو بھی معلوم نہ ہو۔ اے۔ تھرٹی نجانے کتنے واسطوں سے وہاں تک پہنچی ہوگی ورنہ اب تک روسیاہ شوگران گریٹ لینڈ اور کارمن کے ایجنٹ اس کا یقیناً کھوج لگا چکے ہوتے۔ ہمارا ڈاکٹر جیرالڈ سے صرف فون پر رابطہ ہے اور یہ فون نمبر کسی طرح بھی ٹریس نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے اس طرف سے تو تم بے فکر رہو۔ باقی کام البتہ تم کر لو۔ اور میں تمہیں آرڈر بھی دے سکتا ہوں کہ اگر پاکیشیا سیکرٹ سروس یہاں آئے تو تم اپنے سیکشن سمیت اس سے ٹکرا بھی سکتے ہو۔ مجھے تمہاری صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے کہ تم ان سے نمٹ لو گے“۔۔۔۔ باس نے کہا۔

”آپ کے اس اعتماد کا شکریہ۔ اس کے باوجود میری درخواست ہے کہ آپ اسانڈر کو اس مشن پر تعینات کر دیں۔ وہ اسانڈر اور اس کے ساتھی۔ عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کے ٹکر کے لوگ ہیں۔ میں البتہ اسانڈر کی مدد کروں گا اور مجھے یقین ہے کہ اسانڈر گروپ پاکیشیا سیکرٹ سروس کو نہ صرف روک دے گا بلکہ ہو سکتا ہے کہ وہ ان کا خاتمہ کرنے میں بھی کامیاب ہو جائے اور اگر ایسا ہو جائے تو آپ یقین کریں کہ یہ ہماری تاریخی کامیابی ہوگی“۔۔۔۔ جیکب نے کہا۔

”اسانڈر اور اس کا گروپ یہ کون ہے۔ میں تو نہیں جانتا“۔۔۔۔ مکوئین نے چونک کر کہا۔

”آپ جان ہی نہیں سکتے۔ اس کے لیے آپ کو سیکرٹری ڈیفنس سے کہنا پڑے گا۔ وہ آپ کے کہنے پر یقیناً آرڈر کر دیں گے۔ باقی تفصیلات

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

میں براہِ راست اسیا ندر کو بتا دوں گا"۔۔۔۔ جیکب نے اصرار کرتے ہوئے کہا۔

"او۔ کے ۔۔۔۔ اگر تم کہتے ہو تو میں سیکرٹری ڈیفنس سے کہہ دیتا ہوں"۔۔۔۔ مکوئین نے کہا اور سفید رنگ کے فون کا رسیور اُٹھا کر اس نے دوسری طرف موجود اپنی سیکرٹری کو سیکرٹری ڈیفنس سے بات کرانے کے لیے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"تو آپ نے حتمی فیصلہ کر لیا ہے کہ آپ الیکسم تھرٹی کو ایکریمیا سے لپس لے آئیں گے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے سامنے بیٹھے ہوئے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔ وہ دونوں اس وقت دانش منزل کے آپریشن روم ں موجود تھے۔

"نہیں میں نے خالی الیکسم تھرٹی کا کیا کرنا ہے۔ مجھے تو وہ ریسرچ چاہیئے اس پر ایکریمیا میں کی جا رہی ہے۔ یہ ریسرچ مل جائے تو اس کے بعد چا جا سکتا ہے کہ اس سے پاکیشیا کیا مفاد اٹھا سکتا ہے اور کس طرح جا سکتا ہے"۔۔۔۔ عمران نے جواب دیا۔

"لیکن اس بات کا کس طرح پتہ چلے گا کہ ریسرچ مکمل ہو گئی ہے۔ ہم بات یہ کہ یہ ریسرچ کہاں ہو رہی ہے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا۔

"یہی دو مسئلے حل ہو جائیں تو یہیں بیٹھے بیٹھے مشن نہ مکمل ہو جائے"۔ ن نے اُلجھے ہوئے لہجے میں جواب دیا۔ اور پھر اس سے پہلے کہ ان کے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

درمیان مزید بات چیت ہوتی۔ ٹرانسمیٹر کی مخصوص آواز آپریشن روم میں
گونج اٹھی اور عمران نے چونک کر فریکوئنسی ڈائل کی طرف دیکھا۔ فریکوئنسی
ڈائل کے مطابق کال اپ لینڈ سے آغا کی تھی۔ اس نے ہاتھ بڑھا کر
ٹرانسمیٹر آن کر دیا۔

"ہیلو آغا کالنگ اوور" ـــــ بٹن آن ہوتے ہی آغا کی آواز
سنائی دی۔

"ایکسٹو اوور" ـــــ عمران نے مخصوص لہجے میں کہا۔

"سر ـــــ توصیف نے وائٹ کالر کے سلسلے میں ایک اہم پوائنٹ
تلاش کر لیا ہے۔ اس کے مطابق وائٹ کالر کی شکل میں انتہائی نایاب
سائنسی دھات ایکریمیا سمگل کی جا رہی تھی اور یہ سائنسی دھات قدر
شہاب ثاقب سے سائنسی طور پر نکالی جا رہی تھی اور پھر اسے باقاعدہ
ایک فیکٹری میں کسی عام سی دوا کے ساتھ اس طرح مکس کیا جاتا تھا کہ لیبارٹری
تجزیے میں بھی وہ دھات ظاہر نہ ہوتی تھی، اوور" ـــــ آغا نے پرجوش
لہجے میں کہا۔

"مجھے یہ معلومات پہلے ہی مل چکی ہیں اور کچھ اوور" ـــــ عمران نے
سرد لہجے میں کہا۔

"اوہ جناب ـــــ آئی۔ ایم۔ سوری ـــــ میں نے سوچا کہ شاید
یہ معلومات آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہوں اوور" ـــــ آغا نے
قدرے شرمندہ سے لہجے میں کہا۔

"توصیف نے یہ معلومات کیسے حاصل کی ہیں پوری تفصیل بت
اوور" ـــــ عمران نے اسی طرح سرد لہجے میں کہا۔

"میں نے آپ کو پہلے بھی رپورٹ دی تھی کہ توصیف کی انٹیلی جنس آفیسر
آصف نواز سے جو وائٹ کالر کا ایجنٹ تھا ٹکراؤ ہوا تھا، اس سے اس دھات
اور میڈیسن کی مکسنگ کا تناسب معلوم کیا تھا، اور پھر اسے قتل کر دیا تھا۔ پھر اس نے
ایک ایسے آدمی کا سراغ نکال لیا جو یہ دھات سائنسی طریقے سے شہاب ثاقب
سے نکال کر وائٹ کالر کو سپلائی کرتا تھا۔ اس سے یہ شہاب ثاقب والی معلومات
ملی ہیں" ـــــ آغا نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"توصیف سے کہو کہ وہ اس بات کا کھوج لگائے کہ یہ دھات ایکریمیا میں
کس کس ذریعے سے کس لیبارٹری تک پہنچائی جا رہی تھی اوور" ـــــ عمران
نے اسے ہدایت دیتے ہوئے کہا۔

"یس سر اوور" ـــــ دوسری طرف سے آغا نے مؤدبانہ لہجے میں جواب
دیا اور عمران نے بغیر کچھ کہے ٹرانسمیٹر آف کر دیا۔

"آصف نواز۔ انٹیلی جنس آفیسر۔ یہ نام میرے لاشعور میں موجود ہے" ـــــ
عمران نے رسیور رکھ کر بڑبڑاتے ہوئے کہا اور پھر اچانک وہ اچھل پڑا۔

"اوہ اوہ یقیناً یہ وہی آصف نواز ہوگا۔ بالکل وہی ہوگا" ـــــ عمران نے
یکلخت بری طرح چونکتے ہوئے کہا۔ اور پھر اس سے پہلے کہ بلیک زیرو کچھ پوچھتا
عمران نے جلدی سے فون کا رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے
اس کی انگلی مسلسل نمبر ڈائل کیے چلی جا رہی تھی اور بلیک زیرو اتنے زیادہ نمبر
ڈائل ہوتے دیکھ کر ہی سمجھ گیا کہ عمران فارن کال کر رہا ہے۔

"یس لکی سٹار" ـــــ رابطہ قائم ہوتے ہی ایک سپاٹ سی آواز
سنائی دی۔

"انکل ٹام سے بات کرنی ہے" ـــــ عمران نے بھی اسی طرح سپاٹ

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

لہجے میں جواب دیا۔

"وہ شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں" ——— دوسری طرف سے جواب دیا گیا۔

"ہسپتال کا نمبر دے دیں" ——— عمران نے کہا اور دوسری طرف سے ایک نمبر بتایا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔ عمران نے کریڈل دبایا اور ایک بار پھر نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

"یس ——— ٹی۔ ایکس۔ ٹی سپیکنگ" ——— رابطہ قائم ہوتے ہی ایک سخت سی آواز سنائی دی۔

"انکل ٹام سے ملنا ہے ——— پاکیشیا سے پرنس آف ڈھمپ بول رہا ہوں" ——— عمران نے اسی طرح سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"ہولڈ آن کریں" ——— دوسری طرف سے کہا گیا اور عمران ہونٹ بھینچے خاموش ہو گیا۔

"ہیلو ہیلو پرنس ——— انکل ٹام کو چیک کر لیا گیا ہے ——— فرمایئے" ——— اس بار دوسری طرف سے ایک اور آواز سنائی دی البتہ لہجہ سپاٹ کی بجائے مؤدبانہ تھا۔

"ایک ایشیائی جس کا نام آصف نواز ہے۔ یہ پہلے ایکریمیا کی مشہور سرکاری ایجنسی "بلیکس" سے متعلق تھا۔ لیکن مافیا کا بھی ایجنٹ تھا اور اس نے بلیکس کی مافیا کے ہاتھوں تباہی میں نمایاں کردار ادا کیا تھا۔ اس کے بعد یہ غائب ہو گیا تھا اور اس کے بعد اس کے متعلق اطلاع ملی تھی کہ یہ کسی اور ملک کی سرکاری ایجنسی سے متعلق ہے۔ ویسے اصل میں رہنے والا اپ لینڈ کا ہی تھا۔ کیا یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ آج کل وہ

ایکریمیا میں کس کا ایجنٹ ہے" ——— عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں تفصیل بتاتے ہوئے پوچھا۔

"ہولڈ آن کریں" ——— دوسری طرف سے کہا گیا اور رسیور پر خاموشی طاری ہو گئی۔ پھر تقریباً پانچ منٹ بعد وہی آواز دوبارہ سنائی دی گئی۔

"ہیلو پرنس ——— کیا آپ لائن پر ہیں" ——— بولنے والے نے کہا۔

"یس" ——— عمران نے جواب دیا۔

"آصف نواز اپ لینڈ میں ایکریمیا کی ایک مجرم تنظیم وائٹ کالر کا ایجنٹ ہے اور اس کا تعلق وائٹ کالر کے منشیات سیکشن سے ہے اس سیکشن کا چیف راجرک ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آصف نواز ایکریمیا کی ایک سرکاری خفیہ ایجنسی ڈی۔ ایس کا مخبر بھی ہے" ——— دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ڈی۔ ایس کے بارے میں کیا تفصیل ہے" ——— عمران نے پوچھا۔

زیادہ تفصیل ہمارے پاس نہیں ہے۔ صرف اتنا معلوم ہے کہ ڈی۔ ایس ایکریمیا کی خفیہ ایجنسی ہے۔ جس کے ذمے سرکاری خفیہ سائنسی لیبارٹریوں کو نایاب اور قیمتی سائنسی مواد کی سپلائی ہے۔ ایسا سائنسی مواد جو مارکیٹ میں نہ مل سکتا ہو۔ اس کے چیف کا نام مکوئین ہے اور اس کا عہدہ سیکرٹری آف ڈیفنس کے برابر ہے۔ اس کا ایک سرگرم ایجنٹ ہے جیکب جو تمام معاملات کو ڈیل کرتا ہے۔ جیکب اس آصف نواز کا ذاتی دوست ہے" ——— دوسری طرف سے کہا گیا۔

www.urdukorner.com

"جیکب کے بارے میں مزید تفصیلات"۔۔۔۔ عمران نے پوچھا۔

"ایک منٹ ہولڈ کریں"۔۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور پھر واقعی ایک منٹ کی خاموشی کے بعد بولنے والے کی آواز دوبارہ سنائی دی۔

"ہیلو پرنس ۔۔۔۔ کیا آپ لائن پر ہیں"۔۔۔۔ بولنے والے کا لہجہ اسی طرح مؤدبانہ تھا۔

"یس"۔۔۔۔ عمران نے سنجیدہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"جیکب پہلے آصف نواز کے ساتھ بنیکس میں تھا۔ بنیکس کے خاتمے کے بعد وہ ڈی ایس میں چلا گیا ہے۔ اس کے علاوہ وہ ایکریمیا کی ٹاپ سیکرٹ ایجنسیوں میں کام کرتا رہا ہے۔ انتہائی فعال، تیز اور ہوشیار ایجنٹ سمجھا جاتا ہے۔ بظاہر بزنس کرتا ہے اور اساندر کارپوریشن کا اہم حصہ دار ہے۔ کارپوریشن کی سربراہ مادام اساندر کا بوائے فرینڈ ہے"۔۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"یہ مادام اساندر وہی تو نہیں جو پہلے ایکریمیا کی ایک خفیہ ایجنسی سیکرٹ مینشن میں کام کرتی تھی"۔۔۔۔ عمران نے چونک کر پوچھا۔

"اس کے لیے مجھے اساندر کا کارڈ نکلوانا پڑے گا۔ ویسے پرنس آپ کے سوالات کی تعداد مسلسل بڑھتی چلی جارہی ہے"۔۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"پیمنٹ کی فکر مت کریں وہ ہو جائے گی"۔۔۔۔ عمران نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

"او۔کے ۔۔۔۔ پھر ہولڈ کریں"۔۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"ہیلو پرنس"۔۔۔۔ اس بار تقریباً دس منٹ کے بعد آواز

سنائی دی۔

"یس"۔۔۔۔ عمران نے کہا۔

"اساندر وہی لڑکی ہے جو پہلے سیکرٹ مینشن کی ایجنٹ تھی۔ اس کے ساتھ بے شمار کارنامے منسوب ہیں۔ یہ انتہائی تیز طرار، فعال اور ہوشیار ایجنٹ ہے۔ اب ایکریمیا میں اس کے گروپ کو باقاعدہ ایک خود مختار گروپ کی شکل دی گئی ہے جو کہ اساندر گروپ کہلاتا ہے۔ سیکرٹری آف ڈیفنس کے ماتحت کام کرتا ہے اور کسی بھی مشن کے سلسلے میں حکومت ایکریمیا اس کی خدمات سے فائدہ اٹھا سکتی ہے۔ بہت بڑی اور منظم تنظیم ہے۔ ویسے بظاہر اساندر کارپوریشن برگرز کا کاروبار کرتی ہے اور پورے ایکریمیا میں اساندر برگرز کی شاخیں پھیلی ہوئی ہیں اور بے انتہا کامیاب بزنس کر رہی ہیں۔ وہ اب ادب بیتی ہے اور کنگ ویلو میں اپنی ذاتی محل نما رہائش گاہ اساندر مینشن میں رہتی ہے"۔۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔

"او۔کے ۔۔۔۔ تھینک یو ۔۔۔۔ بل بھجوا دو"۔۔۔۔ عمران نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔

"کیا نتیجہ نکالا آپ نے"۔۔۔۔ بلیک زیرو جو مسلسل خاموش بیٹھا ساری گفتگو سن رہا تھا بول پڑا۔

"نتیجہ فرسٹ ڈویژن فرسٹ ہے۔ حکومت ایکریمیا نے ڈی۔ ایس کے ذریعے وائٹ کالر کی خدمات حاصل کیں اور ہمارے ملک اور اپ لینڈ سے معدنیات حاصل کر لی۔ اور اس کا مین کردار وہی جیکب بنا ہو گا۔ منشیات کے طور پر اسے سمگل کرانا اور پھر اس کا مکسنگ فارمولا ایسا رکھنا کہ لیبارٹری

SCANNED BY JAMSHED
www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

تجزیے سے بھی اس معدنیات کا پتہ نہ چلایا جا سکے۔ یہ تمام پلاننگ کوئی انتہائی ذہین آدمی ہی کر سکتا ہے۔ اور جیکب کے متعلق یہی بتایا گیا ہے کہ وہ انتہائی ذہین آدمی ہے۔ وائٹ کالر سے یہ معدنیات ڈی۔ ایس کو پہنچ جاتی ہوگی اور ڈی۔ ایس اسے آگے کسی لیبارٹری کو سپلائی کر دیتا ہوگا"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"اس کا مطلب ہے کہ اس لیبارٹری کا پتہ ڈی۔ ایس سے چلایا جا سکتا ہے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"ہاں ۔۔۔۔ اور اس بار یہ کام تمہیں کرنا ہوگا"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مجھے ۔۔۔۔ کیا مطلب"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اس ساری تفصیل سے جہاں تک میں سمجھا ہوں۔ اس جیکب یا اسلنڈریا مکوئین انہوں نے لازماً اس بات کا پتہ چلا لیا ہوگا کہ پاکیشیا میں وائٹ کالر کا کیس سیکرٹ سروس کے پاس پہنچ چکا ہے اور وہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کی کارکردگی کے بارے میں بھی اچھی طرح جانتے ہیں اس لیے لازماً ان کے ذہن میں یہ خطرہ موجود ہوگا کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس اس معدنیات کے واپس حصول کے لیے ایکریمیا میں کام کرے گی اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کے پاس قربانی کا صرف ایک ہی بکرا ہے اور وہ ہے علی عمران۔ لہٰذا اس بکرے پر اللہ اکبر پڑھنے کے لیے انہوں نے یقیناً وہاں بہت سی چھریاں تیز کر رکھی ہوں گی اس لیے کیوں نہ اس بار تمہیں بھیج دیا جائے تاکہ وہ چھریاں ہی تیز کرتے رہ جائیں"۔۔۔۔ عمران

نے مسکراتے ہوئے کہا اور بلیک زیرو کی آنکھیں چمک اٹھیں۔ اس کے چہرے پر مسرت کے تاثرات نمودار ہو گئے۔

"ٹھیک ہے عمران صاحب۔ میں اس کیس پر کام کرنے کے لیے تیار ہوں"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے مسرت بھرے لہجے میں کہا۔

"سوچ لو ۔۔۔۔ اکیلے کام کرنا پڑے گا۔ کیونکہ سیکرٹ سروس تمہارے ساتھ نہیں جا سکتی۔ ہاں اگر چاہو تو آغا سلیمان پاشا کو تم اپنی ٹیم میں شامل کر سکتے ہو"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور بلیک زیرو بے اختیار ہنس پڑا۔

"تم ہنس رہے ہو۔ کیا تمہارا خیال ہے کہ آغا سلیمان پاشا تمہارا اچھا ساتھی ثابت نہیں ہوگا"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"رہنے دیجیے عمران صاحب میں اکیلا ہی کیس پر کام کر لوں گا"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے ہنستے ہوئے کہا۔

"تمہاری مرضی"۔۔۔۔ عمران نے جواب دیا اور بلیک زیرو کا چہرہ مسرت سے گلنار ہو گیا۔ کیونکہ اس کا مطلب تھا کہ عمران نے یہ کیس اس لیے اس کی ذمہ داری پر ڈال دیا تھا اور یہ اس کے نقطۂ نظر سے اس پر عمران کے بے پناہ اعتماد کا مظہر تھا۔

"شکریہ عمران صاحب ۔۔۔۔ مجھے یقین ہے کہ میں سرخرو لوٹوں گا"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا۔

"لیکن ایک بات تو بتائیے کہ پہلے آغا نے جب آپ کو تفصیل بتاتے ہوئے آصف نواز کا نام لیا تھا تو آپ نہ چونکے تھے، لیکن اس بار آپ نے اس کا نام سنتے ہی اس سارے کیس کا بیک گراؤنڈ ہی معلوم کر لیا"۔۔۔۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

بلیک زیرو نے کہا۔
"اُس وقت اُس نے صرف آصف نواز لکھا تھا۔ انٹیلی جنس آفیسر نہ بتایا تھا
آصف نواز تو سینکڑوں ہو سکتے ہیں، لیکن جس آصف نواز کی وجہ سے میں چونکا تھا اس
کے متعلق آخری معلومات یہی ملی تھیں کہ وہ کسی ملک کی انٹیلی جنس میں آفیسر لگ گیا ہے۔
اس لیے جیسے ہی آغا نے انٹیلی جنس آفیسر آصف نواز کہا میں چونک پڑا تھا"۔۔۔۔
عمران نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا اور پھر کرسی سے اُٹھ کر وہ بیرونی دروازے
کی طرف مڑ گیا۔ فلیٹ میں پہنچتے ہی اُس نے سلیمان کو ڈرائنگ روم میں روک لیا۔
"جی صاحب"۔۔۔ سلیمان نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں پوچھا
کیونکہ عمران کا لہجہ بے حد سنجیدہ تھا۔
"تمہیں معلوم ہے کہ خوش قسمتی زندگی میں ایک ہی بار دروازہ کھٹکھٹاتی
ہے"۔۔۔ عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں اس سے مخاطب ہو کر کہا۔
"کھٹکھٹاتی ہو گی کسی زمانے میں۔ آج کل تو کال بیل بجائی جاتی
ہے"۔۔۔ سلیمان نے اُسی طرح سنجیدہ لہجے میں جواب دیا اور عمران
اس کے خوبصورت فقرے پر بے اختیار مسکرا دیا۔
"چلو کال بیل ہی سہی ۔۔۔ تو مبارک ہو کہ خوش قسمتی نے تمہارے
دروازے پر کال بیل بجادی ہے"۔۔۔ عمران نے کہا۔
"اُف کتنی بڑی ٹریجڈی ہے ۔۔۔ بیچاری بڑی بیگم صاحبہ ۔
مگر قسمت کے لکھے کو کون مٹا سکتا ہے"۔۔۔ سلیمان نے انتہائی
غمزدہ سے لہجے میں کہا اور عمران بے اختیار چونک پڑا۔
"کیا ۔۔۔ کیا کہہ رہے ہو ۔۔۔ میں تمہیں مبارکباد دے رہا
ہوں اور تم نے منحوس باتیں شروع کر دی ہیں۔ یہ اماں بی کو تم کس لیے

بیچاری کہہ رہے ہو۔ وہ کیوں ہونے لگیں بیچاری۔ بولو"۔۔۔ عمران
نے غصے سے آنکھیں نکالتے ہوئے پوچھا۔
"بے چاری تو ہو گئیں۔ کتنا ارمان تھا کہ اکلوتے بیٹے کے سر پر سہرا
باندھیں گی۔ چاند سی بہو لے آئیں گی۔ پیارے پیارے گول مٹول سے
پوتوں کو کھلائیں گی ۔۔۔ مگر ۔۔۔ واقعی قسمت کا لکھا کوئی نہیں
مٹا سکتا"۔۔۔ سلیمان کا لہجہ اور زیادہ غمگین ہو گیا۔ اور عمران کے نتھنے
حقیقی غصے سے پھولنے پچکنے لگے۔
"یہ آخر تمہیں ہو کیا گیا ہے۔ کیا اب تمہارے اعصاب اس قدر
کمزور ہو گئے ہیں کہ صرف مبارکباد دینے سے تمہارا ذہنی توازن
بگڑ جاتا ہے"۔۔۔ عمران کے لہجے میں واقعی غصہ تھا کیونکہ مسئلہ
اس کی اماں بی کا تھا جسے سلیمان مسلسل بیچاری کہے چلا جا رہا تھا۔
"بہر حال انسان سوائے صبر کے کیا کر سکتا ہے"۔۔۔ سلیمان
نے ایک لمبا سانس لیتے ہوئے کہا۔
"اب اگر بکواس کی تو گردن توڑ دوں گا۔ سیدھی طرح بتاؤ کیا کہنا
چاہتے ہو تم"۔۔۔ عمران نے زچ ہو کر بُری طرح جھلائے ہوئے
لہجے میں کہا۔
"اب آپ کے لیے کوئی مناسب رشتہ تلاش کرنا پڑے گا۔ ویسے
آپ کو کیسا لڑکا پسند ہے۔ مونچھوں والا، کلین شیو، باریش۔ قد لمبا ہو،
درمیانہ ہو، یا ٹھگنا بھی چل جائے گا۔ ویسے اگر آپ پسند کریں تو بندہ
اپنی خدمات بھی پیش کر سکتا ہے۔ ایسے ایسے لذیذ کھانے کھلاؤں گا
کہ ......" سلیمان نے کہنا شروع کیا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"تو تمہارا دماغ واقعی خراب ہو چکا ہے —— او۔کے جاؤ —— جا کر ہانڈی چولھے میں سر پھوڑ دو۔ میں نے تو سوچا تھا کہ بیچارہ ترقی کی آس میں نجانے کب سے خوار ہو رہا ہے۔ اسے ترقی کا موقع دے ہی دیا جائے مگر اب مجھے کیا معلوم تھا کہ صرف ترقی کا سُن کر ہی تمہارا دماغ خراب ہو جائے گا" —— عمران نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"میری ترقی نہیں جناب میری تو سمجھئے تنزلی ہو جائے گی۔ مگر کیا کروں اب اتنے عرصے کا ساتھ ہے۔ اب آپ کو کسی دوسرے کے حوالے کرنے کو بھی دل نہیں چاہتا۔ چلو میں ہی بھگت لوں گا۔ پھر بات کروں بڑی بیگم صاحبہ سے" —— سلیمان بھی واقعی عمران کو پوری طرح زچ کرنے پر تل گیا تھا۔

"ہونہہ تمہارا مطلب ہے کہ میں عورت بن چکا ہوں۔ کیوں تمہیں کیسے یہ خیال آیا۔ کیا میں نے زیور پہن رکھے ہیں۔ زنانہ لباس پہن رکھا ہے —— میک اپ کر رکھا ہے۔ آخر تمہیں یہ خیال آیا کیسے" —— عمران نے غصیلے لہجے میں کہا کیونکہ سلیمان کی آخری بات سے اتنا تو وہ سمجھ گیا تھا کہ سلیمان اُسے عورت بنا کر خود اپنے آپ سے شادی کی پیش کش کر رہا ہے۔

"جب کوئی خود ہی اقرار کرے کہ وہ عورت ہے تو دوسروں کو اس پر یقین کر لینا چاہیئے۔ آخر اعتبار بھی تو دُنیا میں کوئی چیز ہے" —— سلیمان نے مُسکراتے ہوئے کہا۔

"میں نے کہا ہے کہ میں عورت ہوں" —— عمران نے حیران ہو کر کہا۔

"جی ہاں آپ نے کہا ہے کہ خوش قسمتی نے میرے دروازے پر کال بیل بجائی ہے اور خوش قسمتی مؤنث ہوتی ہے اور کال بیل ظاہر ہے

آپ نے ہی بجائی تھی جس پر میں نے فلیٹ کا دروازہ کھولا تھا۔ بے چاری بڑی بیگم صاحبہ کو کتنا ارمان تھا اکلوتے لڑکے کے سر پر سہرا سجانے کا" سلیمان نے کہا اور دوسرے لمحے وہ بجلی کی سی تیزی سے واپس کچن کی طرف بڑھ گیا۔ اور عمران جو حیرت سے مُنہ کھولے بیٹھا ہوا تھا بے اختیار قہقہہ مار کر ہنس پڑا۔ اس کے شاید تصور میں بھی نہ تھا کہ سلیمان اس قدر نکتہ سنج اور حاضر جواب ہو چکا ہے کہ عمران جیسے شخص کو بھی ایک خوبصورت مذاق سے زچ کر کے رکھ دے گا۔

"سلیمان —— ادھر آؤ" —— عمران نے چند لمحوں بعد زور سے آواز دیتے ہوئے کہا۔

"جی صاحب" —— سلیمان نے ایک بار پھر دروازے پر آ کر انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا لیکن اس کی آنکھیں شرارت کی بنا پر چمک رہی تھیں۔

"تمہاری گزشتہ اور آئندہ دس سالوں کی تنخواہ، اوور ٹائم اور بونس وغیرہ سب ضبط" —— عمران نے مُنہ بناتے ہوئے کہا۔

"اگر ابھی سے یہ عالم ہے تو میں باز آیا۔ میں اپنی آفر واپس لیتا ہوں" —— سلیمان نے اور زیادہ سنجیدگی سے کہا۔

"آفر کیسی آفر" —— عمران بے اختیار چونک پڑا۔

"وہ اپنے رشتے والی —— صرف آفر سے اگر اتنا نقصان ہو سکتا ہے تو بعد میں کیا ہو گا" —— سلیمان نے جواب دیا اور عمران ایک بار پھر زور سے قہقہہ مار کر ہنس پڑا۔

"بہت خوب۔ آج تو خوب رواں ہو۔ بہر حال میں نے تمہاری تنخواہ

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

تمہیں نقصان پہنچانے کے لیے ضبط نہیں کی بلکہ اس خیال سے ضبط کی ہے کہ تنخواہ نہ ملنے کی وجہ سے تمہارا ذہن رواں ہو گیا ہے۔ جیسے کہتے ہیں کہ ادیب جتنا غریب ہو اُتنا ہی زیادہ معیاری اور اعلیٰ ادب تخلیق کرتا ہے“ عمران نے ہنستے ہوئے کہا۔

”آپ کا قصور نہیں ہے جناب۔ بعض لوگ ہوتے ہی ایسے ہیں کہ ترقی اور خوش قسمتی کی باتیں کرتے ہیں اور بجائے ترقی اور خوش قسمتی کے دوسرے کے حصے میں تنخواہ کی ضبطی اور غربت ہی آتی ہے۔ آپ کا اس میں واقعی کوئی قصور نہیں ہے“ ——— سلیمان نے کہا اور عمران خلافِ عادت ایک بار پھر زور دار قہقہہ مارنے پر مجبور ہو گیا۔ کیونکہ سلیمان واقعی آج بہت تیز جا رہا تھا۔

”اچھا چلو بتا دیتا ہوں ——— ایکریمیا میں ایک مشن در پیش ہے۔ مشن بے حد دلچسپ ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ مشن تمہارے ذمہ لگا دوں۔ بولو۔ کرو گے کام“ ——— عمران نے کہا۔

”پہلے مشن کی تفصیلات بتائیں۔ اگر میرے معیار کا ہوا تو ضرور کروں گا اور اگر آپ کے معیار کا ہوا تو پھر سوائے معذرت کے اور کیا کہہ سکتا ہوں“ سلیمان نے ترکی بہ ترکی جواب دیا اور عمران ایک بار پھر ہنس پڑا۔

”بیٹھو میں تمہیں تفصیل بتاتا ہوں“ ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

”آپ اونچی آواز میں بولتے جائیے میں سُن رہا ہوں۔ میرا رات کے کھانے والا مشن ہی نہ خراب ہو جائے“ ——— سلیمان نے کہا اور تیزی سے واپس مڑ گیا۔

”سلیمان ادھر آؤ“ ——— عمران نے اس بار قدرے غُصیلے لہجے میں کہا۔

”جی صاحب“ ——— سلیمان نے چند لمحوں بعد ایک بار پھر دروازے پر نمودار ہوتے ہوئے کہا۔

”اب میں نے فیصلہ کر لیا ہے کہ تم نے یہ مشن مکمل کرنا ہے۔ سمجھے“۔ عمران نے اس بار فیصلہ کن لہجے میں کہا۔

”جی بہتر“ ——— سلیمان نے اُسی طرح سنجیدہ لہجے میں کہا اور اس بار بجائے کچن کی طرف جانے کے وہ بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

”ارے ارے پہلے تفصیل تو سُن لو۔ اس قدر تیزی دکھانے کی ضرورت نہیں ہے“ ——— عمران نے چیختے ہوئے کہا۔

”میں تو اپنے وکیل کے پاس جا رہا تھا“ ——— سلیمان نے مڑتے ہوئے کہا۔

وکیل کے پاس ——— کیوں ——— اور یہ وکیل تم نے کیسے مقرر کر لیا ہے“ ——— عمران نے حیران ہو کر پوچھا۔

”ہر بڑے آدمی کا ایک خاندانی وکیل ہوتا ہے۔ جب آپ بڑے آدمی بن جائیں گے تو آپ کو بھی رکھنا پڑے گا“ ——— سلیمان نے جواب دیا۔

”اچھا بڑے آدمی صاحب۔ لیکن تم وکیل کے پاس کیوں جا رہے تھے“ ——— عمران نے کہا۔

”وصیت لکھواتے ——— کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ آپ مجھے قربانی کا بکرا بنانا چاہتے ہوں گے اور میں چونکہ آپ کا وفادار ہوں اس لیے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

مجھے قربانی دینے سے کوئی انکار نہیں لیکن کم از کم وصیت لکھوانے کا تو حق ہے“ ـــــ سلیمان نے منہ بناتے ہوئے کہا اور عمران ایک بار پھر ہنس پڑا۔

”میں مذاق نہیں کر رہا۔ میں واقعی تمہیں ایکریمیا ایک اہم مشن پر بھیجنا چاہتا ہوں“ ـــــ عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

”مگر اس مشن پر آپ کیوں نہیں جاتے۔ کیا ایکریمیا میں آپ کے قرض خواہوں کی تعداد بہت بڑھ گئی ہے“ ـــــ سلیمان نے جواب دیا۔

”تم واقعی ضرورت سے زیادہ تیز ہو گئے ہو۔ چلو ٹھیک ہے جاؤ جا کر کھانا پکاؤ۔ میں خود ہی نمٹ لوں گا“ ـــــ عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

”مگر وہ خوش قسمتی اور ایک بار دروازہ کھٹکھٹانے والے محاورے کا کیا ہو گا“ ـــــ اس بار سلیمان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

”چلی جائے گی واپس رد ہو کر“ ـــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

”تو آپ نہیں چاہتے کہ میں ترقی کروں“ ـــــ سلیمان نے غصیلے لہجے میں کہا۔

”اس کا مطلب ہے کہ تم مشن پر جانے کے لیے تیار ہو“ ـــــ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

”اکیلا جانا پڑے گا یا.......“ سلیمان نے سنجیدہ ہو کر پوچھا۔

”یا کا کیا مطلب ـــــ میں ساتھ نہیں جاؤں گا“ ـــــ عمران نے جواب دیا۔

”میرا مطلب آپ سے نہ تھا۔ آپ بھی تو اکیلے نہیں جاتے۔ مم میرا مطلب تھا کہ کیا آپ کی طرح مس جولیا بھی۔ اب میں مزید کیا کہوں۔ آپ بہر حال سمجھ دار ہیں“ ـــــ سلیمان نے کہا اور عمران مسکرا دیا۔

”ٹھیک ہے ـــــ جولیا تمہارے ساتھ جائے گی اور تنویر بھی“۔ عمران نے کہا تو سلیمان تنویر کا نام سنتے ہی چونک پڑا۔

”سوری جناب ـــــ یہ مشن میرے معیار کا نہیں ہے۔ آپ کی پیشکش کا شکریہ“ ـــــ سلیمان نے جلدی سے کہا اور تیزی سے واپس کچن کی طرف مڑنے ہی لگا تھا کہ عمران بول پڑا۔

”میری بات سنو“ ـــــ عمران کا لہجہ یکلخت بے حد سنجیدہ ہو گیا تھا۔

”جی صاحب“ ـــــ سلیمان نے فوراً ہی مڑتے ہوئے کہا۔

”میں کل ایک اہم مشن کے سلسلے میں ایکریمیا جا رہا ہوں۔ بلیک زیرو بھی علیحدہ اس مشن پر ایکریمیا جا رہا ہے۔ اس لیے کل سے دانش منزل تم نے سنبھالنی ہے۔ سیکرٹ سروس یہاں رہے گی۔ کسی بھی اہم معاملے میں تم ان سے بطور ایکسٹو کام لے سکتے ہو۔ سر سلطان کو میں بریف کر جاؤں گا“ ـــــ عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

”ٹھیک ہے جناب آپ کو کوئی شکایت نہیں ہو گی“ ـــــ سلیمان نے جواب دیا اور عمران نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اسے ہاتھ اٹھا کر واپس جانے کا اشارہ کر دیا۔ اور سلیمان خاموشی سے مڑ کر کچن کی طرف بڑھ گیا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

ٹیلیفون کی گھنٹی بجتے ہی کرسی پر تقریباً نیم دراز اساندر نے ہاتھ بڑھا کر ساتھ تپائی پر موجود رسیور اٹھا لیا۔

"یس" ——— اساندر کے لہجے میں بے پناہ تحکم تھا۔

"میڈم ——— جیکب صاحب آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں" ——— دوسری طرف سے اس کی سیکرٹری کی آواز سنائی دی۔

"اوہ ——— اچھا بات کراؤ" ——— اساندر نے اس بار نرم لہجے میں کہا۔

"ہیلو اساندر ——— جیکب بول رہا ہوں" ——— چند لمحوں بعد ہی دوسری طرف سے جیکب کی چہکتی ہوئی آواز سنائی دی۔

"کیا بات ہے جیکب آج لہجے میں بہت چہک موجود ہے۔ کیا ترقی ہو گئی ہے" ——— اساندر نے مسکراتے ہوئے بے تکلفانہ لہجے میں کہا۔

"ترقی ہی سمجھو ——— تمہیں سیکرٹری ڈیفنس کی طرف سے احکامات تو مل ہی گئے ہوں گے۔ میں نے اپنے چیف سے اس کے لیے خاصی پُرزور سفارش کی تھی" ——— جیکب نے ہنستے ہوئے کہا۔

"اوہ تمہارا مطلب کہیں اس پاکیشیا سیکرٹ سروس والے مشن سے تو نہیں" ——— اساندر نے چونک کر کہا۔

"ہاں کیوں کہیں انکار تو نہیں کر دیا تم نے" ——— جیکب نے پوچھا۔

"انکار ——— وہ کس لیے۔ بلکہ میں تو سوچ رہی تھی کہ سیکرٹری ڈیفنس سے مل کر اس سے احتجاج کروں کہ اس نے اب اساندر گروپ کو اس قابل سمجھ لیا ہے کہ تھرڈ کلاس ممالک کی سیکرٹ سروسز کے لیے کام کرتی پھرے۔ مگر تم کہہ رہے ہو کہ تم نے خصوصی طور پر اس کی سفارش کرائی ہے۔ کیوں کیا کوئی خاص بات ہے" ——— اساندر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اس کا مطلب ہے تمہیں پاکیشیا سیکرٹ سروس کے بارے میں کچھ علم نہیں۔ مجھے یہ سن کر واقعی حیرت ہو رہی ہے" ——— جیکب کے لہجے میں واقعی حیرت تھی۔

"میں نے اکثر نام تو سنا ہوا ہے۔ کسی مسخرے کا بھی نام لیا جاتا ہے اس کے ساتھ۔ لیکن بہرحال وہ ہے تو ایک پسماندہ ملک۔ لیکن تمہاری سفارش اور تمہارا لہجہ بتا رہا ہے کہ کوئی خاص بات ہے۔ پھر آ جاؤ یہاں مینشن میں۔ اس موضوع پر کھل کر بات ہو جائے" ——— اساندر نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے میں آ رہا ہوں" ——— دوسری طرف سے کہا گیا اور

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔ اور اساندر نے بھی رسیور رکھ دیا۔ اُسے جیکب کے بارے میں کسی کو کچھ کہنے کی ضرورت نہ تھی کیونکہ سب اس کے بارے میں اچھی طرح جانتے تھے۔ اور پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد دروازے پر دستک ہوئی۔

"یس کم اِن" ـــــ اساندر نے چونک کر کہا۔ دوسرے لمحے دروازہ کھُلا اور جیکب مُسکراتا ہوا اندر داخل ہوا۔

"تو آج آرام کرنے کا موڈ ہے۔ اس لیے دفتر نہیں گئیں۔ میں نے پہلے دفتر فون کیا تھا" ـــــ جیکب نے اندر داخل ہوتے ہی ایک طرف بنے ہوئے شراب کی بوتلوں کے ریک کی طرف بڑھتے ہوئے کہا۔

"بس آج موڈ نہیں بنا دفتر جانے کا" ـــــ اساندر نے مسکراتے ہوئے کہا اور سامنے رکھے ہوئے شراب کے گلاس کو اٹھا کر اس نے اس سے چسکی لی اور گلاس دوبارہ میز پر رکھ دیا۔ اس کی عادت تھی کہ وہ اپنی مخصوص شراب سے بھرا ہوا گلاس سامنے رکھ لیتی تھی اور پھر جب موڈ بنتا وہ اس میں سے چسکی لے لیتی۔

"تو تم واقعی علی عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کے بارے میں تفصیل نہیں جانتیں" ـــــ جیکب نے شراب کی بوتل میز پر رکھ کر خود بھی اساندر کے سامنے والے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"ہاں یاد آ گیا علی عمران ہی نام تھا۔ میرے شعور میں نہ آ رہا تھا لیکن میں نے تو سُنا ہے کہ وہ کوئی مسخرہ سا آدمی ہے۔ کیا واقعی وہ کوئی اہمیت رکھتا ہے یا تم مجھے چڑانے کے لیے یہ باتیں کر رہے ہو" ـــــ اساندر نے مُنہ بناتے ہوئے کہا۔

"میں ایکریمین سیکرٹ سروس کے ریکارڈ روم سے اس کی فائل لے آیا ہوں۔ اسے پڑھ لو۔ پھر تمہیں خود ہی اس کی اہمیت کا احساس ہو جائے گا" جیکب نے سنجیدہ لہجے میں کہا اور پھر کوٹ کی اندرونی جیب سے اس نے ایک مڑی ہوئی فائل نکال کر اساندر کی طرف بڑھا دی پھر بوتل اُٹھا کر منہ سے لگا لی ـــــ اساندر نے فائل کھولی جس میں کمپیوٹر ٹائپ کے کئی باریک صفحات موجود تھے۔ وہ پہلے تو بے زاری کے انداز میں پڑھتی رہی لیکن پھر آہستہ آہستہ اس کے چہرے پر حیرت کے تاثرات نمودار ہونے لگ گئے اور سامنے بیٹھے ہوئے جیکب کے چہرے پر مسکراہٹ رینگنے لگی۔

"ہونہہ اگر یہ فائل درست ہے تو پھر یہ عمران کسی مافوق الفطرت قوت کا حامل ہے" ـــــ ساری فائل پڑھنے کے بعد اساندر نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"مافوق الفطرت والی تو کوئی بات نہیں اس میں۔ جہاں تک میں سمجھا ہوں وہ خود بیوقوف بن کر دوسروں کو بیوقوف بنا دیتا ہے۔ مثلاً بظاہر وہ احمقانہ حرکتیں کرتا ہے۔ مسخروں جیسی باتیں کرتا ہے لیکن اس کی ہر حرکت اور ہر بات کے پس منظر میں مخالف کے لیے کوئی نہ کوئی چال موجود ہوتی ہے اور مخالف اس کی احمقانہ حرکت اور بیوقوفانہ بات پر ہنستا رہ جاتا ہے۔ اُسے وہ جال اس وقت تک نظر ہی نہیں آتا جب تک اس کی رسّی کھینچ نہیں جاتی اور جب جال کی رسّی کھینچ لی جائے تو تم خود جانتی ہو کہ اس کے بعد جال میں پھنسا ہوا صرف پھڑپھڑا ہی سکتا ہے رہا نہیں ہو سکتا" ـــــ جیکب نے بڑے فلسفیانہ لہجے میں کہا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"تمہاری بات درست ہے جیکب۔ اب مجھے احساس ہوا ہے کہ میں نے اسے بہت معمولی لیا تھا۔ حالانکہ یہ شخص اور پاکیشیا سیکرٹ سروس واقعی بے حد اہمیت رکھتی ہے۔ اب مجھے اس بارے میں سنجیدہ ہونا پڑے گا۔ بہر حال یہ بات طے ہے کہ اساندر کے مقابلے میں ان کی تمام صلاحیتیں اس طرح غائب ہو جائیں گی جس طرح سورج کی روشنی کے سامنے تاریکی غائب ہو جاتی ہے"۔۔۔۔۔۔ اساندر نے منہ بناتے ہوئے کہا اور جیکب بے اختیار مسکرا دیا۔

"اس لیے تو میں نے تمہاری سفارش کی تھی۔ کیونکہ مجھے معلوم ہے کہ اگر اس عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کا یہاں ایکریمیا میں کوئی گروپ مقابلہ کر سکتا ہے تو صرف اساندر گروپ ہی کر سکتا ہے"۔۔۔۔۔۔ جیکب نے کہا اور اساندر کے چہرے پر تفاخر کی روشنی سی بکھر گئی۔

"تم مجھے صرف یہ بتا دو کہ یہ عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس کیا واقعی ایکریمیا آئیں گے اگر آئیں گے تو کب تک ان کی آمد متوقع ہے کیونکہ سیکرٹری ڈیفنس نے مجھے جس حد تک بریف کیا ہے وہ تو انتہائی مہمل بات ہے۔ میری سمجھ میں تو بات نہ آئی ہے"۔۔۔۔۔۔ اساندر نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"میں تمہیں اس کیس کا پس منظر وضاحت سے بتا دیتا ہوں کیونکہ میں شروع سے اس کے ساتھ منسلک رہا ہوں اور مجھ سے زیادہ اس کے بارے میں اور کوئی نہیں جانتا۔ اصل بات یہ ہے کہ تمہیں معلوم ہے کہ ہماری تنظیم ڈی۔ ایس یعنی ڈویلپمنٹ آف سائنس اس لیے قائم کی گئی تھی کہ ایکریمیا میں موجود خفیہ سائنسی لیبارٹریوں کو ایسی دھاتیں

اور دوسرا مواد سپلائی کیا جا سکے۔ جسے عام زبان میں نایاب کہا جاتا ہے مختصر یہ ہے کہ ایکریمیا میں ایک شہاب ثاقب پر کیے جانے والے تجزیے سے ایک نیا غیر ارضی عنصر سامنے آیا۔ جسے اس شہاب ثاقب کے نام پر ایکسم تھرٹی کا نام دیا گیا۔ اس عنصر پر ہونے والے تحقیقی تجزیے سے معلوم ہوا کہ اس عنصر میں بے پناہ توانائی کا ذخیرہ موجود ہے۔ اس قدر توانائی کہ اس عنصر کی معمولی سی مقدار سے پوری دنیا کی توانائی کی ضرورت سینکڑوں سالوں تک پوری کی جا سکتی ہے اور تم جانتی ہو کہ موجودہ دور توانائی کا دور ہے۔ پوری دنیا میں ایک لحاظ سے توانائی کا بحران ہے اور پوری دنیا کا دفاع ۔۔۔۔ مواصلات اور دوسرے ہر شعبے میں بنیادی حیثیت توانائی کو حاصل ہے۔ اس لیے ایکسم تھرٹی پر خفیہ طور پر مزید ریسرچ کرنے کا فیصلہ کیا گیا تاکہ اس میں موجود بے پناہ اور لامحدود توانائی کو ذخیرہ کیا جا سکے اور اسے کنٹرول کیا جا سکے۔ لیکن مسئلہ یہ تھا کہ یہ عنصر اس شہاب ثاقب سے انتہائی قلیل مقدار میں دستیاب ہوا تھا۔ چنانچہ سپیشل سٹیلائیٹ فضا میں بھیجا گیا جس میں صرف ایسے آلات نصب کیے گئے جو پوری دنیا میں موجود قدیم شہاب ثاقب کو تلاش کریں اور پھر ان میں سے جن شہاب ثاقب میں ایکسم تھرٹی کا عنصر موجود ہو اس کی نشاندہی کریں اور یہ بھی بتا دوں کہ ہر شہاب ثاقب میں ایکسم تھرٹی موجود نہیں ہوتا۔ اس کا تناسب سو میں سے ایک ہے۔ یعنی سو شہاب ثاقب میں سے ایک میں سے یہ عنصر پایا جاتا ہے۔ اس سپیشل سٹیلائیٹ نے پاکیشیا اور اپ لینڈ میں ایسے دو بڑے قدیم شہاب ثاقبوں کا سراغ لگایا جو یہاں کے پہاڑی علاقوں میں موجود تھے اور ان میں ایکسم تھرٹی کی خاصی کثیر مقدار موجود تھی۔ وہاں سے ایکسم تھرٹی کو

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

نکالنے اور یہاں ایکریمیا پہنچانے کے لیے حکومت ایکریمیا نے ہماری تنظیم ڈی۔ ایس کو مقرر کیا۔ انجیسم تھرٹی میں ایک خامی بھی ہے کہ اگر اسے شہاب ثاقب سے علیحدہ کیا جائے تو یہ ضائع ہو جاتی ہے۔ اس لیے اس میں ایک مخصوص دوا بے حد بڑے تناسب سے اور ایک خاص فارمولے کے تحت مکس کی جاتی ہے۔ یہ عام سی میڈیکل میڈیسن ہے۔ اس کا تناسب اتنا بڑا ہے کہ تم سنو گی تو حیران رہ جاؤ گی۔ یعنی انجیسم تھرٹی جسے کوڈ میں اسے تھرٹی کہا جاتا ہے کی ایک گرام مقدار میں یہ دوا ایک ٹن ملائی جاتی ہے۔ اب صورتِ حال یہ تھی کہ اتنی بڑی مقدار کو اگر عام طریقے سے ایکریمیا لایا جاتا تو یقیناً روسیاہی اور دوسرے ممالک کے ایجنٹ چونک پڑتے کیونکہ یہ دوا ترقی یافتہ ممالک میں ہی بنتی ہے اور یہاں سے پاکیشیا اور اَپ لینڈ بھجوائی جاتی ہے۔ یہ وہاں کی پیداوار نہیں ہے۔ اس لیے اتنی بڑی مقدار میں اس دوا کا واپس ایکریمیا بھیجا جانا۔ انتہائی چونکا دینے والی بات بن جاتی اور چونکہ اس عنصر کو ہم نے دُنیا کے دوسرے ممالک سے خفیہ رکھنا تھا۔ اس لیے میں نے اس بارے میں ایک ٹھوس پلاننگ کی کہ اسے منشیات کا روپ دے کر منشیات کا کاروبار کرنے والی کسی بین الاقوامی مجرم تنظیم کے ذریعے پاکیشیا اور اَپ لینڈ سے ایکریمیا منگوایا جائے۔ اس طرح کسی کو ذرا برابر بھی شک نہ پڑے گا۔ چنانچہ اس کے لیے ایکریمیا کی ایک بین الاقوامی مجرم تنظیم وائٹ کالر سے رابطہ کیا گیا پھر وہاں اس کے نکالنے اور اسے مکس کرنے کے لیے باقاعدہ فیکٹری بنائی گئی اور پھر اسے منشیات کے طور پر یہاں لے آیا جاتا رہا۔ اس طرح یہ انتہائی محفوظ طریقے سے یہاں

پہنچنا شروع ہو گئی اور کسی کو اس کی کانوں کان خبر بھی نہ ہو سکی کہ دراصل پاکیشیا اور اَپ لینڈ سے کیا چیز ایکریمیا پہنچ رہی ہے۔ اسی دوران ایک مسئلہ کھڑا ہو گیا کہ اقوامِ متحدہ کے تحت منشیات کے خلاف کام کرنے والے ادارے بلیو لائن کا ایک ریسرچ آفیسر اَپ لینڈ گیا اور وہاں اُسے کسی بھی ذریعے سے یہ اطلاع مل گئی کہ وائٹ کالر وہاں سے منشیات سمگل نہیں کر رہی بلکہ کوئی خاص معدنیات منشیات کی صورت میں سپلائی کی جا رہی ہے اس آدمی کی بدقسمتی کہ اس نے کسی محفل میں اس بات کا اشارہ کر دیا جس پر بات وہاں وائٹ کالر کے ایجنٹ تک پہنچ گئی۔ اس نے ایک مقامی پیشہ ور قاتل کے ذریعے اس پر قاتلانہ حملہ کرایا مگر وہ آدمی غائب ہو گیا۔ اور باوجود تلاش کے اس کا پتہ نہ چل سکا۔ پھر وائٹ کالر کو اطلاع ملی کہ وہ ایکریمیا پہنچ گیا ہے اور ایک ہسپتال میں داخل ہے۔ اس پر وائٹ کالر کے سپیشل گروپ نے وہاں ریڈ کیا اور اُسے ہلاک کر دیا مگر اس سے پہلے اس ادارے کا ایک اور آدمی اس سے مل چکا تھا اور اس ریسرچ آفیسر نے اُسے کوئی ڈائری دی تھی۔ چنانچہ اس آدمی کو ٹریس کیا گیا اور پھر ایک پیشہ ور قاتل کی مدد سے اُسے ہلاک کر کے اس سے ڈائری حاصل کر لی گئی اور اس پیشہ ور قاتل کو بھی ہلاک کر دیا گیا۔ ڈائری وائٹ کالر کے چیف کے ذریعے ہم تک پہنچ گئی اور اس طرح یہ مسئلہ بخیر و خوبی حل ہو گیا۔ مگر اس کے بعد اچانک انتہائی تشویشناک خبریں ملیں کہ اَپ لینڈ میں وائٹ کالر کا پورا اسیٹ اپ گرفتار کر لیا گیا ہے۔ فیکٹری تباہ کر دی گئی ہے اور وہاں وائٹ کالر کا ایجنٹ کو لگن مارا جا چکا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ایسا ہی آپریشن پاکیشیا میں ہوا وہاں بھی وائٹ کالر کا سارا اسیٹ اپ

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

ختم ہو گیا لیکن وہاں ایک چکر چل گیا کہ وائٹ کالر ایجنٹ سیلنگ کو اس علی عمران نے گرفتار کر لیا تھا۔ وائٹ کالر کے سپیشل سیل کا انچارج راجرک علی عمران کے بارے میں جانتا تھا۔ وہ بے حد ذہین آدمی ہے چنانچہ وہ خود وہاں گیا تاکہ معلوم کیا جا سکے کہ اس علی عمران نے سیلنگ سے وہ فارمولا تو حاصل نہیں کر لیا لیکن وہاں جا کر اُسے معلوم ہوا کہ سیلنگ عمران کے ہاتھوں مارا جا چکا ہے اور عمران کو اس فارمولے کا علم نہیں ہے۔ لیکن اس رپورٹ کے باوجود مجھے خطرہ ہے کہ یہ علی عمران بے حد شاطر آدمی ہے۔ ہو سکتا ہے اُسے ایکسیم تھرٹی کے بارے میں معلومات مل گئی ہوں۔ اور چونکہ اس کا یہ ریکارڈ ہے کہ وہ اپنے ملک کی دولت کسی دوسرے کو استعمال نہیں کرنے دیتا اس لیے ہو سکتا ہے وہ اس کے حصول کے لیے یہاں آئے۔ اور یہ بھی امکان ہے کہ یہاں آ کر وہ ایکسیم تھرٹی کی بجائے اس ریسرچ کو لے اُڑے جو یہاں مکمل ہو رہی ہے۔ اس طرح اس توانائی سے پاکیشیا بھی مستفید ہو سکے گا اور پاکیشیا کے متعلق یہ بات سب جانتے ہیں کہ اگر اُسے وافر مقدار میں توانائی کا ذخیرہ مل جائے تو وہ بذاتِ خود سُپر پاور بن سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام تر دستی کے باوجود ایکریمیا اُسے پُرامن مقاصد کے لیے بھی ایٹمی توانائی حاصل نہیں کرنے دے رہا اور ایٹمی توانائی اے تھرٹی توانائی کے مقابلے میں ایسی ہی ہے جیسے سورج کے سامنے چراغ"۔۔۔ جیکب نے پوری تفصیل سے پس منظر بتاتے ہوئے کہا۔

"ہونہہ یہ تو واقعی انتہائی اہم مسئلہ ہے لیکن کیا پاکیشیا سے

اور ایکسیم تھرٹی ابھی حاصل کرنا ہے"۔۔۔ اساندر نے پوچھا۔

"نہیں یہ حسنِ اتفاق ہے کہ وہاں سے سارا ایکسیم تھرٹی یہاں پہنچ گیا تھا جب یہ کارروائی ہوئی"۔۔۔ جیکب نے کہا اور اساندر نے اطمینان بھرا طویل سانس لیا۔

"دیکھو جیکب تم نے جو کچھ بتایا ہے۔ یہ سب ابھی مفروضوں پر مبنی ہے۔ ہو سکتا ہے عمران کو اس کا علم ہی نہ ہو۔ اور ہو بھی سہی تو چونکہ وہ ایک پسماندہ مُلک ہے۔ اس لیے وہ اس کے حصول کو اپنے لیے فائدہ مند نہ سمجھے اور دوسری بات یہ کہ ہو سکتا ہے کہ وہ ایکسیم تھرٹی سے زیادہ اس ریسرچ میں دلچسپی لے اور ریسرچ ابھی جاری ہے۔ جب یہ مکمل ہو گئی تو تب ہی وہ اسے حاصل کرے گا اور نجانے یہ کب مکمل ہو۔ اس لیے اتنے طویل عرصے تک ایکریمیا جو انسانوں کا جنگل ہے۔ وہاں ایسا پہرہ نہیں بٹھایا جا سکتا کہ جب عمران اور اس کے ساتھی یہاں آئیں تو ان کے خلاف کام کیا جائے"۔۔۔ اساندر نے کہا۔

"تو پھر اس سلسلے میں تمہارے ذہن میں کیا ہے"۔۔۔ جیکب نے ہونٹ چباتے ہوئے پوچھا۔

"میرا خیال ہے کہ ہمیں خود پاکیشیا جا کر اس عمران کا خاتمہ کر دینا چاہیئے اس طرح بنیاد ہی ختم ہو جائے گی"۔۔۔ اساندر نے کہا۔

"تمہاری بات ذہن کو لگتی ہے۔ ٹھیک ہے۔ اگر یہ عمران ختم ہو جائے تو سمجھو کہ ایکسیم تھرٹی ننانوے فیصد کی حد تک محفوظ ہو گیا ہے"۔۔۔ جیکب نے کہا۔

"اس علی عمران کے بارے میں جو ذاتی تفصیلات ہیں مطلب

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

ہے اس کا حلیہ قد و قامت، اس کی رہائش گاہ، اس کا فون نمبر، اس کی ایجنسیاں وغیرہ۔ ان میں سے کچھ بھی اس فائل میں موجود نہیں ہے۔ اس لیے اگر تم یہ کوائف مجھے پہنچا دو تو یقین رکھو کہ میں اکیلی پاکیشیا جا کر اس کا خاتمہ کر دوں گی۔ گروپ کو لے جانے کی ضرورت ہی نہیں ہے"۔۔۔۔ اسانڈر نے انتہائی اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔

"اگر تمہاری جگہ کوئی اور یہ دعویٰ کرتا تو میں ضرور اس کا مضحکہ اڑاتا کیونکہ اگر اس عمران کو قتل کرنا اتنا آسان ہوتا تو شاید یہ اب تک لاکھوں نہیں تو ہزاروں بار ضرور قتل ہو چکا ہوتا۔ لیکن تمہاری صلاحیتوں پر مجھے اعتماد ہے کہ تم اس کے مقابلے میں اگر زیادہ نہیں ہو تو بہرحال اس سے کم بھی نہیں ہو۔ اور دوسری بات یہ کہ میں تمہارے ساتھ چلوں گا۔ میں اس سے پہلے کئی بار پاکیشیا جا چکا ہوں۔ اس لیے میرے وہاں کی زیرِ زمین دنیا کے افراد سے بھی رابطے ہیں اور میں وہاں تمہاری مدد بھی کر سکتا ہوں۔ باقی رہی اس کے بارے میں تفصیلات تو وہ میں آج ہی مہیا کر لوں گا"۔۔۔ جیکب نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔۔۔۔ تمہارے ساتھ جانے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ البتہ میں اپنے گروپ کے ایک چھوٹے سے سیکشن کو آج ہی وہاں روانہ کر دیتی ہوں تاکہ وہ وہاں کوٹھی۔ کاریں۔ اسلحہ اور دوسرے سامان کا ہمارے جانے تک بندوبست کر دے لیکن ایک بات میں پہلے ہی واضح کر دوں کہ تم نے میری پلاننگ پر عمل کرنا ہے"۔۔۔۔ اسانڈر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"بالکل میں تو وہاں تمہارا ماتحت ہوں گا۔ انتہائی مؤدب اور تابعدار

ماتحت"۔۔۔۔ جیکب نے کہا اور اسانڈر بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑی۔

"او۔ کے۔۔۔۔ تم تفصیلات حاصل کر دو میں اپنے طور پر انتظامات کرتی ہوں۔ پرسوں ہم یہاں سے روانہ ہو جائیں گے"۔۔۔۔ اسانڈر نے کہا اور جیکب سر ہلاتا ہوا اٹھا اور تیزی سے مڑ کر بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

بلیک زیرو نے کارکنگ ایریا میں واقع محل نما عمارت اسانڈر مینشن کے سامنے۔ روکی اور پھر دروازہ کھول کر وہ نیچے اُتر آیا۔ اس وقت وہ ایکریمی میک اَپ میں ہی تھا۔ اُسے ایکریمیا پہنچے ہوئے ابھی صرف چند گھنٹے ہی گزرے تھے اور اس نے یہاں آتے ہی سب سے پہلے ایک اسٹیٹ ایجنٹ کے ذریعے ایک کوٹھی اور کار کا بندوبست کیا۔ پھر بازار سے اپنے حوائس کا ضروری اسلحہ اور میک اَپ کا سامان۔ لباس وغیرہ خرید کر اس نے مقامی میک اَپ کیا۔ لباس پہنا اور اسلحہ جیب میں ڈال کر اس نے کار لی اور سیدھا اسانڈر مینشن کی طرف چل پڑا۔ اس نے یہاں فوری طور پر ڈائریکٹ ایکشن کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اُسے دراصل جیکب کی تلاش تھی، کیونکہ عمران نے جس معلومات حاصل کرنے والی ایجنسی سے اس کے سامنے معلومات حاصل کی تھیں۔ اس کے مطابق اصل آدمی جیکب تھا جو ڈی۔ ایس کا اہم آدمی تھا۔ ڈی۔ ایس چونکہ ایک خفیہ تنظیم

تھی اس لیے ظاہر ہے اسکے چیف اور اس کا دفتر ٹریس کرنے میں کافی وقت لگ جاتا، اس لیے اس نے جیکب کی تلاش اسانڈر کے ذریعے شروع کرنے کا پروگرام بنایا تھا اور چونکہ یہ پروگرام وہ پاکیشیا سے بنا کر ہی روانہ ہوا تھا اس لیے اس پروگرام میں کام آنے والے کاغذات اس نے پہلے ہی تیار کر رکھے تھے۔ اس وقت اس کا نام فریڈرک تھا اور وہ بدنام زمانہ تنظیم ڈرگ ماسٹرز کا اہم آدمی بنا ہوا تھا۔ ڈرگ ماسٹرز مافیا کی طرز کی تنظیم تھی جس کی ان دنوں ایکریمیا میں شہرت مافیا سے بھی زیادہ تھی، اور کہا جاتا تھا کہ ڈرگ ماسٹرز پوری دُنیا میں ہونے والے بڑے بڑے جرائم کی پشت پر ہوتی ہے۔ ڈرگ ماسٹرز کا خصوصی کارڈ اور اس بارے میں باقی تفصیلات اس نے پہلے ہی حاصل کر لی تھیں، اس لیے اُسے یقین تھا کہ اسانڈر اُس سے ملنے میں ذرا بھی نہ ہچکچائے گی۔ اسانڈر کارپوریشن کے دفتر میں فون کرنے پر اُسے بتایا گیا تھا کہ مادام آج دفتر تشریف نہیں لے آئیں اور اپنی رہائش گاہ پر ہی ہیں چنانچہ وہ سیدھا اسانڈر مینشن پہنچا تھا پھاٹک کے سامنے دو مسلح آدمی موجود تھے جن کی تیز نظریں بلیک زیرو پر جمی ہوئی تھیں۔

"مادام سے کہو کہ ڈرگ ماسٹرز کا فریڈرک آیا ہے"——— بلیک زیرو نے ان دونوں مسلح دربانوں کے قریب پہنچتے ہوئے انتہائی تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"ڈرگ ماسٹرز"——— دونوں دربان ڈرگ ماسٹرز کا نام سُن کر بُری طرح چونک پڑے۔

"ہاں ڈرگ ماسٹرز——— میرا خیال ہے اب مجھے مزید دہرانا نہیں

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

پڑے گا" ـــــ بلیک زیرو نے انتہائی سخت لہجے میں کہا اور ایک مسلح آدمی سر ہلاتا ہوا تیزی سے مڑا اور پھاٹک کی سائیڈ میں بنے ہوئے کیبن کی طرف بڑھ گیا۔ چند لمحوں بعد وہ باہر آیا۔

"تشریف لائیے جناب میڈم سے براہِ راست فون پر بات کیجئے"۔ اس مسلح دربان نے باہر آکر کہا اور بلیک زیرو سر ہلاتا ہوا آگے بڑھا اور کیبن میں داخل ہوگیا۔ یہاں میز پر صرف ایک فون ہی موجود تھا جس کا رسیور الگ رکھا گیا تھا۔

"ہیلو فریڈرک بول رہا ہوں ـــــ ایریا چیف آف ڈرگ ماسٹرز"۔ بلیک زیرو نے خالص ایکریمی لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"اسانڈر بول رہی ہوں ـــــ آپ کس لیے مجھ سے ملنا چاہتے ہیں اور اچانک کیوں" ـــــ دوسری طرف سے ایک نسوانی آواز سنائی دی۔ لہجہ بے حد سخت اور تحکمانہ تھا۔

"ڈرگ ماسٹرز کے سیکنڈ چیف والنٹ کا ایک اہم خفیہ پیغام آپ تک پہنچانا ہے" ـــــ بلیک زیرو نے جواب دیا۔

"کیا پیغام ہے ـــــ والنٹ مجھے فون نہ کر سکتا تھا" ـــــ اسانڈر نے تیز لہجے میں کہا۔

"یہ پیغام ایسا ہے جو فون پر نہیں دیا جا سکتا میڈم" ـــــ بلیک زیرو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"او۔کے ـــــ کاغذات دربان کے حوالے کر دو اور انتظار کرو" ـــــ دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہوگیا۔

"کاغذات مجھے دیجئے" ـــــ پاس کھڑے دربان نے جو لاؤڈر کی وجہ سے ساری گفتگو سن رہا تھا مؤدبانہ لہجے میں کہا۔ اور بلیک زیرو نے کوٹ کی جیب سے ایک لفافہ نکال کر دربان کے حوالے کیا اور خود کیبن سے نکل کر اپنی کار کی طرف بڑھ گیا۔ اور کار میں آکر بیٹھ گیا پھر تقریباً آدھے گھنٹے کے انتظار کے بعد دربان دوبارہ کیبن سے باہر نکلا تو اس کے ساتھ ایک خوبرو ایکریمی نوجوان بھی تھا۔ اس کے ہاتھ میں وہی لفافہ تھا جو بلیک زیرو نے دربان کو دیا تھا۔ وہ تیز تیز قدم اٹھاتا کار کی طرف آگیا۔

"مادام نے آپ سے ملاقات کی منظوری دے دی ہے جناب۔ میں آپ کو لینے آیا ہوں۔ کیونکہ اندر ایسے انتظامات ہیں کہ آپ بغیر میری موجودگی کے ایک قدم بھی آگے نہیں بڑھ سکتے۔ لیکن اس سے پہلے میں عرض کر دوں کہ اگر آپ کے پاس اسلحہ ہو تو برائے کرم دربان کو دے دیں۔ کیونکہ اسلحہ کی موجودگی میں آپ کی کار پھاٹک کو بھی کراس نہ کر سکے گی۔ واپسی پر اسلحہ آپ کو دے دیا جائے گا" ـــــ اس نوجوان نے کار کے قریب آکر جلدی جلدی بولتے ہوئے کہا۔

"تمہارا نام" ـــــ بلیک زیرو نے اس کے ہاتھ سے لفافہ واپس لیتے ہوئے کہا۔

"میرا نام ٹوٹنی ہے۔ اور میں مادام کا فورتھ سیکرٹری ہوں" ـــــ نوجوان نے جواب دیا۔

"او۔کے ـــــ کار میں بیٹھو" ـــــ بلیک زیرو نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور جیب سے ایک مشین پسٹل نکال کر اس نے باہر موجود دربان کی طرف بڑھا دیا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"اور اسلحہ تو نہیں ہے" ــــ ٹونی نے پوچھا۔

"مسٹر ٹونی ــــ میں کوئی گرا پڑا آدمی نہیں ہوں۔ ڈرگ ماسٹرز کا ایریا چیف ہوں سمجھے۔ اس لیے آئندہ میرے سامنے ایسی بات دوبارہ نہ کرنا ورنہ تم دوسرا سانس بھی نہ لے سکو گے" ــــ بلیک زیرو نے غراتے ہوئے کہا۔

"سوری سر میرا یہ مقصد نہ تھا۔ میں تو آپ کے فائدے کے لیے کہہ رہا تھا" ــــ ٹونی نے قدرے مرعوبانہ لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے دربانوں کو پھاٹک کھولنے کا اشارہ کر دیا۔ دربان نے کیبن میں جا کر شاید کوئی بٹن دبایا تو بڑا سا جہازی سائز کا پھاٹک بغیر کوئی آواز نکالے خود بخود کھلتا چلا گیا۔ بلیک زیرو نے کار آگے بڑھائی اور پھر ایک وسیع و عریض لان کراس کر کے اصل عمارت کے بنے ہوئے بڑے سے پورچ میں جا کر روک دی۔

"تشریف لائیے جناب" ــــ ٹونی نے کار کا دروازہ کھول کر نیچے اترتے ہوئے کہا اور بلیک زیرو سر ہلاتا ہوا دوسری طرف سے نیچے اتر آیا اور پھر ٹونی کی رہنمائی میں وہ مختلف راہداریوں سے گزرتا ہوا ایک بند دروازے پر پہنچ گیا جس پر سرخ رنگ کا بلب جل رہا تھا۔ ٹونی نے دروازے پر آہستہ سے دستک دی۔

"کون ہے" ــــ دروازے کے اوپر لگی ہوئی جالی میں سے اسانڈر کی آواز سنائی دی۔

"مادام مہمان تشریف لائے ہیں" ــــ ٹونی نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"او۔ کے ــــ انہیں اندر بھیج دو اور تم واپس چلے جاؤ" ــــ اسانڈر نے کہا اور اس کے ساتھ ہی دروازہ خود بخود کھلتا چلا گیا۔

"تشریف لے جائیے جناب" ــــ ٹونی نے ایک طرف ہٹتے ہوئے مؤدبانہ لہجے میں کہا اور بلیک زیرو نے قدم اندر بڑھایا۔ کمرہ خاصا بڑا تھا۔ اس میں انتہائی قیمتی فرنیچر موجود تھا لیکن کمرہ خالی تھا۔

"تشریف رکھیئے مسٹر فریڈرک" ــــ کمرے کی چھت سے اسانڈر کی آواز سنائی دی۔

"کیا آپ سے اسی طرح ملاقات ہو گی" ــــ بلیک زیرو نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"آپ تشریف رکھیں میں چند منٹ بعد آ رہی ہوں" ــــ اسانڈر کی دوبارہ آواز سنائی دی اور بلیک زیرو ایک کرسی پر بیٹھ گیا۔ مگر کرسی پر بیٹھتے ہی اچانک چھت پر سے سرخ رنگ کی تیز روشنی نکلی اور بلیک زیرو کو یوں محسوس ہوا جیسے وہ اس تیز روشنی میں نہا سا گیا ہو۔ اس نے اچھل کر کھڑا ہونا چاہا مگر دوسرے لمحے اسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کے ذہن پر کسی نے سیاہ چادر ڈال دی ہو۔ پھر یہ سیاہ چادر جس تیزی سے اس کے ذہن پر پڑی تھی۔ اسی تیزی سے غائب ہو گئی اور بلیک زیرو نے تیزی سے اٹھنا چاہا مگر دوسرے لمحے اس کے ذہن میں دھماکہ سا ہوا کیونکہ اب اسے احساس ہوا تھا کہ یہ وہ کمرہ ہی نہ تھا جس میں وہ بیٹھا تھا۔ بلکہ یہ کوئی دوسرا کمرہ تھا جس میں ہر طرف تشدد کے انتہائی جدید آلات موجود تھے اور بلیک زیرو ایک فولادی پلیٹ فارم کے اوپر موجود کرسی پر بیٹھا ہوا تھا۔ یہ کرسی مکمل طور پر لوہے کی تھی اور اس کے چاروں پائے اس پلیٹ فارم میں نصب تھے۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

بلیک زیرو کے جسم کے گرد فولادی راڈز موجود تھے اور یہ اس قدر تنگ تھے کہ بلیک زیرو کے لیے معمولی سی حرکت کرنا بھی مشکل ہو رہا تھا۔ کمرے میں کوئی آدمی موجود نہ تھا اور سامنے ایک فولادی دروازہ تھا جو بند تھا۔ بلیک زیرو نے بے اختیار ہونٹ بھینچ لیے۔ کیونکہ اس کو اس طرح بیہوش کر کے جکڑ دینے کا مطلب تھا کہ اساندر اس کی طرف سے مشکوک ہو گئی تھی اور ہو سکتا ہے اس نے اس کو بیہوش کرنے کے بعد ڈرگ ماسٹرز سے اس کے بارے میں تصدیق بھی کی ہو۔ بہرحال اس طرح اس کی ساری منصوبہ بندی اسی پر ہی اُلٹ گئی تھی وہ تو اساندر کو قابو کر کے اس سے جیکب کا پتہ معلوم کرنا چاہتا تھا مگر وہ خود ان کے شکنجے میں آ گیا تھا۔ اس نے گردن گھما کر کرسی کی پوزیشن کو اچھی طرح چیک کرنا شروع کر دیا تا کہ اس سے رہائی کی کوئی صورت نکل سکے لیکن کوئی ایسا پوائنٹ اس کے ذہن میں نہ آ رہا تھا۔ ابھی وہ اس ادھیڑ بن میں ہی مصروف تھا کہ سامنے والا فولادی دروازہ ایک دھماکے سے کھلا اور بلیک زیرو نے چونک کر دیکھا تو دروازے سے ایک انتہائی خوبصورت اور نوجوان ایکریمین لڑکی اندر داخل ہو رہی تھی جس کے جسم پر سیاہ رنگ کا چست لباس تھا۔ اس کے پیچھے ایک ایکریمین نوجوان تھا جس کی فراخ پیشانی اور آنکھوں میں چمک اس کی ذہانت کو ظاہر کر رہی تھی۔ اس کے جسم پر براؤن رنگ کا سوٹ تھا

"یہ ہے تمہارا علی عمران جس کی تم تعریفیں کر رہے تھے"۔۔۔۔ اس لڑکی نے اس نوجوان سے مخاطب ہو کر کہا۔ اور اس کی آواز سن کر ہی بلیک زیرو کو معلوم ہو گیا کہ یہ اساندر ہے۔

" ہے تو یہ ایشیائی۔ قد و قامت اور جسامت بھی عمران جیسی ہی ہے لیکن

اس کے چہرے پر وہ بات نہیں ہے جو عمران کے لیے مخصوص ہے اور پھر اس کے چہرے کے خدوخال بھی اس سے خاصے مختلف ہیں"۔۔۔۔ اس نوجوان نے غور سے بلیک زیرو کو دیکھتے ہوئے کہا۔ اور اس کی بات سنتے ہی بلیک زیرو سمجھ گیا کہ نہ صرف اس کا سپیشل میک اپ صاف کر دیا گیا ہے بلکہ یہ لوگ عمران سے بھی واقف ہیں۔

" تمہاری بات درست ہے جیکب۔ لیکن بہرحال یہ ایشیائی ہے اگر یہ عمران نہیں ہے تو پھر لازماً اس کا کوئی اور ساتھی ہو گا"۔۔۔۔ اساندر نے کہا اور بلیک زیرو جیکب کا نام سن کر چونک پڑا۔ اب وہ بھی غور سے اس نوجوان کو دیکھ رہا تھا۔ وہ اس کی تلاش میں اساندر کے پاس آیا تھا اور اساندر نے شاید اسے خود ہی یہاں بلوا لیا تھا۔

" تمہارا نام کیا ہے مسٹر"۔۔۔۔ جیکب نے اس بار براہِ راست بلیک زیرو سے مخاطب ہو کر کہا۔

" فریڈرک"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے جان بوجھ کر جواب دیا۔ تا کہ وہ لوگ خود ہی سارے حالات اسے بتا سکیں۔ اور اس کے نام بتلاتے ہی کمرہ اساندر کے انتہائی مترنم قہقہے سے گونج اٹھا۔

" دیکھا تم نے جیکب کس قدر خوبصورت مذاق کیا ہے اس نے۔ یہ یقیناً عمران ہی ہے"۔۔۔۔ اساندر نے ہنستے ہوئے کہا۔

"نہیں اساندر یہ عمران نہیں ہے۔۔۔۔ دیکھو مسٹر تمہارے چہرے پر موجود میک اپ ختم ہو چکا ہے۔ اور ڈرگ ماسٹرز سے بھی اس بات کی تصدیق کر لی گئی ہے کہ ان کے کسی ایریا چیف کا نام فریڈرک نہیں ہے اور نہ ہی انہوں نے اپنے کسی آدمی کو مادام اساندر کے پاس بھیجا ہے۔ تم نے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

جو کاغذات تیار کرائے ہیں وہ بھی جعلی ثابت ہو چکے ہیں۔ اگر تم عمران کے ساتھی ہو تو ہمیں کھل کر بتا دو کیونکہ اس طرح تم خصوصی مراعات کے حقدار بن جاؤ گے ورنہ جس کرسی پر تم بیٹھے ہو یہ تمہارے لیے موت کی کرسی بھی بن سکتی ہے"۔۔۔۔ جیکب نے اس بار انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"کیا تم وہی جیکب ہو جس کا تعلق ڈی۔ ایس سے ہے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے جواب دینے کی بجائے اُلٹا سوال کر دیا اور ڈی۔ ایس کا نام سنتے ہی جیکب بے اختیار اُچھل پڑا۔ اس کے چہرے پر شدید ترین حیرت کے تاثرات اُبھر آئے۔ اسانڈر کے چہرے پر بھی حیرت کے تاثرات موجود تھے۔

"تم۔۔۔۔ تم۔۔۔۔ مجھے اور ڈی۔ ایس کو کیسے جانتے ہو"۔۔۔۔ جیکب نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں نے جو پوچھا ہے پہلے اس کا جواب دے دیجیے اس کے بعد میں آپ کے تمام سوالوں کا جواب دے دوں گا"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے انتہائی اطمینان بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں میں جیکب ہوں اور ڈی۔ ایس سے متعلق ہوں"۔۔۔۔ جیکب نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"تو مسٹر جیکب میں دراصل آپ سے ملنے کے لیے مادام اسانڈر کے پاس آیا تھا۔ میرا نام اکمل ہے اور میں علی عمران کا نمائندہ ہوں"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے بڑے بااعتماد لہجے میں کہا۔ اس نے اپنے ذہن میں موجود سچویشن سے نمٹنے کے لیے ایک خاص پلاننگ بنا لی تھی کیونکہ اُسے جس انداز میں کرسی پر جکڑا گیا تھا اور جس انداز کی یہاں مشینری موجود تھی اُسے دیکھتے ہوئے زور آزمائی حماقت کے سوا اور کچھ نہ تھا اس لیے بلیک زیرو

نے ذہنی پلاننگ پر تکیہ کرنے کا سوچا تھا۔

"مگر تم تو ڈرگ ماسٹرز کے آدمی بن کر آئے تھے"۔۔۔۔ اس بار اسانڈر نے تیز لہجے میں کہا۔

"یہ سب کچھ صرف آپ سے ملاقات کے لیے کیا گیا ہے کیونکہ ہمیں بتایا گیا تھا کہ آپ کسی اجنبی سے کسی صورت بھی ملاقات نہیں کرتیں۔ اور دوسری بات یہ کہ ہمیں یہ معلوم نہ تھا کہ مادام اسانڈر یا آپ علی عمران کو جانتے ہیں"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تو تم مادام اسانڈر سے کیوں ملنا چاہتے تھے"۔۔۔۔ جیکب نے تیز لہجے میں کہا۔

"اس لیے تاکہ مادام اسانڈر میری آپ سے ملاقات کرا سکیں۔ اصل مقصود آپ سے ملاقات تھا"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے جواب دیتے ہوئے کہا

"تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ میرا مادام اسانڈر سے تعلق ہے اور مادام اسانڈر میری تم سے ملاقات کروا سکتی ہیں"۔۔۔۔ جیکب نے اور زیادہ حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"تفصیل تو عمران صاحب کو معلوم ہو گی۔ میں اس بارے میں کچھ نہیں بتا سکتا۔ انہوں نے مجھے کہا کہ میں مادام اسانڈر سے جا کر ملوں اور ان کے ذریعے آپ سے تاکہ آپ دونوں تک ان کا خاص پیغام پہنچایا جا سکے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"کیا پیغام ہے وہ"۔۔۔۔ اس بار مادام اسانڈر نے چونک کر پوچھا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"کیا آپ اسی حالت میں مجھ سے وہ پیغام پوچھیں گے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا۔

"آئی۔ ایم سوری مسٹر اکمل ۔۔۔۔ تمہاری حیثیت مشکوک ہے اس لیے ہم تمہیں کوئی رعایت نہیں دے سکتے۔ ہاں تمہارا پیغام سننے کے بعد ہم فیصلہ کر سکتے ہیں کہ تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا جائے"۔۔۔۔ جیکب نے اس بار انتہائی سخت لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے جیسے آپ کی مرضی ۔۔۔۔ عمران صاحب نے آپ کے نام پیغام دیا ہے کہ آپ نے پاکیشیا سے جو ایکسیم تھرٹی وائٹ کالر کی مدد سے حاصل کیا ہے۔ انہیں اس سے کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ البتہ عمران صاحب چاہتے ہیں کہ اس پر جو ریسرچ کی جائے اس سے پاکیشیا کو بھی مستفید ہونا چاہیئے۔ کیونکہ بہرحال اس کی دولت پر یہ ریسرچ کی جا رہی ہے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے بڑے مطمئن سے لہجے میں کہا اور جیکب اور اساندر دونوں حیرت سے ایک دوسرے کی شکلیں دیکھنے لگے۔

"ایکسیم تھرٹی ۔۔۔۔ کیا مطلب ۔۔۔۔ یہ کیا چیز ہے اور کیسی ریسرچ۔ میں تمہاری بات نہیں سمجھا"۔۔۔۔ جیکب نے جواب دیا اور بلیک زیرو بے اختیار ہنس پڑا۔

"میرا خیال ہے کہ آپ جیسے لوگوں کو تو اس طرح کی بات نہیں کرنی چاہیئے تھی۔ عمران صاحب کو یہ بھی معلوم ہے کہ اس ایکسیم تھرٹی پر کس لیبارٹری میں ریسرچ ہو رہی ہے اور یہ ریسرچ کہاں تک پہنچ چکی ہے لیکن عمران صاحب یہ نہیں چاہتے کہ اس اہم ترین ریسرچ میں کوئی رخنہ اندازی

کر کے دنیا کو اس انقلابی دریافت سے محروم کر دیں۔ اس لیے انہوں نے آپ کے پاس میرے ذریعے باقاعدہ پیغام بھجوایا ہے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے انتہائی با اعتماد لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اور اگر ہم انکار کر دیں تو"۔۔۔۔ جیکب نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"آپ انکار کر سکتے ہیں۔ میں آپ کا پیغام عمران تک پہنچا دوں گا"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا۔

"کیا تم عمران سے ہماری براہ راست بات کرا سکتے ہو"۔۔۔۔ چند لمحوں کی خاموشی کے بعد جیکب نے کہا۔

"ہاں کیوں نہیں"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا۔

"او۔ کے ۔۔۔۔ فون نمبر بتاؤ"۔۔۔۔ جیکب نے کہا۔

"صرف فون نمبر بتانے سے آپ کی بات عمران سے نہ ہو سکے گی، مجھے پہلے خود بات کرنی ہو گی"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"کیا ایسا بندوبست ہو سکتا ہے اساندر"۔۔۔۔ جیکب نے اساندر سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ہاں کیوں نہیں لیکن اس سے کیا بات کرنا چاہتے ہو"۔۔۔۔ اساندر نے کہا۔

"میں ان صاحب کی بات اس سے کنفرم کرانا چاہتا ہوں۔ کیونکہ یہ انتہائی اہم بات ہے۔ تم جانتے تو ہو"۔۔۔۔ جیکب نے کہا۔ اور اساندر اثبات میں سر ہلاتے ہوئے مڑی اور دیوار پر لگے ہوئے ایک سوئچ بینل پر موجود ایک بٹن دبا کر اس نے کسی جیمسن کو وائرلیس فون پیس لانے کے لیے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

کہا۔ اور پھر واپس آ کر جیکب کے ساتھ کھڑی ہو گئی۔ چند لمحوں بعد دروازہ ایک بار پھر کھلا اور ایک نوجوان ہاتھ میں وائرلیس فون پیس اٹھائے اندر داخل ہوا اور اس نے فون پیس مادام اسانڈر کو دے دیا۔

"اب نمبر بتاؤ"۔۔۔ اسانڈر نے کہا اور بلیک زیرو نے دانش منزل کا دوسرا خصوصی نمبر بتا دیا۔ اُسے معلوم تھا کہ اس کی عدم موجودگی میں عمران وہاں موجود ہوگا۔

"پاکیشیا کا رابطہ نمبر کیا ہے"۔۔۔ اسانڈر نے جیکب سے مخاطب ہو کر پوچھا۔

"میں بتا دیتا ہوں"۔۔۔ بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی رابطہ نمبر بتا دیا اور اسانڈر نے نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔ جب دوسری طرف سے گھنٹی بجنے کی آواز سنائی دی تو اس نے خود ہی آگے بڑھ کر فون پیس بلیک زیرو کے منہ اور کان سے لگا دیا۔ گھنٹی بجنے کی آواز کمرے میں سنائی دے رہی تھی۔ اس کا مطلب تھا کہ اس فون پیس میں لاؤڈر بھی موجود تھا۔

"یس"۔۔۔ دوسرے لمحے کمرے میں ایک بھاری اور سرد آواز سنائی دی۔

"میں اکمل طاہر بول رہا ہوں جناب ایکریمیا سے میں اس وقت مادام اسانڈر کی رہائش گاہ پر موجود ہوں اور ڈی۔ ایس کے مسٹر جیکب بھی یہاں موجود ہیں۔ مسٹر جیکب براہِ راست عمران صاحب سے بات کرنا چاہتے ہیں"۔۔۔ بلیک زیرو نے اپنے اصل لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"عمران یہاں موجود نہیں ہے"۔۔۔ دوسری طرف سے سپاٹ

لہجے میں جواب دیا گیا۔

"جناب یہ بات چیت انتہائی ضروری اور اہم ہے"۔۔۔ بلیک زیرو نے تیز لہجے میں کہا۔

"میں نے کہہ دیا ہے کہ وہ یہاں موجود نہیں ہے۔ اور میں اپنی بات دوہرانے کا عادی نہیں ہوں۔ البتہ تم وہ نمبر بتاؤ جس سے فون کر رہے ہو۔ میں عمران کو تلاش کراتا ہوں اگر وہ مل گیا تو میں اُسے تمہارا نمبر دے دوں گا"۔۔۔ دوسری طرف سے انتہائی سخت لہجے میں کہا گیا۔

"اچھا جناب"۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا اور سوالیہ نظروں سے اسانڈر اور جیکب کی طرف دیکھنے لگا۔ اسانڈر نے مسکراتے ہوئے نمبر بتا دیا جو بلیک زیرو نے دوہرا دیا۔

"ٹھیک ہے"۔۔۔ دوسری طرف سے اُسی طرح سرد لہجے میں کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔

"تو عمران پہلے تصدیق کرنا چاہتا ہے کہ تم واقعی اسانڈر مینشن سے بول رہے ہو یا نہیں۔۔۔ گڈ۔۔۔ خاصا ذہین آدمی ہے"۔۔۔ اسانڈر نے فون پیس علیحدہ کرتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

"میرا خیال ہے اسانڈر اکمل صاحب کو اب عزت دینی چاہیئے کیونکہ جو کچھ پوچھنا تھا وہ تو انہوں نے خود ہی بتا دیا ہے"۔۔۔ جیکب نے اسانڈر سے مخاطب ہو کر کہا۔

"ہاں ٹھیک ہے۔۔۔ ویسے اگر انہوں نے کوئی حرکت کرنے کی کوشش کی تو نتیجہ بھی یہ خود ہی بھگتیں گے"۔۔۔ اسانڈر نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا اور ایک بار پھر اُسی سوئچ بینل کی طرف بڑھ گئی

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

جو دیوار میں نصب تھا۔ دوسرے لمحے جیسے ہی اس نے اس پر موجود ایک بٹن دبایا، سرر کی ایک تیز آواز کے ساتھ ہی بلیک زیرو کے جسم کے گرد موجود راڈز غائب ہو گئے، اور بلیک زیرو ایک طویل سانس لیتا ہوا اُٹھ کھڑا ہوا۔

"اعتماد کا شکریہ" ——— بلیک زیرو نے کہا اور قدم بڑھاتا پلیٹ فارم سے باہر آ گیا۔

"مجھے اپنے حفاظتی اقدامات پر اعتماد ہے مسٹر اکمل۔ میں نے اس رہائش گاہ کو اس طرح سیٹ کیا ہوا ہے کہ صرف آنکھ کے اشارے سے یہاں موجود کسی بھی شخص پر قیامت ٹوٹ سکتی ہے۔ اس لیے اگر تمہارے ذہن میں کوئی بھی غلط خیال پیدا ہو تو اپنے مفاد میں اُسے جھٹک دینا ورنہ پلک جھپکنے سے پہلے تم موت کی وادی میں اُتر چکے ہو گے" ——— اساندر نے کرخت لہجے میں کہا۔

"میرا نہ پہلے ایسا کوئی ارادہ تھا اور نہ اب ہے۔ میں تو پیغامبر ہوں اور بس" ——— بلیک زیرو نے جواب دیا۔ وہ اب تینوں اس کمرے سے نکل کر راہداری میں آ چکے تھے۔

"کیا تمہارا تعلق پاکیشیا سیکرٹ سروس سے ہے" ——— جیکب نے پوچھا۔

"جی نہیں میں عمران صاحب کا ماتحت ہوں۔ انہوں نے اپنا علیحدہ گروپ بنایا ہوا ہے" ——— بلیک زیرو نے جواب دیا اور جیکب نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

تھوڑی دیر بعد وہ ایک ایسے کمرے میں پہنچ گئے جسے سٹنگ روم

کے انداز میں سجایا گیا تھا۔ ان کے وہاں بیٹھتے ہی ملازم نے کمرے میں شراب کے تین جام لا کر ان کے سامنے رکھ دیئے۔

"سوری جناب میں شراب نہیں پیتا" ——— بلیک زیرو نے شراب کو دیکھتے ہی صاف کہہ دیا۔

"جوس لے آؤ" ——— اساندر نے شراب لانے والے سے کہا اور اس نے سر جھکا کر بلیک زیرو کے سامنے رکھا ہوا شراب کا گلاس اُٹھا کر ٹرے میں رکھا اور خاموشی سے واپس مُڑ گیا۔

"مجھے اس بات پر شدید حیرت ہو رہی ہے کہ عمران نے یہ سب کچھ کیسے معلوم کر لیا" ——— جیکب نے شراب کی چُسکی لیتے ہوئے کہا۔

"ان کے ذرائع معلومات بے حد وسیع ہیں جناب" ——— بلیک زیرو نے قدرے فاخرانہ لہجے میں کہا اور ابھی بلیک زیرو کا فقرہ مکمل ہوا ہی تھا کہ میز پر رکھے ہوئے ٹیلیفون کی گھنٹی بج اُٹھی۔ اساندر نے چونک کر رسیور اُٹھا لیا۔

"یس" ——— اساندر نے تیز لہجے میں کہا۔

"مادام پاکیشیا سے کوئی علی عمران صاحب بات کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہاں ان کے ساتھی اکمل طاہر صاحب موجود ہیں" ——— دوسری طرف سے ایک مؤدبانہ نسوانی آواز سنائی دی۔

"ٹھیک ہے بات کراؤ" ——— اساندر نے کہا اور رسیور بلیک زیرو کی طرف بڑھا دیا۔

"ہیلو ——— میں اکمل طاہر بول رہا ہوں" ——— بلیک زیرو نے رسیور لیتے ہی کہا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"یعنی مکمل پاکیزگی اور وہ بھی ایکریمیا جیسے ملک میں ——— پھر تو تمہیں پاکیزگی کا نوبل پرائز ملنا چاہیئے" ——— دوسری طرف سے عمران کی چہکتی ہوئی آواز سنائی دی۔ اس نے اکمل طاہر کے لفظی معنوں کی بات کی تھی۔ چونکہ یہاں بھی لاؤڈر موجود تھا اس لیے اساندر اور جیکب دونوں اس کی آواز بخوبی سن رہے تھے۔

"عمران صاحب میں نے آپ کا پیغام میڈم اساندر کو پہنچا دیا ہے۔ ڈی۔ ایس کے جناب جیکب بھی یہاں موجود ہیں" ——— بلیک زیرو نے بات کرتے ہوئے کہا۔

"ارے واہ ——— پھر کیا خیال ہے۔ ایکریمیا کا بہترین بینڈ باجہ بک کرا لوں" ——— عمران نے ایک بار پھر لفظ پیغام کو استعمال کرتے ہوئے کہا۔

"مجھے دکھاؤ میں بات کرتا ہوں" ——— جیکب نے کہا اور ہاتھ بڑھا کر اس نے رسیور بلیک زیرو کے ہاتھ سے لے لیا۔

"ہیلو مسٹر علی عمران ——— میں جیکب آرنلڈ بول رہا ہوں" ——— جیکب کے لہجے میں بے پناہ سنجیدگی تھی۔

"بولیئے میں نے آپ کو منع تو نہیں کیا ——— لیکن یہ خیال رکھیئے کہ کال میری طرف سے ہو رہی ہے اور میں میڈم اساندر کی طرح ارب کھرب پتی نہیں ہوں" ——— دوسری طرف سے عمران کی مسکراتی ہوئی آواز سنائی دی۔

"آپ کا پیغام مجھ تک پہنچ گیا ہے، لیکن پہلے یہ بتایئے کہ آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میرا تعلق ڈی۔ ایس سے ہے اور ڈی۔ ایس اے تھرٹی

سے منسلک ہے" ——— جیکب نے عمران کی بات کو نظر انداز کرتے ہوئے کہا۔

"یہ بزنس سیکرٹ ہے مسٹر جیکب۔ بہر حال آپ پیغام کا جواب کیا دے رہے ہیں" ——— اس بار عمران کے لہجے میں بھی سنجیدگی تھی۔

"آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے مسٹر علی عمران ——— نہ تو میرا کوئی تعلق ڈی۔ ایس سے ہے اور نہ ہی کسی اے۔ تھرٹی وغیرہ سے" ——— جیکب نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"اگر واقعی آپ کا تعلق نہیں ہے مسٹر جیکب آرنلڈ تو آپ کو اے تھرٹی کے بارے میں کیسے معلوم ہو گیا ——— مسٹر جیکب اے۔ تھرٹی میرے ملک کی دولت ہے۔ اور آپ نے اسے چرایا ہے۔ اس لیے میری بات کان کھول کر سن لیں۔ اس اے۔ تھرٹی پر ہونے والی ریسرچ میں پاکیشیا کا بھی حصہ ہو گا۔ پاکیشیا کو حصہ دیئے بغیر آپ اس ریسرچ کو صرف اپنے تک محدود نہیں رکھ سکتے۔ گڈ بائی" ——— دوسری طرف سے عمران نے سخت لہجے میں کہا۔ اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔ جیکب نے ہونٹ بھینچتے ہوئے رسیور کریڈل پر رکھ دیا۔

"یہ شخص کچھ ضرورت سے زیادہ ہی غلط فہمی کا شکار نظر آ رہا ہے" ——— جیکب نے غصیلے لہجے میں کہا۔

"چھوڑو اگر یہ یہاں آیا تو اس سے نمٹ لیں گے۔ اس اکمل طاہر کا کیا کرنا ہے" ——— اساندر نے بیزار سے لہجے میں جیکب سے مخاطب ہو کر کہا۔

"کرنا کیا ہے ——— یہ بیچارہ تو بس پیغام لانے والا ہے۔ اسے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"واپس بھجوا دو"۔۔۔۔ جیکب نے منہ بناتے ہوئے کہا اور اساندر نے سر ہلاتے ہوئے میز کے کنارے پر لگا ہوا ایک بٹن دبا دیا۔ دوسرے لمحے دروازہ خود بخود کھل گیا اور ایک نوجوان اندر داخل ہوا۔

"ان صاحب کو باہر چھوڑ آؤ"۔۔۔۔ اساندر نے اس نوجوان سے مخاطب ہو کر کہا۔

"شکریہ مادام"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کرسی سے اٹھ کر مسکرا کر اساندر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔

"یہ بات خاص طور پر سن لو کہ تمہیں اس لیے زندہ یہاں سے جانے کی اجازت دی جا رہی ہے کہ تم صرف ایک درمیانی واسطہ ہو۔ میری تنظیم پورے ایکریمیا میں پھیلی ہوئی ہے اس لئے اگر تم نے کوئی غلط حرکت کرنے کی کوشش کی تو پھر دوسرا سانس بھی نہ لے سکو گے"۔۔۔۔ اساندر نے انتہائی سخت لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے مادام میں کوئی غلط حرکت نہ کروں گا"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے جواب دیا اور پھر تیز تیز قدم اٹھاتا بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا۔

"اس کا مطلب ہے طاہر صحیح لائن پر کام کر رہا ہے"۔۔۔۔ عمران نے رسیور رکھتے ہوئے مسکرا کر سامنے بلیک زیرو کی کرسی پر بیٹھے ہوئے سلیمان سے مخاطب ہو کر کہا۔ چونکہ عمران نے سلیمان کو ایکسٹو کی جگہ سنبھالنے کا حکم دے دیا تھا۔ اس لیے سلیمان فلیٹ بند کر کے دانش منزل آ گیا تھا اور جب بلیک زیرو کا فون آیا تو اُسے بطور ایکسٹو سلیمان نے ہی اٹنڈ کیا تھا۔ چونکہ اس کے خیال کے مطابق عمران بھی ایکریمیا جانے والا تھا اس لیے اس نے عمران کے متعلق کوئی واضح جواب نہ دیا تھا۔ اس کے بعد اس نے رانا ہاؤس فون کیا تو عمران وہاں مل گیا اور جب سلیمان نے عمران کو بلیک زیرو کے فون کے متعلق بتایا تو عمران فوری طور پر دانش منزل پہنچ گیا تھا۔

"کیا صحیح لائن پر کام کر رہا ہے۔ یہاں کا کچن دیکھا ہے آپ نے۔ کوئی چیز بھی تو نہیں ہے۔ بس ایک الیکٹرک کیتلی ہے اور چند ڈبے۔ چائے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

چینی اور دودھ کے۔ ایسا ہوتا ہے کچن" ——— سلیمان نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا اور عمران بے اختیار ہنس پڑا۔

"کنواروں کے کچن ایسے ہی ہوتے ہیں جناب ایکسٹو صاحب" ——— عمران نے ہنستے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب ——— کیا آپ کو میں شادی شدہ نظر آ رہا ہوں۔ آپ تو کبھی کچن میں آئے ہی نہیں۔ آ کر دیکھیں تب پتہ چلے کہ کچن کسے کہتے ہیں۔ پتہ نہیں لوگ سلیقے کے بغیر زندہ کیسے رہتے ہیں" ——— سلیمان نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا۔

"جس طرح تم سلیقہ بیگم کے بغیر بھی زندہ ہو" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں مذاق نہیں کر رہا۔ بہرحال آپ ایکریمیا جا رہے تھے۔ آپ جائیں تاکہ میں یہاں کا کچن سیٹ کرانا شروع کر دوں" ——— سلیمان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ارے ارے یہ کیا غضب کرنے لگے ہو۔ یہ علی عمران کا فلیٹ نہیں ہے کہ اسے بیشک قلاش کر دو اور کچن سیٹ ہو جائے۔ یہ سرکاری بلڈنگ ہے۔ یہاں لگنے والا ہر پیسہ سرکاری ہوتا ہے جس کا باقاعدہ حساب رکھا جاتا ہے اور حساب دینا بھی پڑتا ہے" ——— عمران نے چونک کر کہا۔

"مر گئے ایکسٹو سے حساب لینے والے ——— مجھے معلوم ہے کہ ایکسٹو کے کیا اختیارات ہیں اور جہاں تک سرکاری پیسے کا تعلق ہے تو سرکاری بلڈنگ پر ہی لگ رہا ہے۔ میں اپنی جیب میں تو نہیں ڈال

رہا" ——— سلیمان نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا وہ اپنی بات پر اڑا ہوا تھا۔

"بغیر کسی جواز کے سرکاری بلڈنگ پر بھی پیسہ نہیں لگایا جا سکتا اور یہ بات بھی سن لو کہ سرکاری رقم، مال مفت نہیں ہوتا۔ یہ عوام کے ٹیکسوں کا پیسہ ہے۔ ان ٹیکسوں کا جو وہ اپنی خون پسینے کی کمائی میں سے ادا کرتے ہیں سمجھے" ——— عمران نے اس بار قدرے سخت لہجے میں کہا۔

"تو میں کون سا اربوں روپے خرچ کرنے لگا ہوں۔ بہت ہی غریبانہ قسم کا کچن بھی بنایا جائے تب بھی بیس پچیس لاکھ روپے تو خرچ آ ہی جائیں گے اور بیس پچیس لاکھ میں سرکار غریب تو نہیں ہو جائے گی۔ اس سے زیادہ رقم تو ایک سرکاری افسر کے دورے پر اٹھ جاتی ہے۔ میں نے آج ہی اخبار میں پڑھا ہے کہ ایک سرکاری افسر صاحب کے دانت میں درد ہوا تو انہوں نے اس دانت کے علاج پر ایک لاکھ روپیہ خرچ کر دیا اور باقاعدہ رسید پیش کر کے سرکاری خزانے سے رقم وصول کر لی۔ اب آپ خود ہی سوچئے کہ اگر ایک دانت پر ایک لاکھ روپے خرچ ہو سکتے ہیں تو بتیس دانتوں پر بتیس لاکھ روپے ہو گئے اور کچن کا تعلق بتیس دانتوں سے ہی ہوتا ہے میں نے تو پھر بیس پچیس لاکھ کہے ہیں۔ میں نے تو سرکاری رقم بچا دی ہے" ——— سلیمان نے جواب دیا تو عمران کی آنکھیں حیرت سے پھیلتی چلی گئیں۔

"ایک لاکھ روپیہ ایک دانت پر ——— یہ کیسے ہو سکتا ہے ——— کون سا افسر ہے وہ" ——— عمران نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"اخبار میں نام تو نہیں لکھا ہوا صرف افسر لکھا ہوا ہے۔ ہوگا کوئی بیچارہ"۔۔۔۔ سلیمان نے جواب دیا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس نے میز کی دراز کھول کر ایک اخبار عمران کے سامنے رکھ دیا۔ عمران نے اخبار اٹھا کر پڑھا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔ اس کے چہرے پر گہری سنجیدگی طاری تھی۔

"پی۔ اے ٹو سیکرٹری خارجہ"۔۔۔۔ دوسری طرف سے سر سلطان کے پی۔ اے کی مؤدبانہ آواز سنائی دی۔

"ایکسٹو۔۔۔۔ سر سلطان سے بات کراؤ"۔۔۔۔ عمران نے ایکسٹو کے مخصوص لہجے میں کہا۔

"یس سر"۔۔۔۔ دوسری طرف سے بولنے والے کا لہجہ اور بھی زیادہ مؤدبانہ ہو گیا۔

"یس سر۔۔۔۔ سلطان بول رہا ہوں"۔۔۔۔ چند لمحوں بعد رسیور پر سر سلطان کی مؤدبانہ آواز سنائی دی۔

"ایکسٹو"۔۔۔۔ عمران نے اسی طرح سرد لہجے میں کہا۔

"یس سر۔۔۔۔ فرمایئے"۔۔۔۔ سر سلطان نے بھی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"آج کے اخبار میں ایک خبر شائع ہوئی ہے کہ کسی سرکاری افسر نے اپنے دانت کے علاج پر سرکاری خزانے کا ایک لاکھ روپیہ صرف کیا ہے۔ میں نے اس کا سخت نوٹس لیا ہے۔ آپ معلوم کریں کہ وہ کس محکمے کا افسر ہے اور اس کے خلاف فوری طور پر کارروائی کرتے ہوئے اس

سے ایک لاکھ روپے وصول کر کے سرکاری خزانے میں جمع کرائیں اور ایسے افسر کو فوری طور پر سروس سے باہر نکال دیں۔ مجھے ایک ہفتے کے اندر اس کی تفصیلی رپورٹ دیجئے گا"۔۔۔۔ عمران نے مخصوص لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ رسیور رکھ دیا۔ اس کے چہرے پر اس وقت انتہائی گہری سنجیدگی طاری تھی۔

"کیا اب میں واپس فلیٹ جا سکتا ہوں"۔۔۔۔ سلیمان نے سہمے ہوئے لہجے میں کہا کیونکہ وہ عمران کا مزاج شناس تھا اور اس نے عمران کے چہرے پر جو تاثرات دیکھے تھے اس سے وہ سمجھ گیا تھا کہ عمران کا موڈ اس خبر نے سخت آف کر دیا ہے۔

"ہاں میں نے فی الحال ایکریمیا جانے کا ارادہ ترک کر دیا ہے۔ اگر مجھے جانا پڑا تو تمہیں کال کر دوں گا"۔۔۔۔ عمران نے جواب دیا اور سلیمان خاموشی سے کرسی سے اٹھا اور کان دبائے عقبی خفیہ راستے کی طرف بڑھ گیا تاکہ وہاں سے نکل کر فلیٹ جا سکے۔ عمران اسی طرح خاموش بیٹھا ہوا تھا۔ وہ بار بار فون کی طرف اس طرح دیکھتا جیسے اسے کسی کال کا انتظار ہو۔ اور پھر تقریباً آدھے گھنٹے بعد ٹیلیفون کی گھنٹی بج اٹھی۔

"ایکسٹو"۔۔۔۔ عمران نے رسیور اٹھا کر مخصوص لہجے میں کہا۔

"اکمل طاہر بول رہا ہوں جناب"۔۔۔۔ دوسری طرف سے بلیک زیرو کی آواز سنائی دی۔

"سپیشل ٹرانسمیٹر پر بات کرو"۔۔۔۔ عمران نے انتہائی خشک لہجے میں کہا اور رسیور رکھ کر اس نے ٹرانسمیٹر کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اس پر مخصوص فریکونسی ایڈجسٹ کرنی شروع کر دی۔ چند لمحوں بعد ٹرانسمیٹر

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

سے ٹوں ٹوں کی مخصوص آوازیں نکلنے لگیں اور عمران نے ٹرانسمیٹر کا بٹن آن کر دیا۔

"ہیلو ہیلو طاہر بول رہا ہوں اوور"۔۔۔۔ بٹن آن ہوتے ہی بلیک زیرو کی آواز سنائی دی۔

"عمران فرام دس اینڈ کیا رپورٹ ہے اوور"۔۔۔۔ عمران نے اس بار سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"عمران صاحب میں نے آپ کا دیا ہوا ڈسک بٹن اساندر کی رہائش گاہ میں لگا دیا تھا چنانچہ باہر آنے کے بعد اس میں سے ان دونوں کے درمیان ہونے والی جو گفتگو میں نے سنی ہے اس کے مطابق جیکب اور اساندر کا پروگرام پاکیشیا آکر آپ کے خلاف کام کرنے کا ہے۔ وہ شاید ایک دو روز میں پاکیشیا پہنچ جائیں اوور"۔۔۔۔ دوسری طرف سے بلیک زیرو نے رپورٹ دیتے ہوئے کہا۔

"ان کی باتیں ٹیپ ہو گئی ہوں گی وہ ٹیپ سنواؤ اوور"۔۔۔۔ عمران نے کہا۔

"یس سر اوور"۔۔۔۔ دوسری طرف سے بلیک زیرو نے جواب دیا اور پھر چند لمحوں بعد ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"تمہارا خیال درست ثابت ہوا ہے جیکب۔ یہ عمران اس لئے تھرٹی کی بجائے اس کی ریسرچ میں دلچسپی لے رہا ہے"۔۔۔۔ اساندر نے کہا۔

"مجھے اس کی فطرت کا اندازہ ہے۔ تم نے دیکھا کہ اس نے کس طرح یہاں سے ہزاروں میل دور بیٹھے بیٹھے اس بات کا درست طور پر

پتہ چلا لیا ہے کہ وائٹ کالر منشیات نہیں بلکہ اے۔ تھرٹی سپلائی کر رہا تھا اور اسے تھرٹی ڈی۔ ایس کے ذریعے آگے بھیجی گئی ہے۔ اور میرا تعلق ڈی۔ ایس سے ہے اور تمہارا تعلق مجھ سے ہے۔ حالانکہ میرا خیال ہے یہاں ایکریمیا میں بھی کم ہی لوگوں کو اس بات کا علم ہوگا کہ میرا تعلق ڈی۔ ایس سے ہے"۔۔۔۔ جیکب کی آواز سنائی دی۔

"ہاں مجھے اب احساس ہو گیا ہے کہ یہ شخص انتہائی خطرناک حد تک ذہین اور باخبر ہے۔ اب تمہارا کیا پروگرام ہے۔ میرا خیال ہے ہمیں فوری طور پر پاکیشیا پہنچ کر اس خلش کا خاتمہ کر ہی دینا چاہیئے"۔۔۔۔ اساندر نے کہا۔

"اس کے سوا اور چارہ بھی نہیں ہے۔ اساندر اب تو یہ ضروری ہو گیا ہے۔ لیکن ایک بات بتا دوں کہ اب ہمیں یہ سوچ کر وہاں جانا چاہیئے کہ وہ ہمارے متعلق سب کچھ جانتا ہے۔ اس اکمل طاہر کے قابو آ جانے سے یہ فائدہ ضرور ہوا ہے کہ ہمیں اس بات کا علم ہو گیا ہے کہ وہ ہم سے واقف ہے"۔۔۔۔ جیکب نے کہا۔

"تم فکر نہ کرو جیکب۔۔۔۔ تم دیکھنا کہ اس آدمی کو میں کتنی آسانی سے شکار کرتی ہوں۔ صرف اتنا فرق ضرور پڑے گا کہ اب مجھے ذرا تیاری کر کے جانا ہوگا"۔۔۔۔ اساندر نے کہا اور اس کے ساتھ ہی کرسیاں کھسکنے کی آوازیں سنائی دیں پھر قدموں کی چاپیں اور آخر میں خاموشی طاری ہو گئی۔

"ہیلو عمران صاحب: ٹیپ آپ نے سن لی ہے اوور"۔۔۔۔ اس کے ساتھ ہی بلیک زیرو کی آواز سنائی دی۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"ہاں مجھے خوشی ہے کہ تم نے صحیح لائن آف ایکشن پر کام شروع کیا ہے۔ اب اسے جلد از جلد مکمل کر ڈالو اوور"۔۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں کام کر رہا ہوں۔ میں نے آپ کو کال صرف اس لیے کی تھی کہ آپ ہوشیار ہو جائیں اوور"۔۔۔۔۔ بلیک زیرو نے جواب دیا۔

"اب تک اس ہوشیاری نے ہی تو مجھے کنوارہ رکھا ہے۔ تم پھر ہوشیاری کی تلقین کر رہے ہو اوور"۔۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"اسا ندر خوبصورت ضرور ہے لیکن اب کیا کہوں آپ سمجھدار ہیں بہرحال میں پھر رپورٹ کروں گا اوور اینڈ آل"۔۔۔۔۔ دوسری طرف سے ہنستے ہوئے لہجے میں کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا اور عمران نے مسکراتے ہوئے ٹرانسمیٹر آف کر دیا وہ بلیک زیرو کا اشارہ سمجھ گیا تھا کہ اسا ندر جولیا سے خوبصورت نہیں ہے۔ اس نے ٹیلیفون کا رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

"جولیا بول رہی ہوں"۔۔۔۔۔ رابطہ قائم ہوتے ہی جولیا کی آواز سنائی دی۔

"ایکسٹو"۔۔۔۔۔ عمران نے مخصوص لہجے میں کہا۔

"یس باس"۔۔۔۔۔ جولیا کا لہجہ مؤدبانہ ہو گیا۔

"صفدر، کیپٹن شکیل اور تنویر کو ایکریمیا میں ایک اہم مشن کیلئے تیاری کا فوری نوٹس دے دو اور تم بھی تیار ہو جاؤ۔ عمران تمہارا لیڈر ہوگا۔ تم نے آج رات ہی چارٹرڈ طیارے سے ایکریمیا جانا ہے۔

مشن کے بارے میں تمہیں عمران بریف کر دے گا"۔۔۔۔۔ عمران نے سرد لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی رسیور رکھ دیا۔ اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ سیکرٹ سروس کی ٹیم لے کر خود فوری طور پر ایکریمیا پہنچ جائے۔ ویسے تو اسے یقین تھا کہ ان کے پہنچنے تک بلیک زیرو اسس جیکب کے ذریعے ڈی۔ ایس کے چیف اور پھر اس کے ذریعے اس لیبارٹری تک پہنچ جانے میں کامیاب ہو جائے گا۔ جہاں ایکسیم تھرٹی پر ریسرچ ہو رہی ہے۔ لیکن اس کے باوجود اس نے خود ٹیم لے کر وہاں جانے کا فیصلہ اس لیے کیا تھا تاکہ کسی بھی موقع پر اگر بلیک زیرو کو مدد کی ضرورت پڑے تو اس کی اس طرح مدد کی جا سکے کہ اسے خود بھی اس کا علم نہ ہو سکے۔ رسیور رکھ کر وہ کرسی سے اٹھا اور اس نے دانش منزل کا انتظام خود کار کرنا شروع کر دیا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ جولیا، صفدر کیپٹن شکیل اور تنویر کے ساتھ جانے کے بعد باقی ٹیم کے لیے یہاں سلیمان کو بٹھانے کی ضرورت ہی نہ رہی تھی۔ البتہ اس نے فون کا لنک فلیٹ میں اپنے مخصوص فون سے کر دیا تھا تاکہ اگر کوئی کال اس کی عدم موجودگی میں آئے تو سلیمان اسے فلیٹ میں ہی بطور ایکسٹو اٹنڈ کرے گا۔ سلیمان کو اس نے اس کام کے لیے باقاعدہ ٹریننگ دے رکھی تھی اور اسے معلوم تھا کہ سلیمان بڑی آسانی سے سچویشن کو ڈیل کر سکتا ہے۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

بلیک زیرو انتہائی قیمتی ساز و سامان سے سجے ہوئے فلیٹ کے ایک صوفے پر بیٹھا بار بار گھڑی دیکھنے میں مصروف تھا۔ سالسبری پلازہ میں واقع یہ فلیٹ جیکب کی رہائش گاہ تھی لیکن جیکب وہاں موجود نہ تھا۔ حالانکہ اس وقت رات کا پچھلا پہر تھا۔ بلیک زیرو اساندر مینشن سے واپسی پر سیدھا اپنی رہائش گاہ پر گیا۔ اور پھر وہاں سے نیا میک اپ کر کے وہ عقبی راستے سے باہر نکلا اور گلیوں میں سے گزرتا ہوا ایک ٹیکسی میں بیٹھ کر وہ اس کالونی سے باہر آ گیا۔ اُسے معلوم تھا کہ اساندر کی تنظیم یقیناً اس کی نگرانی کر رہی ہو گی اس لیے اس نے خاموشی سے یہ رہائش گاہ چھوڑ دی تھی۔ عمران سے ٹرانسمیٹر پر ہونے والی بات چیت سے اُسے یہ اشارہ مل گیا تھا کہ وہ صحیح لائن آف ایکشن پر کام کر رہا ہے اور اس اشارے نے حقیقتاً اُسے بے حد حوصلہ بخشا تھا۔ وہ عمران کے اس اشارے کا مطلب بخوبی سمجھ گیا

تھا اشارے کا مطلب تھا کہ جیکب کے ذریعے ڈی۔ ایس کے چیف اور پھر اس سے آگے اس لیبارٹری تک پہنچا جائے جہاں ایکسیم تھرٹی پر تجربات ہو رہے تھے۔ اس لیے بلیک زیرو نے جیکب کی رہائش گاہ تلاش کرنی شروع کر دی تھی۔ بلیک زیرو نے جیکب کے چہرے کے خدوخال دیکھ کر ہی اندازہ لگا لیا تھا کہ وہ انتہائی عیاش فطرت کا آدمی ہے اور اُسے معلوم تھا کہ ایسے لوگوں کی راتیں بدنام قسم کے نائٹ کلبوں میں ہی گزرتی ہیں اس لیے اس نے اس کی تلاش کے کام کا آغاز نائٹ کلبوں سے ہی کیا تھا اور پھر مختلف نائٹ کلبوں میں گھومنے کے بعد آخر کار اس نے اُسے ایک نائٹ کلب میں ایک خوبصورت اور نوجوان عورت کے ساتھ رقص کرتے دیکھ لیا۔ بلیک زیرو نے ایک ویٹر کو بھاری معاوضہ دے کر یہ معلوم کر لیا کہ جیکب اس نائٹ کلب کا مستقل ممبر تھا اور اس کی اکثر راتیں اس نائٹ کلب میں ہی گزرتی تھیں۔ ویٹر سے ہی اُسے اس کی رہائش گاہ کا بھی علم ہو گیا کیونکہ ویٹر کے مطابق جب بھی جیکب کا موڈ کلب نہ آنے کا ہو تو وہ کلب سے متعلقہ کسی کال گرل کو وہیں اپنی رہائش گاہ پر ہی طلب کر لیتا تھا اور ظاہر ہے اس کال گرل کو پہنچانے کا کام ویٹر ہی کرتے ہوں گے۔ ویٹر سے ہی بلیک زیرو کو یہ بھی معلوم ہو گیا تھا کہ جیکب جب بھی نائٹ کلب آئے وہ صبح کو ہی رہائش گاہ پر جاتا تھا۔ رات وہ نائٹ کلب کے سپیشل رومز میں ہی گزارتا تھا۔ چنانچہ بلیک زیرو معلومات حاصل کرنے کے بعد اس نائٹ کلب سے نکل کر سیدھا اس کے فلیٹ پہنچا تھا۔ اس نے پہلے تو فلیٹ کی تفصیلی تلاشی اس نقطہ نظر سے لی تھی کہ شاید یہاں سے ڈی۔ ایس کے بارے میں اُسے معلومات مل جائیں لیکن جیکب شاید اس معاملے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

میں بے حد محتاط رہنے کا عادی تھا۔ اس لیے فلیٹ کی تفصیلی تلاشی کے باوجود وہاں سے بلیک زیرو کو کچھ نہ ملا تھا اور اب بلیک زیرو کو جیکب کی فلیٹ میں آمد کا انتظار تھا۔ تاکہ وہ جیکب سے اپنی مرضی کی معلومات حاصل کر سکے۔ یہ لگژری فلیٹ ساؤنڈ پروف انداز میں بنائے گئے تھے اس لیے بلیک زیرو کو اس بات کی کوئی فکر نہ تھی کہ جیکب کی آواز دوسرے فلیٹ تک پہنچ جائے گی۔ فلیٹ سے اُسے اپنی مرضی کے اسلحے کے ساتھ ساتھ بیہوش کر دینے والے گیس فائر بھی مل گئے تھے۔ اور ایک گیس فائر اس وقت بلیک زیرو کی جیب میں تھا۔ صبح ہونے کے قریب تھی لیکن جیکب ابھی تک فلیٹ نہ پہنچا تھا۔ بلیک زیرو کے ذہن میں یہ خدشہ ابھر رہا تھا کہ کہیں جیکب فلیٹ آنے کی بجائے نائٹ کلب سے ہی کسی اور طرف کو نہ نکل جائے۔ اس نے کئی بار سوچا کہ وہ نائٹ کلب فون کر کے وہاں سے جیکب کے بارے میں معلوم کرے لیکن پھر اس نے ارادہ بدل دیا کیونکہ ظاہر ہے جیکب کو اس کی اطلاع مل جاتی تھی اور وہ بہرحال ایک منجھا ہوا ایجنٹ تھا اس لیے وہ اُسے کسی طرح بھی نہ چونکانا چاہتا تھا۔ پھر صبح ہونے میں ایک گھنٹہ باقی تھا کہ اُسے دروازہ کھلنے کی آواز سنائی دی۔ چونکہ فلیٹ ساؤنڈ پروف تھا اس لیے بند دروازے سے باہر قدموں کی چاپ اُسے سنائی نہ دی تھی۔ دروازہ کھلنے کی آواز سنتے ہی بلیک زیرو تیزی سے اُٹھا اور دبیز قالین پر قدم بڑھاتا تیزی سے دروازے کی سائیڈ پر دیوار سے لگ کر کھڑا ہو گیا۔ جیب سے گیس فائر اس نے نکال کر ہاتھ میں لے لیا تھا۔ اُسی لمحے دروازہ ایک دھماکے سے کھلا اور پھر جیکب لڑکھڑاتا ہوا اندر داخل ہوا۔ اس کا انداز بتا رہا تھا

کہ وہ نشے میں دھت ہے اور اس کے ذہن پر نیند کا شدید غلبہ موجود ہے اس نے مڑ کر دروازہ بند کرنے کی بجائے صرف لات مار کر اُسے بند کیا اور پھر اُسی طرح لڑکھڑاتے ہوئے انداز میں آگے بڑھنے لگا۔

"مسٹر جیکب" ۔۔۔۔ اچانک بلیک زیرو نے کہا اور جیکب یہ آواز سنتے ہی تیزی سے مڑا ہی تھا کہ بلیک زیرو نے اس کی عین ناک پر گیس فائر کر دیا۔ سفید رنگ کے دھوئیں کا ایک بھبکا سا جیکب کی ناک سے ٹکرایا اور دوسرے لمحے وہ بُری طرح ہوا میں ہاتھ پیر مارتا ہو قالین پر ڈھیر ہو گیا بلیک زیرو سانس روکے اپنی جگہ کھڑا رہا۔ پھر آگے بڑھ کر اس نے دروازہ کھولا اور چند لمحوں تک دروازہ کھلا رکھنے کے بعد اس نے دروازہ بند کیا اور اُسے لاک کر کے وہ مڑا۔ اب وہ سانس لے رہا تھا۔ قالین پر جیکب بیہوش پڑا ہوا تھا۔ بلیک زیرو نے جھک کر اُسے اُٹھایا اور کمر پر لاد کر اندرونی کمرے کی طرف بڑھ گیا۔ جہاں وہ پہلے ہی اُسے باندھنے کے تمام انتظامات کر چکا تھا۔ بیہوش جیکب کو کرسی پر ڈال کر اس نے نائلون کی باریک رسّی کی مدد سے پہلے اس کے دونوں ہاتھ اس کے عقب میں باندھے اور پھر اُسے رسّی کی مدد سے کرسی کے ساتھ اچھی طرح باندھ دیا۔ اچھی طرح چیکنگ کرنے کے بعد جب اُسے پوری طرح تسلّی ہو گئی کہ اب جیکب اس کی مرضی کے بغیر آزاد نہ ہو سکے گا تو وہ ایک الماری کی طرف بڑھ گیا جس میں گیس فائر کے ساتھ ساتھ اس کا توڑ بھی موجود تھا ۔۔۔۔ اس نے ایک شیشی اُٹھائی اور مڑ کر دوبارہ جیکب کے پاس پہنچ گیا۔ شیشی کا ڈھکن کھول کر اس نے اس کا دھانہ بیہوش جیکب کی ناک سے لگا دیا چند لمحوں بعد اس نے شیشی ہٹائی اور اس کا ڈھکن بند کر کے اُسے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

دوبارہ جاکر الماری میں رکھ دیا۔ اس کے بعد اس نے ایک بغیر بازوؤں والی کرسی اٹھائی اور اسے جیکب کے سامنے رکھ کر اس پر اس طرح اطمینان سے بیٹھ گیا جیسے اس نے یہ ساری کارروائی صرف اس کرسی پر اطمینان سے بیٹھنے کے لیے ہی کی ہو۔ تقریباً پانچ منٹ بعد جیکب کے ڈھیلے جسم میں حرکت کے آثار نمودار ہوئے اور پھر چند لمحوں بعد ہی اس نے ایک جھٹکے سے آنکھیں کھول دیں۔ بلیک زیرو خاموش بیٹھا اس کی بدلتی ہوئی کیفیات کو دیکھ رہا تھا۔

"تت تت تم کون ہو۔ یہ۔ یہ فلیٹ تو میرا ہی ہے" ۔۔۔ آخر کار جیکب نے لڑکھڑاتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"ہاں یہ تمہارا فلیٹ ہے مسٹر جیکب" ۔۔۔ بلیک زیرو نے سرد لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تم ۔۔۔ تم کون ہو اور مجھے کیوں باندھ رکھا ہے" ۔۔۔ جیکب نے اس بار قدرے سنبھلے ہوئے لہجے میں کہا۔ شاید اب اس کا ذہن کام کرنے لگ گیا تھا۔

"پوری طرح ہوش میں آجاؤ تو بتاؤں۔ میرے پاس اتنا فارغ وقت نہیں ہے کہ میں تمہارے ساتھ بے معنی گفت گو کرتا رہوں" ۔۔۔ بلیک زیرو کا لہجہ اور زیادہ سرد ہو گیا۔

"تم ۔۔۔ تم وہی اکمل طاہر تو نہیں ہو ۔۔۔ ہاں اب میں پہچان گیا ہوں تم وہی ہو" ۔۔۔ اچانک جیکب نے کہا اور بلیک زیرو اس کی بات سن کر بے اختیار چونک پڑا۔

"اس کا اندازہ تم نے کیسے لگایا" ۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا اور

جیکب بے اختیار ہنس پڑا۔

"مسٹر اکمل طاہر میک اپ صرف چہرے بدلنے کا ہی نام نہیں ہوتا۔ تمہاری ایشیائی آنکھیں اس میک اپ کے باوجود تمہاری اصلیت کی چغلی کھا رہی ہیں" ۔۔۔ جیکب نے کہا اور بلیک زیرو نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔ اس سے واقعی یہ فروگزاشت ہو گئی تھی کہ میک اپ کرنے کے ساتھ ساتھ اس نے آنکھوں کا رنگ تبدیل نہ کیا تھا۔ حالانکہ جب پہلے اس نے میک اپ کیا تھا تو اس نے آنکھوں کا رنگ تبدیل کرنے پر خاص توجہ دی تھی، لیکن شاید اس بار جلدی کی وجہ سے وہ اس پر توجہ نہ دے سکا اور ایکریمین میک اپ میں اس کی ایشیائی انداز کی آنکھیں ظاہر ہے جیکب کی تیز نظروں سے چھپی نہ رہ سکتی تھیں۔

"ہاں میں وہی اکمل طاہر ہوں" ۔۔۔ بلیک زیرو نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔ ظاہر اب اس بات کو چھپانے کا کوئی فائدہ نہ تھا۔

"ہونہہ اس کا مطلب ہے کہ تم صرف پیغام لانے والے نہ تھے۔ ٹھیک ہے ۔۔۔ بولو۔ کیا چاہتے ہو" ۔۔۔ جیکب نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔ وہ اب ذہنی طور پر پوری طرح بیدار ہو چکا تھا۔

"مسٹر جیکب ڈی۔ ایس کے چیف کا کیا نام ہے ۔۔۔ صرف اتنا بتا دو" ۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا۔

"تو تم ڈی۔ ایس کے ذریعے اس لیبارٹری تک پہنچنا چاہتے ہو جہاں اے۔ تھرٹی پر ریسرچ ہو رہی ہے۔ میں سمجھ گیا۔ لیکن مسٹر

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

اکمل طاہر تمہاری یہ لائن آف ایکشن درست نہیں ہے۔ کیونکہ ڈی۔ ایس کے چیف کو بھی اس بات کا علم نہیں ہے کہ اسے۔ بھرتی کو حکام کہاں بھیجتے ہیں۔ اس کا کام تو صرف اسے اعلیٰ حکام تک پہنچانا ہوتا ہے۔ اور بس"۔۔۔۔ جیکب نے جواب دیا اور بلیک زیرو حقیقتاً اس کی بے پناہ ذہانت پر ایمان لے آیا۔

"کن حکام تک"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے پوچھا۔

"براہِ راست سیکرٹری آف سٹیٹ تک"۔۔۔۔ جیکب نے جواب دیا اور اس بار بلیک زیرو طنزیہ انداز میں ہنس پڑا۔

"مسٹر جیکب میں تسلیم کرتا ہوں کہ تم میرے اندازے سے کہیں زیادہ ذہین آدمی ثابت ہو رہے ہو لیکن اگر تم مجھے احمق سمجھنے لگے ہو تو پھر مجھے تمہاری ذہانت پر بھی شک ہو سکتا ہے۔ تم نے سیکرٹری آف سٹیٹ کا نام اس لیے لے دیا ہے کہ تمہیں معلوم ہے کہ میں سیکرٹری آف سٹیٹ تک نہیں پہنچ سکتا۔ میں جانتا ہوں کہ ایکریمیا میں سیکرٹری آف سٹیٹ کا عہدہ نائب صدر کا ہوتا ہے لیکن اتنا مجھے معلوم ہے کہ سیکرٹری آف سٹیٹ کا ان معاملات سے کسی طرح بھی تعلق نہیں ہو سکتا۔ اس لیے بہتر یہی ہے کہ تم مجھے درست معلومات مہیا کر دو تاکہ مجھے تم پر عام ایجنٹوں جیسا تشدد نہ کرنا پڑے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا اور جیکب بے اختیار مسکرا دیا۔

"تمہیں یقین نہیں آیا۔ بس اس لیے یہ سارا سیٹ اپ کیا گیا تھا۔ تاکہ کسی کو یقین ہی نہ آئے۔ میں نے تم سے کوئی غلط بیانی نہیں کی"۔۔۔۔ جیکب نے بڑے بااعتماد لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا

"ٹھیک ہے میں چیک کر لوں گا۔۔۔۔ چیف کا نام اور اس کے دفتر کا پتہ تفصیلی بتا دو"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا۔

"سوری مسٹر اکمل طاہر یا جو بھی تمہارا نام ہو۔۔۔۔ میں نے اس بارے میں حلف اٹھایا ہوا ہے اور تم چاہے میری ایک ایک بوٹی علیحدہ کر دو لیکن میں ایسی کوئی بات زبان سے نہیں نکال سکتا"۔۔۔۔ جیکب نے جواب دیا۔

"چلو اس کا فون نمبر بتا دو"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا۔

"سوری۔۔۔۔ تم جو چاہے کر لو۔ میں ڈی ایس کے بارے میں ایک لفظ بھی نہ بتاؤں گا"۔۔۔۔ جیکب نے کہا اور اس کا لہجہ سن کر ہی بلیک زیرو کو احساس ہو گیا کہ واقعی وہ جو کچھ کہہ رہا ہے وہی کچھ کرے گا۔ وہ ایسے ٹرینڈ اور منجھے ہوئے سیکرٹ ایجنٹوں کے بارے میں اچھی طرح جانتا تھا کہ ایسے لوگ جسمانی اور ذہنی طور پر اس طرح ٹرینڈ کیے جاتے ہیں کہ ان پر ہر قسم کا جسمانی اور ذہنی تشدد بیکار رہتا ہے۔

"پھر ظاہر ہے۔ تمہیں زندہ رکھنے کا کوئی جواز باقی نہیں رہا۔۔۔۔ او۔ کے۔۔۔۔ گڈ بائی"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کرسی سے اٹھتے ہوئے کہا اور جیب سے مشین پسٹل نکال لیا۔

"ظاہر ہے۔ یہ بات میں بھی سمجھتا ہوں لیکن میں مجبور ہوں"۔۔۔۔ جیکب نے جواب دیا اور بلیک زیرو واقعی اس کے اعتماد پر حیران رہ گیا۔

"آخر فون نمبر بتانے میں کیا حرج ہے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے دوبارہ کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"مجھے معلوم ہے کہ فون نمبر کی مدد سے تم دفتر کا کھوج لگا لو گے۔ مجھے یہ سب طریقے آتے ہیں لیکن میں تمہیں یہ بتا دوں کہ تمہاری یہ تلاش اور ساری کارروائی واقعی بے معنی اور بے مقصد ہی رہے گی" ـــــ جیکب نے اسی طرح بااعتماد لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے تمہاری مرضی ـــــ اب میں آخری بار پوچھ رہا ہوں کہ کیا تم مجھ سے تعاون کرنا چاہتے ہو یا نہیں" ـــــ بلیک زیرو نے اس بار سخت لہجے میں کہا۔

"صرف ایک تعاون کر سکتا ہوں کہ تم مجھے چھوڑ دو تو میں تمہیں ایکریمیا سے بحفاظت واپس پاکیشیا بھجوا سکتا ہوں۔ اس سے زیادہ میں تمہاری کوئی مدد نہیں کر سکتا" ـــــ جیکب نے جواب دیا۔ بلیک زیرو چند لمحے خاموش بیٹھا جیکب کو دیکھتا رہا پھر اس نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے مشین پسٹل جیب میں رکھا اور کرسی سے اٹھ کھڑا ہوا۔ جیکب خاموش بیٹھا اسے دیکھتا رہا۔ بلیک زیرو نے آگے بڑھ کر جیکب کی تلاشی لینی شروع کر دی، لیکن سوائے عام سی چیزوں کے اس کی جیب سے کوئی خاص چیز برآمد نہ ہوئی۔

"اگر تلاشی لینی ہی ہے تو میرے دماغ کی لو۔ مجھ جیسا آدمی اب تمہارے مطلب کی معلومات لکھ کر جیب میں رکھنے سے تو رہا" ـــــ جیکب نے طنزیہ انداز میں کہا۔

"تمہیں طنز کرنے کا حق ہے مسٹر جیکب۔ کیونکہ میں نے تم پر عام مجرموں جیسا تشدد نہیں کیا۔ تم چونکہ ایک سرکاری ایجنسی سے متعلق ہو۔ اس لیے میں نے تمہارا احترام کیا ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ میں

بغیر اپنی مرضی کی معلومات حاصل کیے یہاں سے چلا جاؤں گا" ـــــ بلیک زیرو نے جواب دیا اور پھر وہ ایک طرف رکھے ہوئے ٹیلیفون کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے ٹیلیفون سیٹ اٹھایا اور اسے لا کر جیکب کے سامنے کرسی پر بیٹھ گیا۔ ٹیلیفون سیٹ گھٹنوں پر رکھ کر اس نے اس کا رسیور اٹھایا اور تیزی سے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

"لیس انکوائری پلیز" ـــــ رابطہ قائم ہوتے ہی دوسری طرف سے آواز سنائی دی۔

"اسانڈر مینشن کا نمبر چاہیئے" ـــــ بلیک زیرو نے کہا اور دوسری طرف سے نمبر بتا دیا۔ بلیک زیرو نے شکریہ ادا کیا اور رسیور رکھ دیا۔

"اتنی تکلیف کرنے کی کیا ضرورت تھی۔ مجھ سے پوچھ لیا ہوتا" ـــــ جیکب نے ایک بار پھر طنزیہ لہجے میں کہا۔

"میں نے سوچا شاید تم نے یہ نمبر نہ بتانے کا بھی حلف اٹھایا ہوا ہو" ـــــ بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا اور ٹیلیفون سیٹ کو فرش پر رکھ کر وہ کرسی سے اٹھا اور ایک سائیڈ پر موجود الماری کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے الماری میں موجود کپاس کا رول اٹھایا جو زخموں پر بینڈیج کے لیے وہاں رکھا گیا تھا۔ اس میں سے کافی ساری کپاس نکال کر اس نے جیکب کے دونوں جبڑے بھینچے اور کپاس کا گولا اس کے منہ میں ڈال کر اوپر ٹیپ چپکا دیا۔ اس کے بعد اس نے دوبارہ ٹیلیفون سیٹ اٹھایا اور کرسی پر بیٹھ کر اس نے رسیور اٹھا کر تیزی سے اسانڈر مینشن کے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

"اسانڈر مینشن" ـــــ رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"میڈم اسماندر سے بات کرائیں میں اکمل طاہر بول رہا ہوں"۔۔۔ بلیک زیرو نے جیکب کی طرف دیکھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

"ہولڈ آن کریں"۔۔۔ چند لمحوں بعد وہی نسوانی آواز سنائی دی۔

"ہیلو۔۔۔ اسماندر بول رہی ہوں۔۔۔ کیوں فون کیا ہے تم نے"۔۔۔ چند لمحوں بعد رسیور سے اسماندر کی سخت آواز سنائی دی۔

"مسٹر جیکب نے مجھے اپنے فلیٹ پر وقت دیا تھا لیکن وہ فلیٹ پر نہیں پہنچے میں نے سوچا کہ شاید آپ کے پاس ہوں تو ان سے پوچھ کر مجھے بتا دیجئے کہ میں کب تک ان کا انتظار کرتا رہوں"۔۔۔ بلیک زیرو نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"جیکب نے تمہیں وقت دیا تھا اپنے فلیٹ پر اور اتنی صبح کیوں"۔۔۔ اسماندر کے لہجے میں بے پناہ حیرت تھی۔

"اب آپ سے کوئی بات ظاہر ہے چھپانا بے کار ہے۔ کیونکہ مسٹر جیکب نے یقیناً یہ سب کچھ آپ کے مشورے سے ہی کیا ہوگا۔ انہوں نے مجھ سے معاہدہ کیا ہے کہ اگر میں انہیں دس لاکھ ڈالر ادا کر دوں تو وہ میرے لیے سیکرٹری آف سٹیٹ سے اس لیبارٹری میں داخلے کا سپیشل کارڈ لا دیں گے جس لیبارٹری میں اے۔ تھرٹی پر ریسرچ ہو رہی ہے۔ میں رقم لے کر آیا ہوں مگر ان کا فلیٹ بند ہے اور میں ایک نزدیکی ریستوران سے فون کر رہا ہوں"۔۔۔ بلیک زیرو نے سادہ سے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ہونہہ تو جیکب نے اب یہ گھٹیا پن شروع کر دیا ہے۔ اس کی ذہنیت اس قدر گر گئی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ اس نے ضرور جوئے میں کوئی بڑی رقم ہار دی ہے۔ مجھے یقین تھا کہ اس کی عیاشانہ فطرت ایک روز یہ رنگ دکھائے گی لیکن مسٹر اکمل طاہر میں اس قسم کے گھٹیا پن کو برداشت نہیں کر سکتی۔ تمہیں جیکب نے جو کچھ بتایا ہے غلط بتایا ہے۔ سیکرٹری آف سٹیٹ کا ان سارے معاملات سے کوئی تعلق نہیں ہے اور نہ ہو سکتا ہے ایسی لیبارٹریوں کا انچارج سیکرٹری آف سٹیٹ نہیں ہوا کرتا اس لیے تم اس بات کو بھول جاؤ اور اپنی رقم ضائع نہ کرو اور واپس اپنے ملک چلے جاؤ"۔۔۔ اسماندر نے تیز لہجے میں کہا۔

"یہ آپ کیا کہہ رہی ہیں میڈم۔ مسٹر جیکب نے تو اپنے چیف سے بھی میرے سامنے بات کی تھی اور ان سے کہا تھا کہ سیکرٹری آف سٹیٹ سے ان کی ملاقات کا وقت لے دیں اور ان کے چیف نے بھی وعدہ کر لیا تھا"۔۔۔ بلیک زیرو نے جان بوجھ کر بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اپنے چیف سے۔۔۔ تمہارا مطلب ہے مکوتین سے۔ کیا اس نے اُسے بتایا تھا کہ وہ کس مقصد کے لیے سیکرٹری آف سٹیٹ سے ملنا چاہتا ہے"۔۔۔ اسماندر نے اور زیادہ حیران ہوتے ہوئے کہا۔

"جی ہاں۔ مسٹر جیکب نے ان سے بات کرتے ہوئے کہا تھا کہ اے تھرٹی کے سلسلے میں وہ سیکرٹری آف سٹیٹ سے کوئی خاص بات ڈسکس کرنا چاہتا ہے، لیکن آپ مکوتین کہہ رہی ہیں۔ انہوں نے تو کوئی اور نام لیا تھا۔ رابرٹ جیکون ایسا ہی نام تھا"۔۔۔ بلیک زیرو بڑی ذہانت سے بات کو آگے بڑھا رہا تھا۔

"رابرٹ جیکون۔۔۔ اوہ نہیں اس کے چیف کا نام تو مکوتین

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

ہے۔ اس کا مطلب ہے اس نے باقاعدہ تم سے رقم اینٹھنے کے لیے منصوبہ بندی کی تھی" ——— دوسری طرف سے اسانڈر نے ہنستے ہوئے کہا۔

"میڈم آپ واقعی بے حد مہربان ہیں۔ آپ نے مجھے بھاری رقم ضائع کرنے سے بچا لیا۔ میں آپ کا بے حد شکر گزار ہوں۔ لیکن ایک بات میری سمجھ میں ابھی تک نہیں آئی کہ مسٹر جیکب نے میرے سامنے فون نمبر ڈبل تھری، ڈبل فور، زیرو، ون، ایٹ ملائے۔ دوسری طرف سے آنے والی آواز میں نے بھی لاؤڈر پر سنی۔ کہا گیا کہ پی۔ اے ٹو چیف آف ڈی۔ ایس اس کے بعد مسٹر جیکب نے چیف سے بات کرانے کے لیے کہا" ——— بلیک زیرو نے جواب دیا۔

"جیکب بے حد ذہین آدمی ہے۔ میں نے پہلے بھی کہا ہے کہ اس نے باقاعدہ منصوبہ بندی کی۔ اور جو نمبر تم نے بتایا ہے اس نے اپنا کوئی آدمی اس نمبر پر پہنچا دیا ہو گا۔ یہ نمبر تو مکوئین کے دفتر کا ہے ہی نہیں۔ اس کا نمبر تو ٹرپل فور ٹرپل زیرو ہے" ——— اسانڈر نے روانی میں کہہ دیا۔

"جی بہت شکریہ میڈم۔ اب مجھے پوری طرح تسلی ہو گئی ہے۔ اب میں واپس جا رہا ہوں ——— گڈ بائی" ——— بلیک زیرو نے کہا اور رسیور رکھ کر وہ مسکراتی ہوئی نظروں سے سامنے بیٹھے جیکب کی طرف دیکھنے لگا جس کے چہرے پر غصے اور حیرت کے ملے جلے تاثرات نظر آ رہے تھے۔ بلیک زیرو نے ایک بار پھر رسیور اٹھایا اور تیزی سے وہی نمبر ڈائل کر دیا جو اسانڈر نے بتایا تھا۔

"یس" ——— چند لمحوں بعد ہی رسیور سے ایک بھاری سی آواز

سنائی دی۔

"کیا مسٹر مکوئین بول رہے ہیں" ——— بلیک زیرو نے ایکریمی لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔

"ہاں مگر تم کون ہو" ——— دوسری طرف سے بولنے والے کے لہجے میں بے پناہ حیرت تھی۔

"میں جیکب کا دوست ہوں میرا نام الفریڈ ہے۔ انہوں نے مجھے کہا تھا کہ اگر میں فلیٹ پر نہ مل سکوں تو اس نمبر پر مسٹر مکوئین سے بات کر کے پوچھ لینا۔ وہ بتا دیں گے کہ میں کہاں ہوں گا" ——— بلیک زیرو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"کیا جیکب نے یہ نمبر تمہیں خود بتایا تھا" ——— دوسری طرف سے انتہائی سخت لہجے میں پوچھا گیا۔

"جی ہاں" ——— بلیک زیرو نے بھولے سے لہجے میں جواب دیا۔

"کیا کام تھا تمہیں اس سے" ——— دوسری طرف سے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد سخت لہجے میں پوچھا گیا۔

"وہ سر کاروباری معاملہ ہے۔ میری کمپنی نایاب دھاتوں کا بزنس کرتی ہے اور میری کمپنی کے پاس لے۔ تھرٹی کی کچھ مقدار موجود ہے۔ مسٹر جیکب نے اس کا سودا کیا اور مجھے کہا کہ وہ بتائیں گے کہ مال کہاں پہنچانا ہے لیکن پھر انہوں نے بتایا نہیں۔ اس زمرے میں انہوں نے کہا تھا کہ اگر میں فلیٹ پر نہ مل سکوں تو میں آپ سے پوچھ لوں" ——— بلیک زیرو نے کہا۔

"اے۔ تھرٹی کا سودا ——— اوہ اوہ اچھا مگر یہ تمہارے پاس کہاں سے آ گئی ہے" ——— دوسری طرف سے مکوئین نے انتہائی

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"افریقہ کے ایک قدیم شہاب ثاقب سے برآمد ہوئی ہے۔ روسیاہ والے اس کا سودا کرنا چاہتے تھے لیکن پھر مسٹر جیکب سے ملاقات ہو گئی تو انہوں نے اس کو خریدنے کی بات کی۔ میں نے سوچا کہ چلو ایکریمیا کے کام آتی ہے تو زیادہ اچھا ہے لیکن اب مسئلہ یہ ہے کہ میں اس کی فوری ڈلیوری چاہتا ہوں لیکن مسٹر جیکب غائب ہیں" ——— بلیک زیرو نے کہا۔

"کتنی مقدار ہے" ——— دوسری طرف سے مکوئین نے جواب دیا۔

"اصل مقدار تو دس گرام ہے لیکن اس کے ساتھ دس ٹن دوسری دوا مکس شدہ ہے اور ہمارے لیے پرابلم یہ ہے کہ اتنی بھاری مقدار کو ہم زیادہ دیر تک رکھ نہیں سکتے۔ اگر آپ کو معلوم ہو تو آپ بتا دیجئے کہ اسے کہاں پہنچایا جائے" ——— بلیک زیرو نے جواب دیا۔

"رقم مل گئی ہے تمہیں" ——— مکوئین نے پوچھا۔

"رقم کی فکر نہیں ہے ہمیں۔ وہ تو ظاہر ہے مل ہی جائے گی۔ اصل مسئلہ فوری ڈلیوری کا ہے ورنہ روسیاہ والے ہم پر مسلسل دباؤ ڈال رہے ہیں" ——— بلیک زیرو نے کہا۔

"او۔ کے۔ تم ایسا کرو کہ مال کو تھرٹی ون الیونیو زیرو ہاؤس پہنچا دو۔ وہاں موجود افراد سے کہہ دینا کہ مال ڈاکٹر جیرالڈ کو پہنچا دیا جائے۔ میں بھی انہیں فون پر کہہ دیتا ہوں" ——— دوسری طرف سے کہا گیا۔

"یس سر شکریہ ۔ ۔ ۔ ۔" بلیک زیرو نے جواب دیا اور رسیور رکھ کر اس نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے فون اٹھا کر واپس سائیڈ

میز پر رکھا اور پھر واپس آ کر اس نے جیکب کے منہ پر لگی ہوئی ٹیپ اکھاڑی اور اس کے منہ سے کپاس کا گولا نکال کر باہر پھینک دیا جیکب بے اختیار لمبے لمبے سانس لینے لگا۔

"اب بتاؤ مسٹر جیکب ——— تم تو مجھ پر طنز کر رہے تھے" ——— بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں تسلیم کرتا ہوں کہ تم واقعی انتہائی ذہین آدمی ہو۔ تم نے جس انداز سے یہ معلومات حاصل کی ہیں کم از کم اس انداز کا میں تصور بھی نہ کر سکتا تھا اور مجھے حیرت اسانڈرا اور چیف مکوئین پر ہے کہ انہوں نے بغیر کوئی تصدیق کیے اس قدر اہم معلومات تمہیں مہیا کر دی ہیں" ——— جیکب نے ہونٹ بھینچتے ہوئے کہا۔

"اس میں ان کی حماقت کا کوئی دخل نہیں ہے۔ معاملات کو اگر خاص انداز میں آگے بڑھایا جائے اور تمام کڑیاں درست ہوں تو ہر آدمی اپنی بات کو سچا ثابت کرنے کے لیے نفسیاتی طور پر ایسا ہی کرتا ہے۔ اگر اسانڈرا یا مکوئین کی جگہ تم ہوتے تو تم بھی ایسے ہی کرتے بہرحال اب مجھے بتاؤ کہ تم کیا فیصلہ کرتے ہو" ——— بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"فیصلہ کیسا فیصلہ ——— اب میرے پاس فیصلہ کرنے کے لیے کیا رہ گیا ہے" ——— جیکب نے کہا۔

"اگر تم ہمارے ساتھ معاہدہ کر لو کہ جب ڈاکٹر جیرالڈ اسے بھٹی پر ریسرچ مکمل کرے گا تو تمہاری ایجنسی اس ریسرچ کی کاپی ہمیں دینے کی پابند ہو گی۔ اگر تم یہ معاہدہ کر لو تو ہم خاموشی سے واپس چلے جائیں گے ورنہ دوسری صورت میں ہمیں خود ڈاکٹر جیرالڈ سے ریسرچ حاصل کرنا ہو گی

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

اور تم تو اچھی طرح یہ بات سمجھ سکتے ہو کہ اس کا نتیجہ کچھ بھی نکل سکتا ہے"۔ بلیک زیرو نے کہا۔

"کیا تم میری بات پر اعتماد کر لو گے۔ اگر میں نے بعد میں اپنی بات پوری نہ کی تو"۔۔۔۔ جیکب نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"تو پھر مجھے تمہارے ہلاک کرنے کا جواز مل جائے گا۔ کام تو بہرحال ہم نے مکمل کر ہی لینا ہے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے میں معاہدہ کرنے کے لیے تیار ہوں"۔۔۔۔ جیکب نے کہا۔

"لیکن ہم طویل عرصے کے لیے انتظار نہیں کر سکتے۔ ہو سکتا ہے۔ ریسرچ ایک ہفتے میں ہی مکمل ہو جائے اور تم ہمیں اطلاع ہی نہ دو۔ اس لیے معاہدے میں نیک نیتی کا عنصر شامل ہونا چاہیئے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا۔

"کیا مطلب میں سمجھا نہیں"۔۔۔۔ جیکب نے سوالیہ لہجے میں پوچھا۔

"تم صرف اتنا کرو کہ میرے سامنے ڈاکٹر جیرالڈ سے یہ بات پوچھو کہ ریسرچ کب تک مکمل ہو گی۔ بس، اتنی سی بات۔ اس طرح ہمیں اندازہ ہو جائے گا کہ ہم نے کب تک خاموش رہنا ہے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے جواب دیا۔

"لیکن مجھے تو ڈاکٹر جیرالڈ کا نمبر معلوم نہیں ہے میں کیسے پوچھ سکتا ہوں"۔۔۔۔ جیکب نے جواب دیا۔

"اس بات کا مجھے بھی اندازہ ہے۔ لیکن تم اگر چاہو تو اپنے چیف سے بات کر کے اُسے مجبور کر سکتے ہو کہ وہ ڈاکٹر جیرالڈ سے معلوم کر کے بتا دے میری تسلی اس طرح بھی ہو جائے گی"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے جواب دیا۔

"ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔ میرے ہاتھ کھولو میں فون کرتا ہوں"۔۔۔۔ جیکب نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"ابھی نہیں جب معاہدہ مکمل ہو جائے گا۔ میں نمبر ملا دیتا ہوں تم بات کر لو"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا اور فون سیٹ زمین سے اُٹھا کر اس نے اس کا رسیور اُٹھا کر کرسی پر بندھے بیٹھے جیکب کی گردن اور کاندھے پر فٹ کر دیا اور پھر اس نے ایک بار پھر پہلے والے نمبر ڈائل کر دیئے۔

"یس"۔۔۔۔ رابطہ قائم ہوتے ہی مکوئین کی آواز سنائی دی۔

"میں جیکب بول رہا ہوں باس"۔۔۔۔ جیکب نے سامنے کھڑے ہوئے بلیک زیرو کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"اوہ تم جیکب ابھی تمہارے دوست الفریڈ کا فون آیا تھا۔ وہ بتا رہا تھا کہ تم نے اس سے اے۔ تھرٹی کا سودا کیا ہے مگر تم نے مجھے کوئی رپورٹ نہیں دی"۔۔۔۔ مکوئین نے اس بار سخت لہجے میں کہا۔

"باس میں اس سودے کے سلسلے میں اس قدر مصروف رہا کہ آپ سے بات نہ ہو سکی۔ اصل میں مجھے اچانک علم ہوا کہ دس گرام اے۔ تھرٹی الفریڈ کی کمپنی کے پاس ہے اور روسیاہ والے اُسے خرید رہے ہیں تو میں نے فوری طور پر اس سے سودا کر لیا ویسے احتیاطاً میں نے اُسے آپ کا فون نمبر دے دیا تھا"۔۔۔۔ جیکب نے بات بناتے ہوئے کہا۔ اور بلیک زیرو دل ہی دل میں ہنس پڑا۔ اس نے جیکب کی بات اس

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

کے چیف سے کرائی ہی اس مقصد کے لیے تھی کہ جیکب کو خود ہی اس کی بات کو کنفرم کرنا پڑے گا اور اس طرح چیف اس سلسلے میں مزید کوئی انکوائری نہ کرے گا اور اب جیکب بھی نفسیاتی طور پر وہی کچھ کہہ رہا تھا جو بلیک زیرو چاہتا تھا۔

"لیکن یہ بات میری سمجھ میں نہیں آئی کہ روسیاہ والوں کو اس کا علم کیسے ہو گیا جب کہ ہم نے اسے روسیاہ والوں سے ہی تو چھپایا ہوا ہے اور یہ نام ایکسم تھرٹی بھی انہیں معلوم نہیں ہو سکتا" ——— مکوئین نے کہا۔

"باس روسیاہ والے اسے نایاب دھات کے طور پر خرید رہے تھے اور انہوں نے اس کا نام میٹل ہیڈ اے۔ ایم رکھا ہوا ہے۔ یہ نام تو میں نے الفریڈ کو بتایا تھا۔ اگر روسیاہ والے اسے خرید لیتے باس تو ہو سکتا ہے کہ وہ بھی اس پر اُس نتیجے پر پہنچتے جس پر ہم پہنچے ہیں۔ اور ظاہر ہے اس طرح ہماری ریسرچ کا سارا مقصد ہی فوت ہو جاتا" ——— جیکب نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ اچھا ٹھیک ہے" ——— مکوئین نے مطمئن لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"باس آپ ڈاکٹر جیرالڈ سے پوچھیں کہ ابھی ریسرچ مکمل ہونے میں کتنا عرصہ لگے گا" ——— جیکب نے کہا۔

"کیوں تمہیں اس کی کیا ضرورت پڑ گئی ہے" ——— مکوئین کا لہجہ چونکا ہوا تھا۔

"میرا پروگرام ہے باس کہ اگر طویل عرصہ لگتا ہے تو میں الفریڈ کو

چکر دے کر اس سے اس شہاب ثاقب کا پتہ معلوم کر لوں اور پھر ہم خود براہ راست وہاں سے اسے تھرٹی حاصل کریں۔ ظاہر ہے اس کے لیے کافی وقت چاہیئے لیکن اگر ریسرچ جلدی مکمل ہوتی ہے تو پھر مجھے اس درد سر میں پڑنے کی ضرورت نہیں ہے" ——— جیکب نے کہا۔

"اوہ ہاں یہ بہتر رہے گا۔ ٹھیک ہے۔ تم کہاں سے بول رہے ہو" ——— مکوئین نے کہا۔

"اپنے فلیٹ سے باس" ——— جیکب نے کہا۔

"او۔ کے میں ڈاکٹر جیرالڈ سے بات کر کے تمہیں کال کرتا ہوں" ——— دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔

"گڈ لک جیکب تم واقعی ذہین آدمی ہو۔ بڑی اچھی طرح تم نے اپنے چیف کو مطمئن کیا ہے اور یقین کرو تمہاری اس ذہانت نے مجھے اس بات سے باز رکھا تھا کہ میں تم پر تشدد کروں یا تمہیں ہلاک کر دوں۔ میں ذہانت کا قدر دان ہوں چاہے وہ میرے دشمن کے پاس ہی کیوں نہ ہو" ——— بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا اور رسیور اس کی گردن اور کاندھے سے ہٹا کر اس نے کریڈل پر رکھ کر فون کو نیچے زمین پر رکھ دیا۔

"کیا کرتا۔ تمہاری بات کو مجھے کنفرم کرنا پڑتا ورنہ......" جیکب نے فخریہ لہجے میں کہا اور بلیک زیرو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"ویسے ایک بات بتاؤ کیا تمہارا تعلق پاکیشیا سیکرٹ سروس سے ہے" ——— جیکب نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد کہا۔

"تمہیں اس کا خیال کیسے آیا" ——— بلیک زیرو نے جواب دینے کی بجائے الٹا سوال کر دیا۔

www.urdukorner.com

"تمہاری بے پناہ ذہانت دیکھ کر" ——— جیکب نے جواب دیا۔

"ایسی کوئی بات نہیں مسٹر جیکب ——— میرا تعلق براہ راست عمران سے ہے۔ سیکرٹ سروس کے علاوہ عمران کا اپنا گروپ ہے اور میں اس گروپ میں شامل ہوں" ——— بلیک زیرو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اگر واقعی یہی بات ہے تو پھر عمران نے واقعی انتہائی ذہین افراد پر مشتمل گروپ بنایا ہوا ہے۔ تمہاری ذہانت نے مجھے واقعی مرعوب کر دیا ہے" ——— جیکب نے کھلے دل سے اعتراف کرتے ہوئے کہا۔

"وہ خود ذہین آدمی ہیں اس لیے ظاہر ہے انہوں نے ذہین لوگوں کو ہی اپنے گروپ میں شامل کرنا ہے" ——— بلیک زیرو نے جواب دیتے ہوئے کہا۔ اور پھر اسی لمحے فرش پر رکھے ہوئے فون کی گھنٹی بج اٹھی بلیک زیرو نے جھک کر فون سیٹ اٹھایا اور پھر رسیور اٹھا کر اس نے خود ہی جیکب کے کان سے لگا دیا۔

"ہیلو" ——— مکوتین کی آواز سنائی دی۔

"جیکب بول رہا ہوں باس" ——— جیکب نے جواب دیا۔

"جیکب میں نے ڈاکٹر جیرالڈ سے بات کر لی ہے۔ ان کے کہنے کے مطابق ریسرچ کم از کم ایک ماہ بعد فائنل ہو گی۔ اس سے پہلے نہیں ہو سکتی اور انہوں نے کہا ہے کہ جتنقدر اسے۔ بھرٹی مل سکے انہیں مہیا کی جائے اس لیے تم اپنے پلان پر عمل کر سکتے ہو" ——— دوسری طرف سے مکوتین کی آواز سنائی دی۔

"یس باس ٹھیک ہے" ——— جیکب نے کہا اور بلیک زیرو نے کریڈل دبا کر رابطہ ختم کیا اور پھر رسیور واپس کریڈل پر رکھ کر اس نے

ٹیلی فون سیٹ کو فرش پر رکھ دیا۔

"اب تو تمہاری تسلی ہو گئی ہو گی" ——— جیکب نے کہا۔

"ہاں لیکن ایک بات یاد رکھنا اگر تم نے معاہدے کی خلاف ورزی کی یا خلاف ورزی کرنے کی معمولی سی کوشش بھی کی تو پھر یہ معاہدہ بھی ختم ہو جائے گا اور اس کے ساتھ ساتھ تمہارا وجود بھی" ——— بلیک زیرو نے کہا اور پھر جیکب کے عقب میں جا کر اس نے اس کی رسیاں کھولنی شروع کر دیں۔

"تم فکر نہ کرو ہماری طرف سے معاہدے کی کوئی خلاف ورزی نہ ہو گی" ——— جیکب نے جواب دیا اور چند لمحوں بعد جب وہ رسیوں سے آزاد ہو گیا تو اس نے اپنی دونوں کلائیاں مسلنی شروع کر دیں۔

"او۔کے اب مجھے اجازت" ——— بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نہیں تم میرے فلیٹ پر آئے ہو تو میں بغیر کچھ کھلائے پلائے تمہیں واپس نہ جانے دوں گا" ——— جیکب نے بڑے دوستانہ لہجے میں کہا اور پھر تیزی سے مڑ کر ایک الماری کی طرف بڑھ گیا۔

"میں شراب نہیں پیا کرتا مسٹر جیکب میں نے مادام اساندر کے ہاں ہی تمہیں بتایا تھا" ——— بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مجھے معلوم ہے" ——— جیکب نے مڑتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی کمرے میں ریوالور چلنے کا دھماکہ ہوا۔ اور بلیک زیرو بری طرح چیختا ہوا فضا میں ہاتھ پیر مارتا دھڑام سے فرش پر گرا۔

"میں تمہیں موت کا پیالہ پلانا چاہتا تھا احمق آدمی" ——— جیکب

SCANNED BY JAMSHED

نے زہر خند لہجے میں کہا اور اسکے ساتھ ہی اس نے ہاتھ میں پکڑے ہوئے ریوالور کو دوبارہ سیدھا کیا ہی تھا کہ فرش پر تڑپتا ہوا بلیک زیرو اس طرح اُچھلا جیسے سپرنگ دباؤ ہٹنے سے کھلتا ہے اور دوسرے لمحے جیکب چیختا ہوا عقبی دیوار سے جا ٹکرایا۔ بلیک زیرو کا جسم واقعی کسی اُڑن سانپ کی طرح اچھل کر اس سے ٹکرایا تھا۔ اور پھر وہ دونوں اکٹھے ہی نیچے گرے اسکے ساتھ ہی وہ دونوں بیک وقت اچھل کر کھڑے ہوئے لیکن اب جیکب کے ہاتھ میں ریوالور نہ تھا

"اب ہاتھ اٹھا لو جیکب" ــــــ بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے ہاتھ میں موجود مشین پسٹل کا رُخ جیکب کی طرف کرتے ہوئے کہا اور جیکب جو خونخوار نظروں سے بلیک زیرو کو گھورتے ہوئے اس پر حملہ کرنے کیلئے اپنے پنجے اٹھا چکا تھا یکلخت ٹھٹھک کر ڈھیلا پڑ گیا اور اس کے ساتھ ہی اس کے دونوں ہاتھ اوپر اُٹھتے چلے گئے۔ بلیک زیرو الٹے قدموں تین چار قدم پیچھے ہٹ گیا۔

"تم ــــــ تمہیں گولی نہیں لگی" ــــــ جیکب نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا اور بلیک زیرو بے اختیار مسکرا دیا۔

"تمہارا کیا خیال تھا کہ میں تمہاری فطرت کو نہیں سمجھتا۔ میں نے تمہارے آنے سے قبل تمہارے فلیٹ میں کافی طویل وقت گزارا ہے اس لیے میں نے تمام اسلحے کو بے ضرر کر دیا تھا۔ صرف اس ریوالور میں جو الماری میں موجود تھا میں نے صرف ایک گولی رہنے دی تھی مگر اس کی پن بھی نکال دی تھی اس طرح میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ کیا تم میری توقع کے مطابق مجھ پر فائر کرتے ہو یا نہیں۔ اس لیے دھماکہ تو ضرور ہوا لیکن ظاہر ہے پن نہ ہونے کی وجہ سے گولی وہیں چیمبر میں ہی رہ گئی" ــــــ بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"پھر تم اس طرح گرے کیوں تھے اور یہ اداکاری" ــــــ جیکب نے بُری طرح ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"یہ صرف اس لیے کی تھی تاکہ تم مطمئن ہو جاؤ ورنہ اگر تمہیں شک پڑ جاتا کہ مجھے گولی نہیں لگی تو پھر تم سے لانگ فائٹ کرنی پڑ جاتی۔ کیونکہ اتنا تو میں جانتا ہوں کہ تم منجھے ہوئے ایجنٹ ہو۔ اور تم نے دیکھا کہ میری اس اداکاری کی وجہ سے تم کس طرح بے بس ہو گئے ہو۔ لیکن تمہاری اس حرکت کے باوجود میں ابھی تک اپنے معاہدے پر قائم رہ سکتا ہوں۔ بشرطیکہ اب تم مجھے اپنے چیف کی رہائش گاہ کا تفصیلی پتہ بتا دو" ــــــ بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم" ــــــ جیکب نے جواب دیا مگر اس سے پہلے کہ اس کا فقرہ مکمل ہوتا۔ پے در پے دو تین دھماکوں کے ساتھ ہی جیکب بُری طرح چیختا ہوا اچھل کر ایک بار پھر پشت کے بل عقبی دیوار سے ٹکرایا اور نیچے فرش پر آ گرا۔ اس کی دونوں رانوں سے خون کے فوارے نکلنے لگ گئے تھے۔

"بتاؤ" ــــــ بلیک زیرو نے غراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ دو اور دھماکے ہوئے اور جیکب کی چیخوں سے کمرہ گونجنے لگا۔ اس بار گولیاں یکے بعد دیگرے اس کے دونوں بازو میں گھس گئی تھیں۔

"بتاؤ ورنہ" ــــــ بلیک زیرو کی غراہٹ اور بڑھ گئی۔

"نہیں نہیں میں نے حلف ......" جیکب نے ڈوبتے ہوئے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ اس کا سر ڈھلک گیا وہ بیہوش ہو چکا تھا۔ بلیک زیرو نے آگے بڑھ کر پوری قوت سے اس کی پسلیوں میں

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

ٹھوکر ماری اور اس کی زوردار ضرب سے نہ صرف اس کی کئی پسلیاں ٹوٹنے کی آواز سنائی دی بلکہ اس کے ساتھ ہی جیکب چیخ مارتا ہوا ہوش میں آگیا۔

"بتاؤ ورنہ" ——— بلیک زیرو نے اسی طرح غراتے ہوئے کہا اور اس کے ساتھ ہی ایک اور دھماکہ ہوا اور گولی نے فرش پر تڑپتے ہوئے جیکب کا ایک کان اڑا دیا۔

"بب بب بتاتا ہوں ——— چیف کالونی کوٹھی نمبر گیارہ" ——— جیکب نے ایک بار پھر ڈوبتے ہوئے لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی بری طرح سر کو ادھر ادھر پٹخنے لگا۔ اس کا چہرہ بے پناہ اور ناقابل برداشت تکلیف کی وجہ سے بری طرح مسخ ہو گیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی بلیک زیرو نے ایک بار پھر ٹریگر دبا دیا اور دھماکے کے ساتھ گولی اس بار سیدھی اس کے دل میں سوراخ کر گئی اور جیکب کا جسم ایک بار کسی کھلتے ہوئے سپرنگ کی طرح اچھلا اور پھر دھماکے سے نیچے گر کر ساکت ہو گیا۔ وہ ختم ہو چکا تھا۔

دفتر کے انداز میں سجے ہوئے کمرے میں ایک بڑی سی دفتری میز کے پیچھے بیٹھے ہوئے ایک ادھیڑ عمر کے آدمی نے ——— طویل سانس لیتے ہوئے سامنے رکھی ہوئی فائل بند کی اور پھر فائل کو اس نے میز کی دراز کھول کر اس میں رکھا اور دراز بند کر کے اسے باقاعدہ تالا لگا دیا۔ اسی لمحے میز پر رکھے ہوئے ٹیلی فون کی گھنٹی بج اٹھی۔ ادھیڑ عمر نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"یس" ——— ادھیڑ عمر آدمی نے قدرے رعب دار لہجے میں کہا۔

"سر ——— بیگم صاحبہ بات کرنا چاہتی ہیں" ——— دوسری طرف سے ایک مؤدبانہ آواز سنائی دی۔

"کراؤ بات" ——— ادھیڑ عمر آدمی نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

"ہیلو ——— جیرالڈ ڈیئر ——— میں جیکولین بول رہی ہوں" ———

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

چند لمحوں بعد رسیور پر ایک مترنم نسوانی آواز سنائی دی۔

"یس ڈیئر" ——— ادھیڑ عمر آدمی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"کیا تم فوری طور پر میرے پاس آ سکتے ہو۔ تم سے ایک اہم اور ضروری بات کرنی ہے۔ صرف چند منٹ کے لیے آجاؤ" ——— جیکولین نے لاڈ بھرے لہجے میں کہا۔

"لیکن ڈیئر میں اس وقت انتہائی اہم ترین کام میں مصروف ہوں۔ آخر مسئلہ کیا ہے۔ بتاؤ تو سہی۔ ابھی تھوڑی دیر پہلے تو میں تم سے جدا ہوا ہوں" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"مسئلہ فون پر نہیں بتایا جا سکتا۔ ڈیئر کیا تم میرے لیے چند لمحے بھی نہیں نکال سکتے" ——— جیکولین نے روٹھنے کے سے انداز میں کہا۔

"نہیں ڈیئر تمہارے لیے تو میں پوری زندگی وقف کر سکتا ہوں۔ چند لمحوں کی کیا بات ہے۔ میں آ رہا ہوں" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے کہا اور رسیور رکھ کر اس نے ساتھ پڑے ہوئے انٹرکام کا رسیور اٹھایا اور ایک نمبر پریس کر دیا۔

"یس" ——— دوسری طرف سے ایک بھاری آواز سنائی دی۔

"ڈاکٹر انتھونی میں کچھ دیر کے لیے اپنی رہائش گاہ پر جا رہا ہوں۔ کوئی مسئلہ ہو تو خود سنبھال لینا" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے سخت لہجے میں کہا۔

"یس ڈاکٹر بے فکر رہیں میں سنبھال لوں گا" ——— دوسری طرف سے مؤدبانہ لہجے میں کہا گیا اور ڈاکٹر جیرالڈ نے رسیور رکھا اور پھر کرسی سے اٹھ کر وہ تیز تیز قدم اٹھاتا بیرونی دروازے کی طرف بڑھ گیا لیبارٹری کے اندر ہی اس کی رہائش گاہ تھی۔ چند لمحوں بعد جب وہ اپنی رہائش گاہ میں داخل ہوا تو نوجوان اور انتہائی خوبصورت جیکولین نے کمرے کے دروازے سے باہر نکل کر اس کا استقبال کیا۔ اس کے چہرے پر اس وقت انتہائی لاڈ بھری مسکراہٹ رقصاں تھی۔

"شکریہ ڈیئر ——— مجھے آج یقین ہو گیا ہے کہ تم واقعی مجھ سے محبت کرتے ہو" ——— جیکولین نے ڈاکٹر جیرالڈ کا بازو پکڑتے ہوئے کہا۔ اور ڈاکٹر جیرالڈ بے اختیار مسکرا دیا۔

"لیکن بات کیا ہے ——— کیا صرف اس یقین دہانی کے لیے مجھے یہاں بلایا تھا" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے کہا اور دونوں کمرے میں داخل ہو گئے۔

"نہیں میں تمہارے ساتھ کہیں جانا چاہتی ہوں" ——— جیکولین نے کہا۔

"کہاں" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے چونکتے ہوئے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ڈیئر میری ایک فرینڈ کی سالگرہ ہے اور میں نے اس سے وعدہ کیا ہے کہ میں ابھی تمہارے ساتھ اس کی سالگرہ میں شمولیت کروں گی۔ کیا تم وعدہ نبھانے میں میری مدد نہ کرو گے" ——— جیکولین نے لاڈ بھرے لہجے میں کہا۔

"لیکن اس طرح تو" ...... ڈاکٹر جیرالڈ نے احتجاجاً کچھ کہنا چاہا

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

لیکن جیکولین نے اس کے مُنہ پر ہاتھ رکھ دیا۔

"نہیں تم کچھ نہیں کہو گے میرا دل ٹوٹ جائے گا"۔۔۔۔ جیکولین نے کہا۔ اور ہاتھ ہٹا لیا۔

"او۔کے ٹھیک ہے۔۔۔۔ چلو لیکن میں تمہیں چھوڑ کر واپس آجاؤں گا۔ میں نے انتہائی ضروری اور اہم کام نمٹانے ہیں۔ تم کسی عام آدمی کی نہیں ایکریمیا کے سب سے بڑے سائنسدان کی بیوی ہو اس لیے تمہیں میرے معمولات کا عادی ہونا چاہیئے"۔۔۔۔ ڈاکٹر جیرالڈ نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"ڈیئر آہستہ آہستہ ہو جاؤں گی ابھی شادی ہوئے کتنے دن ہوئے ہیں"۔۔۔۔ جیکولین نے مُسکراتے ہوئے کہا اور ڈاکٹر جیرالڈ نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ جیکولین سے اس کی شادی ہوئے ابھی صرف ایک ہفتہ گزرا تھا۔

اور تھوڑی دیر بعد ان کی کار لیبارٹری سے نکل کر شہر کی طرف بڑھی چلی جا رہی تھی۔ ڈرائیونگ سیٹ پر جیکولین تھی اور سائیڈ سیٹ پر ڈاکٹر جیرالڈ موجود تھا۔ لیبارٹری شہر سے تقریباً دو سو کلو میٹر دُور ایک نواحی قصبے میں بنائی گئی تھی اور باہر سے اُسے ایک زرعی فارم کی شکل دی گئی تھی۔ جب کہ لیبارٹری اور رہائش گاہیں تمام زیرِ زمین تھیں اور لیبارٹری کی حفاظت کے لیے انتہائی جدید ترین کمپیوٹرائزڈ سسٹم نصب کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر جیرالڈ اس لیبارٹری جسے ایکس ون کہا جاتا تھا، کا انچارج تھا۔ اس لیے ڈاکٹر کے ساتھ موجود ہونے کی وجہ سے انہیں باہر آنے میں کوئی دِقت نہ ہوتی تھی ورنہ اگر اکیلی جیکولین آتی تو اُسے ہزاروں مقامات پر باقاعدہ چیک کیا جاتا۔

"یہ بیٹھے بٹھائے آخر تم پر سالگرہ میں شمولیت کا بھوت کیسے سوار ہو گیا"۔۔۔۔ ڈاکٹر جیرالڈ نے مُسکراتے ہوئے پوچھا۔

"تم چلو تو سہی پھر دیکھنا تمہیں بھی اس سالگرہ میں شرکت کر کے خوشی ہو گی"۔۔۔۔ جیکولین نے مُسکراتے ہوئے کہا۔ اور پھر تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کی مسلسل ڈرائیونگ کے بعد کار تاداک کی ایک مضافاتی لیکن شاندار کالونی کی حدود میں داخل ہو گئی اور چند لمحوں بعد کار ایک عالیشان کوٹھی کے گیٹ پر پہنچ کر رُک گئی۔ جیکولین نے ہارن دیا اور چند لمحوں بعد کوٹھی کا بڑا سا گیٹ خود بخود کھُل گیا مگر وہاں کوئی آدمی نظر نہ آرہا تھا۔ جیکولین کار اندر لے گئی۔ وسیع و عریض پورچ میں صرف ایک کار موجود تھی اور کوٹھی پر اس طرح کا سکوت طاری تھا کہ جیسے یہاں سرے سے کوئی آدمی ہی نہ رہتا ہو۔

"یہ کیسی سالگرہ ہے ڈیئر۔ یہاں تو مجھے یوں لگتا ہے جیسے سالگرہ کی بجائے کسی کا سوگ منایا جا رہا ہو"۔۔۔۔ ڈاکٹر جیرالڈ نے کار سے اُترتے ہوئے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ اُسے واقعی کوٹھی کا ماحول دیکھ کر بے حد حیرت ہو رہی تھی۔ اس کا تو خیال تھا کہ یہاں رونقیں عروج پر ہوں گی لیکن یہاں تو کوئی آدمی ہی نظر نہ آ رہا تھا۔

"جشن نیچے تہہ خانے میں ہو رہا ہے۔۔۔۔ میری فرینڈ کسی قسم کی مداخلت پسند نہیں کرتی۔۔۔۔ آؤ"۔۔۔۔ جیکولین نے بڑے لاڈ بھرے انداز میں ڈاکٹر جیرالڈ کا بازو پکڑ کر اُسے کوٹھی کے اندر لے جاتے ہوئے کہا اور پھر مختلف راہداریوں سے گزر کر وہ سیڑھیاں

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

اُتر کر ایک تہہ خانے کے دروازے پر پہنچ گئے جو بند تھا لیکن ان دونوں کے آخری سیڑھی پر پہنچتے ہی دروازہ خود بخود کھل گیا۔

"لیکن یہاں بھی تو کوئی آدمی نہیں ہے" ——— وسیع و عریض تہہ خانے میں داخل ہوتے ہی ڈاکٹر جیراللہ نے ادھر اُدھر دیکھتے ہوئے اور زیادہ حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ابھی سب کچھ ہو جائے گا" ——— جیکولین نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر ایک صوفے پر اُسے اس طرح بٹھا دیا جیسے کوئی بزرگ کسی شرارتی بچے کو زبردستی بٹھاتا ہے۔ ڈاکٹر جیراللہ واقعی اس عجیب و غریب سچویشن پر بے حد حیران ہو رہا تھا۔ اس کی سمجھ میں یہ سب کچھ نہ آ رہا تھا۔ لیکن ظاہر ہے۔ ہر اس بوڑھے شوہر کی طرح جس کی بیوی نوجوان ہو۔ اُسے بھی وہ سب کچھ کرنا پڑ رہا تھا جو کچھ جیکولین کہہ رہی تھی۔ لیکن پھر جیسے ہی وہ صوفے پر بیٹھا جیکولین تیزی سے گھوم کر اس کے عقب میں آ گئی اور اس کے ساتھ ہی اُسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کے سر پر کسی نے قیامت توڑ دی ہو۔ ذہن کے اندر ایک خوفناک دھماکہ ہوا اور ڈاکٹر جیراللہ بے اختیار چیخا اور اُچھل کر سامنے فرش پر بچھے قالین پر منہ کے بل جا گرا۔ ایک لمحے کے لیے اس نے اُٹھنے کی کوشش کی مگر دوسرے لمحے اس کا ذہن مکمل طور پر تاریک ہو کر رہ گیا پھر جیسے مکمل تاریکی کے درمیان روشنی کا نکتہ سا چمکتا ہے اس طرح اس کے تاریک ذہن پر بھی روشنی کا نکتہ چمکا اور پھر یہ روشنی آہستہ آہستہ پھیلتی چلی گئی۔ جب ڈاکٹر کا شعور پوری طرح روشن ہوا اور اس کی آنکھیں ایک جھٹکے سے کھلیں تو وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا

کہ وہ ایک کرسی پر رسیوں سے بندھا ہوا بیٹھا تھا لیکن اس کے جسم پر صرف انڈر ویر تھا۔ لباس غائب تھا حتیٰ کہ پیروں میں جوتے تک موجود نہ تھے۔ کمرہ خالی پڑا ہوا تھا۔ نہ ہی جیکولین وہاں موجود تھی اور نہ کوئی اور آدمی۔

"یہ۔ یہ سب کیا ہے ——— یہ۔ یہ۔۔۔۔۔" ڈاکٹر جیراللہ نے انتہائی حیرت بھرے انداز میں لاشعوری طور پر بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

اُسی لمحے سامنے کا دروازہ کھلا اور دوسرے لمحے ڈاکٹر جیراللہ کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کے دماغ پر ایک بار پھر قیامت ٹوٹ پڑی ہو۔ وہ بے اختیار اپنی آنکھیں جھپکانے لگا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ آنکھیں جھپکا کر اس بات کا اندازہ کرنا چاہتا ہو کہ وہ خواب دیکھ رہا ہے یا جو کچھ اُسے نظر آ رہا ہے وہ حقیقت ہے۔ کیونکہ دروازے میں سے وہ خود داخل ہو رہا تھا۔ وہی قد و قامت۔ وہی چہرہ ویسے ہی بال، ویسی ہی آنکھوں پر عینک۔ اس کا اپنا لباس، جوتے اور سب سے انتہائی حیرت انگیز بات یہ تھی کہ جیکولین بھی اس کے ساتھ تھی۔ اُسے واقعی یوں محسوس ہو رہا تھا کہ جیسے وہ آئینہ دیکھ رہا ہو۔

"کک کک کون ہو تم" ——— ڈاکٹر جیراللہ نے حیرت کی شدت سے لرزتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"میرا نام ڈاکٹر جیراللہ ہے مسٹر اور میں ایکس ون لیبارٹری کا انچارج ہوں۔ یہ میری بیوی ہے جیکولین" ——— اس آدمی نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور ڈاکٹر جیراللہ حیرت کے مارے گنگ سا ہو کر رہ گیا کیونکہ اس آدمی کا لہجہ اور اس کی آواز ہو بہو اس کی اپنی طرح تھی معمولی سا فرق بھی نہ تھا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"مم ــــ مم مگر ڈاکٹر جیرالڈ تو میں ہوں تم کوئی فراڈ کر رہے ہو" ــــ ڈاکٹر جیرالڈ نے کہا۔ اور سامنے کھڑا آدمی بے اختیار ہنس پڑا۔

"دیکھا ڈیئر کیسا لطیفہ ہے۔ یہ اپنے آپ کو تمہارا شوہر کہہ رہا ہے"۔ اس آدمی نے مڑ کر جیکولین سے کہا اور جیکولین بھی اس انداز میں ہنس پڑی جیسے واقعی یہ کوئی دلچسپ لطیفہ ہو۔

"آؤ چلیں ڈیئر ــــ رابرٹ خود ہی اسے سنبھال لے گا" ــــ جیکولین نے بڑے لاڈ بھرے لہجے میں اس آدمی سے کہا اور وہ سر ہلاتا ہوا واپس پلٹ گیا۔ اور ڈاکٹر جیرالڈ حیرت بھرے انداز میں انہیں جاتے ہوئے دیکھتا رہ گیا۔ جب ان کے باہر جانے کے بعد دروازہ بند ہو گیا تو ڈاکٹر جیرالڈ نے ایک طویل سانس لیا۔

"اس کا مطلب ہے کہ میرے ساتھ کوئی لمبا فراڈ ہوا ہے" ــــ ڈاکٹر جیرالڈ نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی اس نے اپنے جسم کو حرکت دینے کی کوشش کی لیکن رسّیاں اس مضبوطی سے اس کے جسم پر بندھی ہوئی تھیں کہ وہ ہلنا جلنا تو ایک طرف کسمسا بھی نہ سکتا تھا۔

"یہ۔ یہ ــــ آخر چاہتے کیا ہیں۔ وہاں لیبارٹری میں تو یہ داخل ہی نہ ہو سکے گا۔ یہ ــــ یہ ــــ یہ سب کچھ کیا ہے" ــــ ڈاکٹر جیرالڈ مسلسل بڑبڑائے چلا جا رہا تھا۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ ایک بار پھر کھلا اور ڈاکٹر جیرالڈ نے چونک کر دیکھا تو ایک نوجوان اندر داخل ہو رہا تھا۔ اس کے جسم پر جدید تراش کا سوٹ تھا اور چہرے سے اس کی قومیت ایکریمی ہی لگ رہی تھی۔ اس کے چہرے پر مسکراہٹ اور آنکھوں میں چمک تھی۔

"کیا حال ہے ڈاکٹر جیرالڈ۔ سردی تو نہیں لگ رہی کپڑوں کے بغیر" ــ آنے والے نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم ــــ تم کون ہو ــــ اور یہ نقلی ڈاکٹر جیرالڈ کون تھا ــــ یہ سب کیا چکر ہے" ــــ ڈاکٹر جیرالڈ نے بے اختیار حیران ہو کر پوچھا تو نوجوان بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

"میرا نام رابرٹ ہے ڈاکٹر جیرالڈ ــــ اور جو کچھ ہو رہا ہے۔ یہ سب ایک دلچسپ ڈرامے کا سین ہے ــــ تم فکر نہ کرو۔ دو تین گھنٹوں بعد تمہیں تمہارا لباس بھی واپس مل جائے گا اور تمہاری بیوی بھی" ــــ نوجوان نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ڈرامہ کیسا ڈرامہ ــــ آخر یہ سب کیا ہو رہا ہے" ــــ ڈاکٹر جیرالڈ نے اس بار غصّے سے چیختے ہوئے کہا۔ ڈرامے اور سین کے الفاظ سن کر اُسے اچانک غصّہ آ گیا تھا۔

"چیخنے کی ضرورت نہیں ہے ڈاکٹر جیرالڈ۔ شکر کرو تمہاری روح تمہارے جسم کے اندر ہے۔ ورنہ اگر ہم چاہیں تو صرف ایک بار ٹریگر دبانا پڑے گا اور اس کے ساتھ ہی تمہارا نصیب یہ کرسی نہیں بلکہ کوئی غلیظ گٹر بن جائے گا" ــــ رابرٹ نے بھی اس بار غصیلے لہجے میں کہا اور ساتھ ہی اس نے کوٹ کی جیب سے ایک خوفناک ٹائپ کا ریوالور بھی باہر نکال لیا۔ رابرٹ کا فقرہ اور اس کا خوفناک ریوالور دیکھتے ہی ڈاکٹر جیرالڈ کو خوف کے مارے بے اختیار پسینہ آ گیا۔

"تم ــــ تم چاہتے کیا ہو" ــــ ڈاکٹر جیرالڈ نے ہکلاتے ہوئے کہا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"تم ایکریمیا کے سینیئر سائنسدان ہو۔ اس لیے ہم نہیں چاہتے کہ ایکریمیا تمہاری قابلیت اور تجربے سے محروم ہو جائے ہمیں صرف ایک معمولی سی چیز کی ضرورت تھی اس کے لیے ہمیں یہ سارا ڈرامہ کھیلنا پڑا ہے ویسے تم اس ڈرامے میں نقصان میں نہیں رہے۔ یہ پُرشباب جیکولین ایک ہفتے تک تمہاری بیوی رہی ہے۔ اور اب بھی جیکولین اگر چاہے گی تو بدستور تمہاری بیوی رہے گی" ——— رابرٹ نے ایک کرسی پر بیٹھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

"مگر ——— مگر ——— تم لوگ یہ سب کچھ کیوں کر رہے ہو۔ تمہیں کس چیز کی ضرورت تھی" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے کہا۔

"ڈاکٹر جیرالڈ تم ایک نایاب دھات ایکسم تھرٹی پر ریسرچ کر رہے ہو۔ ہمیں وہ ریسرچ چاہیئے ——— بس ——— اور تم دیکھنا ابھی یہ ریسرچ پیپرز تمہارے سامنے موجود ہوں گے" ——— رابرٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"مگر ——— مگر وہ ریسرچ تو ابھی فائنل نہیں ہوئی اور تمہیں اس کا علم کیسے ہو گیا" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"پتہ لگنے والی بات چھوڑو یہ ہمارا بزنس سیکرٹ ہے۔ باقی رہی فائنل ہونے کی بات تو باقی ریسرچ روسیاہ۔ گریٹ لینڈ۔ ایسٹرن کاذمن یا کوئی اور ملک اپنے آپ پوری کر لے گا" ——— رابرٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"تم لوگوں نے بہت حماقت کی ہے۔ لیبارٹری میں جدید ترین

سیکورٹی نظام ہے۔ ایک لمحہ میں تمہارا آدمی دھر لیا جائے گا" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"ہم نے جیکولین کو وہاں ایک ہفتہ صرف ہنی مون منانے کیلئے نہیں رکھا تھا ڈاکٹر جیرالڈ۔ وہ ہماری سب سے ذہین اور تیز کارکن ہے تم تو سائنسدان ہو تمہارا زیادہ وقت تو تجربات میں گزرتا تھا مگر جیکولین نوجوان ہے خوبصورت ہے اور پھر لیبارٹری انچارج کی نئی نویلی بیوی ہے اس لیے اس کے لیے سارے نظام کو چیک کرنا۔ اس کا توڑ تلاش کرنا اور ضروری اقدامات کرنا کوئی مشکل کام نہ تھا چنانچہ یہ سب کچھ جب حاصل ہو گیا تو پھر تمہیں یہاں لایا گیا۔ اس سے پہلے تمہاری فلمیں یہاں آتی رہیں۔ اور ہمارا وہ ساتھی جو تمہارے روپ میں گیا ہے۔ انہیں دیکھ دیکھ کر تمہارے روپ کی ریہرسل کرتا رہا۔ تم نے خود محسوس کیا ہو گا کہ وہ بالکل تمہاری طرح بن کر گیا ہے۔ اور یہ بھی بتا دوں کہ اس کے دونوں ہاتھوں پر ایسے مخصوص دستانے ہیں جو غور سے دیکھنے پر بھی محسوس نہیں ہوتے لیکن تمہارے انگوٹھے۔ انگلیوں اور ہتھیلی کے نشانات ان دستانوں پر بنے ہوئے ہیں اس لیے تمہارا یہ جدید سیکورٹی نظام جس کی بنیاد تمہاری ہتھیلی۔ انگلیوں اور انگوٹھوں کے نشانات پر رکھی گئی ہے اس کے لیے انتہائی آسان ثابت ہو گا" ——— رابرٹ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"لیکن جیکولین لیبارٹری میں تو نہیں گئی وہاں نقلی آدمی کیسے جا سکتا ہے" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے کہا۔

"تمہیں شاید معلوم نہیں کہ حسن اور جوانی اپنی جگہ ایک زبردست

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

طاقت ہوتی ہے اور بدقسمتی سے تمہاری لیبارٹری میں بھی چند نوجوان سائنسدان موجود ہیں۔ باقی بات تم خود سمجھ سکتے ہو"۔۔۔۔۔ رابرٹ نے جواب دیا۔

"نہیں جو کچھ تم کہہ رہے ہو یہ سب غلط ہے۔ ایسا کبھی نہیں ہو سکتا"۔ ڈاکٹر جیرالڈ نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"ابھی دیکھ لینا"۔۔۔۔۔ رابرٹ نے مسکراتے ہوئے کہا اور اُٹھ کر واپس دروازے کی طرف مڑ گیا۔ اور اس کے باہر جانے کے بعد دروازہ بند ہو گیا۔ ڈاکٹر جیرالڈ کے ذہن میں مسلسل دھماکے ہو رہے تھے جو کچھ رابرٹ نے بتایا تھا اور جو کچھ اس نے دیکھا تھا۔ ایسی بات تو کبھی اُس کے ذہن میں آئی ہی نہ تھی۔۔۔۔۔ اُسے اب اپنے آپ پر غصہ آ رہا تھا کہ وہ جیکولین پر کیسے مر مٹا۔ اُسے یاد تھا کہ ایک ہفتہ قبل ایک سرکاری پارٹی میں جیکولین سے اس کی پہلی بار ملاقات ہوئی اور جیکولین جیسے گوند کی طرح اس سے چپک سی گئی۔ ڈاکٹر جیرالڈ نے اب تک شادی ہی نہ کی تھی۔ لیکن جیکولین نے اُسے نجانے کس قسم کا مشروب پلایا کہ اس کے جسم میں سوئے ہوئے اور سرد پڑے ہوئے جذبات یکلخت پوری قوت سے بیدار ہو گئے اور پھر جیکولین کی خواہش پر اُس پارٹی کے اختتام پر اس کی شادی بھی ہو گئی۔ اور اس کے بعد جیکولین اس کے ساتھ ہی لیبارٹری میں بھی پہنچ گئی۔ یہ سب کچھ صرف چند گھنٹوں میں ہی ہو گیا۔ آج سے پہلے تو وہ جیکولین کو بیوی بنا کر بے حد خوش تھا بلکہ اُسے افسوس تھا کہ وہ اتنا عرصہ کنوارہ کیوں رہا۔ لیکن آج احساس ہو رہا تھا کہ اس شادی سے تو وہ کنوارہ ہی بھلا تھا۔ لیکن ظاہر ہے اب

وہ کیا کر سکتا تھا۔ مجبور اور بے بس تھا۔ پھر اس کے اندازے کے مطابق چار پانچ گھنٹے گزرنے کے بعد دروازہ ایک بار پھر کھُلا اور دروازے سے رابرٹ۔ جیکولین اور ایک اور اجنبی آدمی اندر داخل ہوئے۔ ان تینوں کے چہروں پر بے پناہ مُسرّت تھی۔ رابرٹ کے ہاتھ میں ایک بنڈل تھا۔

"ہمیں مُبارکباد دو ڈاکٹر جیرالڈ۔۔۔۔۔ ہمارا ڈرامہ بے حد کامیاب رہا ہے۔۔۔۔۔ انتھونی اسے ریسرچ پیپرز دکھاؤ"۔۔۔۔۔ رابرٹ نے اندر داخل ہوتے ہی ڈاکٹر جیرالڈ سے مخاطب ہو کر کہا اور آخر میں وہ اس اجنبی سے مخاطب ہو گیا۔

"یہ دیکھو۔۔۔۔۔ اچھی طرح دیکھ لو۔۔۔۔۔ یہی ہے ناں ایکسیم تھرٹی پر تمہاری ریسرچ"۔۔۔۔۔ اسی انتھونی نے جیب سے ایک فائل نکال کر ڈاکٹر جیرالڈ کی آنکھوں کے سامنے لہراتے ہوئے کہا اور ڈاکٹر جیرالڈ کے چہرے پر فائل کو دیکھتے ہی مایوسی کی لہر سی دوڑ گئی۔ کیونکہ اس ٹاپ سیکرٹ فائل کو وہ اچھی طرح پہچانتا تھا اور پھر اس انتھونی نے فائل کھول کر اس میں موجود کاغذ بھی ایک ایک کر کے ڈاکٹر جیرالڈ کو دکھانے شروع کر دیئے۔

"ہاں یہ وہی فائل ہے مگر۔۔۔۔۔"۔ ڈاکٹر جیرالڈ نے انتہائی مایوسانہ لہجے میں کہا۔ اس کی آنکھیں غم اور دُکھ سے بے اختیار بھر آئی تھیں کیونکہ اسی فائل میں اس کے سالوں کی محنت موجود تھی۔

"سب کچھ بے حد آسان ثابت ہوا ڈاکٹر جیرالڈ۔ جیکولین کی وجہ سے کسی نے مجھ سے کچھ نہ پوچھا اور لیبارٹری میں تو معاملات پہلے سے طے تھے۔ چنانچہ میں نے آسانی سے فائل حاصل کر لی اور باہر بھی آ گیا"۔۔۔۔۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

انتھونی نے مُسکراتے ہوئے کہا اور ڈاکٹر جیرالڈ اس کی بات سُن کر چونک پڑا۔

"تم ——— تم میرے روپ میں تھے" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا کیونکہ یہ انتھونی شکل و صورت سے اس سے قطعی مختلف تھا۔

"ہاں وہ میں ہی تھا" ——— انتھونی نے مُسکراتے ہوئے کہا۔

"سُنو ڈاکٹر جیرالڈ ——— اب میری بات غور سے سُن لو ——— کیا تم زندگی چاہتے ہو یا موت" ——— یکلخت رابرٹ نے انتہائی سرد لہجے میں کہا اور ساتھ ہی اس نے جیب سے ریوالور نکال کر ہاتھ میں لے لیا۔

"مم ——— مم ——— میں مرنا نہیں چاہتا" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے خوف کے مارے تھوک نگلتے ہوئے کہا۔

"دیکھو تمہارے پاس دو صورتیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ تم خاموشی سے واپس چلے جاؤ۔ جیکولین تمہارے ساتھ جائے گی۔ اور کسی کو کچھ نہ بتاؤ۔ کہ کیا ہوا اور کیا نہیں ہوا۔ اور ظاہر ہے کوئی تم سے پوچھے گا ہی نہیں۔ اس طرح تم زندہ رہو گے۔ تمہیں جیکولین کو ایک ہفتہ اپنے پاس رکھنا پڑے گا لیکن اس ایک ہفتے کے دوران تمہارے چہرے پر بھی ایسا تاثر نہ آئے کہ جس سے کسی کو شک پڑ سکتا ہو۔ اس طرح تم زندہ رہو گے کیونکہ ایک ہفتہ کے اندر تمہاری یہ ریسرچ کسی نہ کسی طور ٹھکانے لگ چکی ہو گی۔ اور یہ بھی سُن لو کہ جیکولین خوفناک قاتلہ بھی ہے یہ انتہائی سرد مہری سے انسانوں کو قتل کر دیتی ہے اور اب تک

بلا مبالغہ ہزاروں نہیں تو سینکڑوں لوگ اس کے ہاتھوں قبروں میں دفن ہو چکے ہیں۔ اس لیے اس ایک ہفتے کے دوران اگر اُسے ذرا بھی شک پڑ گیا کہ تم کوئی غلط حرکت کر رہے ہو تو یہ ایک لمحہ کے لیے بھی ہچکچائے بغیر تمہارا خاتمہ کر دے گی۔ اور اگر تمہیں یہ صورت منظور نہیں تو پھر تمہیں یہیں ہلاک کر کے تمہارا جسم برقی بھٹی میں ڈال دیا جائے گا اور جیکولین میک اپ کر کے ایکریمیا سے باہر چلی جائے گی اس طرح کسی کو معلوم ہی نہ ہو سکے گا کہ ڈاکٹر جیرالڈ اور جیکولین دونوں کہاں غائب ہو گئے ہیں۔ پولیس۔ سیکرٹ سروس۔ انٹیلی جنس اور ایکریمیا کی دوسری ایجنسیاں لاکھ سر پٹکتی رہیں وہ اصل بات کا کھوج نہ لگا سکیں گی۔ بولو تمہیں کون سی صورت منظور ہے" ——— رابرٹ نے سرد لہجے میں کہا۔

"مم ——— مم مجھے پہلی صورت منظور ہے۔ لیکن اب جیکولین کو میں برداشت نہ کر سکوں گا۔ اس لیے پلیز اسے میرے ساتھ نہ بھیجو ورنہ میں حقیقتاً پاگل ہو جاؤں گا۔ میرے اعصاب اب اس قدر مضبوط نہیں ہیں کہ میں اس صورتِ حال کا مقابلہ کر سکوں۔ البتہ میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ ایک ہفتہ چھوڑ زندگی بھر میں اس بارے میں کسی کو کچھ نہ بتاؤں گا۔ جیکولین کے بارے میں کہہ دوں گا کہ وہ مجھ سے لڑ کر کہیں چلی گئی ہے۔ ملک سے باہر یا تم جو بھی کہو" ——— ڈاکٹر جیرالڈ نے کہا۔

"ٹھیک ہے رابرٹ ——— یہ بوڑھا واقعی اب میرا ساتھ نہیں نبھا سکے گا۔ میں اس کے اعصاب کی طاقت جانتی ہوں اور ویسے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

بھی اگر یہ بتا بھی دے تو کیا ہو گا۔ یہ خود ہی جیل میں چلا جائے گا اور پھر کون یقین کرے گا کہ اس کی جگہ کوئی نقلی آدمی آیا اور ریسرچ لے اڑا، اور پھر اسے بتلانے کی ضرورت ہی کیا ہے۔ یہ جا کر دوبارہ ریسرچ شروع کر دے گا۔ زیادہ سے زیادہ یہی ہو گا کہ اسے مزید ایک دو سال لگ جائیں گے"۔۔۔۔۔۔ جیکولین نے کہا۔

"ٹھیک ہے جیسے تم کہو جیکولین"۔۔۔۔۔۔ رابرٹ نے اس کی تجویز پر رضامند ہوتے ہوئے کہا۔ اور اس کے ساتھ ہی اس نے ہاتھ میں موجود ریوالور کا ٹریگر دبا دیا۔ ٹھک کی آواز کے ساتھ دودھیا رنگ کی گیس کی پھوار اس ریوالور نما آلے کی لمبی سی خوفناک نال سے نکلی اور سیدھی ڈاکٹر جیرالڈ کی ناک سے آٹکرائی اور جیرالڈ کو یوں محسوس ہوا جیسے کسی نے اس کے ذہن پر دبیز کمبل ڈال دیا ہو۔ ایک بار پھر اس کا ذہن اور اس کے تمام احساسات تاریکی میں ڈوب گئے تھے۔ اور ایک بار پھر پہلے کی طرح اس کے تاریک ذہن میں روشنی کا نقطہ نمودار ہوا اور پھر یہ روشنی پھیلتی چلی گئی۔ جیسے ہی ڈاکٹر جیرالڈ کی آنکھیں کھلیں اور اس کا شعور بیدار ہوا وہ ایک بار پھر چونک پڑا۔ کیونکہ اب اس کے جسم پر بندھی ہوئی رسیاں غائب تھیں۔ وہ بے اختیار اچھل کر کھڑا ہو گیا اور پھر سامنے پڑے بنڈل کی طرف پلٹا یہ وہی بنڈل تھا جو کمرے میں داخل ہوتے وقت رابرٹ نے اٹھایا ہوا تھا۔ اس نے بنڈل کھولا تو اس میں اس کا لباس اور جوتے موجود تھے۔ اس نے جلدی سے لباس پہنا۔ جرابیں جوتوں کے اندر رکھی ہوئی تھیں۔ انہیں پہن کر اس نے جوتے پہنے اور پھر جیبوں کو ٹٹولنا

شروع کر دیا۔ اس کا تمام سامان جیبوں میں موجود تھا حتیٰ کہ کرنسی تک بھی موجود تھی۔ کار کی چابیاں بھی جیب میں تھیں وہ تیزی سے دروازے کی طرف پلٹا جو کھلا ہوا تھا اور تھوڑی دیر بعد وہ تہہ خانے سے نکل کر اوپر کوٹھی میں آیا۔ ساری کوٹھی ویران تھی۔ وہاں کوئی آدمی نہ تھا۔ البتہ اس کی کار پورچ میں موجود تھی۔ وہ جلدی سے کار میں بیٹھا اور اس نے اسے موڑ کر پھاٹک کی طرف بڑھا دیا۔ اس کی کار جیسے ہی پھاٹک کے قریب پہنچی۔ پھاٹک خود بخود کھلتا چلا گیا اور وہ سمجھ گیا کہ یہ خود کار پھاٹک ہے جو کار کے دباؤ کی وجہ سے خود بخود کھلتا ہے اور پھر ایک مخصوص وقفے کے بعد خود بخود بند ہو جاتا ہے۔ آج کل ایسے پھاٹکوں کا رواج بہت زیادہ تھا کیونکہ اس طرح پھاٹک کھولنے اور بند کرنے میں جو وقت ضائع ہوتا تھا وہ بھی بچ جاتا تھا اور اس کام کے لیے کسی آدمی کو بھی ملازم نہ رکھنا پڑتا تھا۔

چند لمحوں بعد اس کی کار لیبارٹری کی طرف اڑی چلی جا رہی تھی۔ وہ دل ہی دل میں اپنے زندہ بچ جانے پر خدا کا شکر ادا کر رہا تھا۔ ویسے اسے اب ان ریسرچ پیپرز کے اڑائے جانے پر کوئی افسوس نہ ہو رہا تھا بلکہ اس کی آنکھوں میں ایسی فاتحانہ چمک ابھر آئی تھی جیسے وہ ان سے شکست کھانے کی بجائے ذہنی طور پر ان پر فتح حاصل کر چکا ہو۔ اس کے ذہن میں تو جیکولین کے بارے میں غصہ بھرا ہوا تھا۔ جیکولین کے بارے میں بھی ظاہر ہے وہ یہی کہہ سکتا ہے کہ اس سے جھگڑا ہو گیا ہے وہ روٹھ کر ملک سے باہر چلی گئی ہے اور یقیناً سب کو اس کی بات پر بھی یقین آجائے گا۔ یہی کچھ سوچتا ہوا وہ کار اڑاتا لیبارٹری کی طرف بڑھا چلا جا رہا تھا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

عمران نے بھاری دروازہ کھولا اور کمرے میں داخل ہو گیا اس کے ساتھ جولیا۔ صفدر۔ تنویر اور کیپٹن شکیل بھی کمرے میں داخل ہوئے۔ کمرے میں موجود دو آدمی انہیں دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے ان کا انداز استقبالیہ تھا۔ یہ دونوں ہی ایکریمین تھے۔ چہرے مہرے سے طبقہ اشراف کے افراد لگتے تھے۔ جسموں پر قیمتی اور بہترین تراش خراش کے سُوٹ تھے۔ ان میں سے ایک ادھیڑ عمر تھا جب کہ دوسرا نوجوان۔

"خوش آمدید پرنس" ——— ادھیڑ عمر نے مُسکراتے ہوئے آگے بڑھ کر کہا اور اس نے بڑی گرمجوشی سے عمران سے مصافحہ کیا۔

"یہ میرے ساتھی ہیں" ——— عمران نے مُسکراتے ہوئے اپنے ساتھیوں کا تعارف کرایا اور پھر رسمی فقرات کی ادائیگی کے بعد وہ سب کمرے میں موجود قیمتی فرنیچر پر براجمان ہو گئے۔ ادھیڑ عمر آدمی کا نام جیک اور نوجوان کا نام بونور تھا۔ جیک انٹرنیشنل ٹریڈرز کا چیئرمین اور بونور اس

کارپوریشن کا منیجنگ ڈائریکٹر تھا۔ یہ کمرہ کارپوریشن کے وسیع و عریض عمارت میں پھیلے ہوئے دفاتر میں سے ایک تھا۔ عمران اپنے ساتھیوں سمیت ناراک چار گھنٹے پہلے پہنچا تھا۔ ان سب کے چہروں پر میک اپ تھا لیکن سوائے جولیا کے باقی سب ایشیائی میک اپ میں ہی تھے۔ ایئرپورٹ سے وہ سب ایک کالونی میں واقع ایک شاندار کوٹھی میں پہنچے۔ جس کے متعلق عمران نے انہیں بتایا کہ چیف نے فارن ایجنٹ کی مدد سے اس کوٹھی کا انتظام ان کی رہائش گاہ کے طور پر پہلے ہی کر رکھا تھا۔ عمران نے کوٹھی میں آتے ہی مختلف جگہوں پر فون کیے اور اس کے بعد وہ کوٹھی میں موجود ایک نئے ماڈل کی بڑی سی کار میں بیٹھ کر انٹرنیشنل پلازہ پہنچے تھے جس میں انٹرنیشنل ٹریڈرز کے دفاتر تھے اور ان کا استقبال پلازہ کے گیٹ پر ہی مہمان کے طور پر کیا گیا اور ایک خوبصورت سی لڑکی نے اس کمرے تک ان کی رہنمائی کی تھی۔ اور اس وقت وہ انٹرنیشنل ٹریڈرز کے چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر کے ساتھ اس خوبصورت ہال نما کمرے میں موجود تھے ان کے بیٹھتے ہی ایک ملازم نے ان سب کے سامنے لیمن جوس کے نفیس اور خوبصورت گلاس آکر رکھے اور پھر واپس چلا گیا۔

"اب فرمائیے پرنس آپ انٹرنیشنل ٹریڈرز سے کیا چاہتے ہیں" ——— چیئرمین جیک نے ملازم کے باہر جاتے ہی انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"وہی جو ایک کنوارہ چاہ سکتا ہے" ——— عمران نے مُسکراتے ہوئے جواب دیا تو چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر دونوں ہی بُری طرح چونک پڑے۔ ان کے چہروں پر شدید حیرت کے تاثرات اُبھر آئے تھے۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"کنوارہ کیا مطلب —— کیا آپ اپنی بات کی وضاحت کریں گے" چیئرمین نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں پوچھا۔

"آپ دونوں حضرات شادی شدہ ہیں" —— عمران نے وضاحت کرنے کی بجائے اُلٹا سوال کر دیا۔

"جی ہاں مگر....." چیئرمین نے اُسی طرح حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"جب آپ کنوارے تھے اُس وقت آپ کیا چاہتے تھے" —— عمران نے مُسکراتے ہوئے کہا۔

"کیا چاہتے تھے —— میں مطلب نہیں سمجھا —— کنوارے کا لفظ استعمال کر کے آپ نے لفظ چاہنے کو محدود کر دیا ہے۔ کیا آپ کا مطلب شادی سے ہے" —— اس بار مینیجنگ ڈائریکٹر نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آپ ابھی جوان ہیں اس لیے آپ مطلب جلدی سمجھ گئے ہیں" —— عمران نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے جواب دیا اور وہ دونوں ایک دوسرے کو حیرت اور معنی خیز نظروں سے دیکھنے لگے۔ عمران کے ساتھی خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔ لیکن جولیا اور تنویر دونوں کے چہروں پر ناگواری کے تاثرات نمایاں نظر آرہے تھے لیکن چونکہ انہیں یہاں آنے کے مقصد کا سرے سے علم ہی نہ تھا۔ اس لیے مجبوراً وہ خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔

"تو آپ چاہتے ہیں کہ انٹرنیشنل ٹریڈرز آپ کی شادی کرا دے" —— چیئرمین جیک نے اس بار انتہائی ناخوشگوار لہجے میں کہا۔

"اگر کرا سکے تو" —— عمران نے سادہ سے لہجے میں جواب دیا۔

"پرنس میرا خیال ہے۔ آپ کا وقت ہم سے بھی زیادہ قیمتی ہوگا۔ اس لیے اگر آپ ہماری معذرت قبول کریں تو زیادہ بہتر ہے" —— جیک نے باوجود چہرے پر غصے کے انتہائی بااخلاق لہجے اور خوبصورت انداز میں جواب دیا۔

"کر لی قبول۔ کم از کم مجھے یہ تو پتہ چل گیا کہ آپ کی انٹرنیشنل ٹریڈرز انٹرنیشنل نہیں ہے بلکہ ایک محدود ادارہ ہے۔ اور آپ نے صرف رعب ڈالنے کے لیے لفظ انٹرنیشنل اپنے نام کے ساتھ لگا رکھا ہے" —— اس بار عمران کا لہجہ خاصا تلخ تھا۔

"کیا —— کیا مطلب —— یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں" —— جیک نے اس بار حقیقتاً غصے کا اظہار کرتے ہوئے کہا۔

"مسٹر چیئرمین —— انٹرنیشنل دنیا میں ایک ہی چیز ہے اور وہ ہے شادی —— پوری دنیا میں کسی بھی جگہ آپ چلے جائیں شادی ہر جگہ ہوتی ہے اس لیے جو ادارہ شادی نہیں کرا سکتا اُسے انٹرنیشنل کہلانے کا بھی کوئی حق نہیں ہے۔ یہ تو ہوئی ایک بات۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ کا ادارہ انتہائی اعلیٰ سطح پر قائم لیبارٹریز کو سائنس کا انتہائی نازک اور پیچیدہ سامان سپلائی کرتا ہے۔ یہ تو درست ہے یا....." عمران نے اس بار سنجیدہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"جی ہاں یہ درست ہے اور آپ نے بھی فون پر اسی بات کا حوالہ دیا تھا کہ آپ اپنی ریاست میں قائم ہونے والی انتہائی اعلیٰ سطح کی لیبارٹری کے لیے بڑا آرڈر دینا چاہتے ہیں اس لیے آپ سے ملاقات

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

حوالہ دے رہے تھے —— بہت خوب —— واقعی یہ ایک خوبصورت آغاز تھا۔ سوری پرنس دراصل ہم آپ کے اس خوبصورت آغاز کا سیاق و سباق نہیں سمجھ سکے تھے" —— چیئرمین نے ہنستے ہوئے کہا۔

"اس نے تو دوسری شادی کی ہوگی میں پہلی کی بات کر رہا تھا۔ جو عزت پہلی شادی میں ہوتی ہے وہ دوسری تیسری میں کہاں" —— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جی نہیں —— انہوں نے بھی بڑھاپے میں آکر پہلی شادی کی ہے اور ہم اس پارٹی میں موجود تھے جس میں انہوں نے جیکولین سے شادی کا اعلان کیا اور پھر وہیں اُسی پارٹی میں انتہائی سادگی سے ان کی شادی بھی رجسٹر ہو گئی۔ ہمیں اس پہ بے حد حیرت ہو رہی تھی کیونکہ ڈاکٹر جبرالڈ اور جیکولین دونوں کی عمروں میں بے پناہ فرق کے ساتھ ساتھ ان کے مزاج اور دائرہ کار بھی مختلف تھے۔ بہرحال ایسا تو ہوتا ہی رہتا ہے" —— جیک نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"دائرہ کار سے آپ کا کیا مطلب ہے" —— عمران نے سنجیدہ لہجے میں پوچھا۔

"اب آپ سے کیا چھپانا جناب آپ تو بہرحال اجنبی ہیں اور آپ اعلیٰ شخصیت ہیں اس لیے مجھے یقین ہے کہ آپ ایسی باتیں لیک آؤٹ بھی نہ کریں گے۔ ڈاکٹر جبرالڈ صاحب ایکریمیا کے نامور سائنسدان ہیں جب کہ محترمہ جیکولین کے بارے میں مختلف باتیں معلوم ہوئی ہیں۔ ان کا تعلق زیر زمین دنیا سے ہے۔ وہ انتہائی بدنام ترین کلبوں میں آتی جاتی رہتی ہیں" —— جیک نے جواب دیا۔

کا وقت طے کرلیا گیا تھا۔ مگر آپ نے شادی کا مسئلہ چھوڑ دیا" —— چیئرمین نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"کنوارے آدمی کی کمزوری یہی ہوتی ہے کہ وہ ہر جگہ شادی کا سکوپ ہی تلاش کرتا ہے" —— عمران نے جواب دیا تو اس کے اس جواب پر چیئرمین اور مینجنگ ڈائریکٹر دونوں ہی بے اختیار ہنس پڑے۔

"معاف کیجئے گا —— ہمارا خیال مشرقی پرنسز کے بارے میں مختلف تھا مگر آپ سے ملاقات کے بعد ہمیں احساس ہو رہا ہے کہ ہمارا خیال غلط تھا۔ پرنس تو انتہائی ذہین اور خوش طبع ہوتے ہیں" —— چیئرمین نے ہنستے ہوئے کہا۔

"معاف کر دیا —— دراصل معاف کر دینا ہماری خاندانی روایات میں شامل ہے" —— عمران نے جواب دیا تو جیک اور بونور دونوں ہی مسکرا دیئے۔

"آپ کس سطح اور کس ٹائپ کی لیبارٹری اپنی ریاست میں قائم کرنا چاہتے ہیں۔ کیا آپ فیزیبلٹی رپورٹ ہمراہ لائے ہیں" —— چیئرمین نے اس بار سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"بالکل اسی انداز کی جس انداز کی لیبارٹری کے انچارج ڈاکٹر جبرالڈ ہیں" —— عمران نے جواب دیا تو جیک اور بونور دونوں بے اختیار اچھل پڑے۔ ان کے چہروں پر یکلخت انتہائی حیرت کے تاثرات اُبھر آئے۔

"اوہ اوہ —— اب آپ کی بات ہماری سمجھ میں آگئی ہے —— ڈاکٹر جبرالڈ نے ابھی حال ہی میں شادی کی ہے اس لیے آپ شادی کا

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"آپ اس قدر تفصیل سے ان کے بارے میں کیسے جانتے ہیں"۔۔۔۔۔ عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"خفیہ لیبارٹریوں کو سپلائی کرنے کے لیے ہمیں بھی زیرِ زمین دنیا سے تعلقات رکھنے پڑتے ہیں تاکہ کوئی مسئلہ پیدا نہ ہو جائے اور محترمہ جیکولین کے بارے میں ہمارے اس خصوصی شعبے کی ہی رپورٹ ہے۔ یہ رپورٹ ہم نے باقاعدہ طلب کی تھی کیونکہ میڈم جیکولین شادی کے بعد ایکس ون لیبارٹری میں ہی ڈاکٹر جیرالڈ کے ساتھ قیام پذیر ہیں لیکن ظاہر ہے۔ ہم اس پر اعتراض تو نہیں کر سکتے۔ البتہ ہم محتاط ضرور ہو گئے ہیں۔ بہرحال آپ اس بات کو چھوڑیں۔ کاروباری بات یہ ہے کہ ایکس ون لیبارٹری انتہائی اعلیٰ سطح کی ہے اور اس میں اے ون ٹائپ مشینری فٹ ہے۔ آپ کا صرف اس لیبارٹری کا حوالہ دینے سے مسئلہ حل نہیں ہو گا۔ آپ ہمیں فیزیبلٹی رپورٹ دیں گے تو ہمیں معلوم ہو سکے گا کہ ہم نے کس قسم کی مشینری آپ کو سپلائی کرنی ہے"۔۔۔۔۔ جیک نے کہا۔

"کیا ایسا ممکن ہے کہ آپ ہمیں ڈاکٹر جیرالڈ کی لیبارٹری دکھا سکیں یا پھر ڈاکٹر جیرالڈ سے ملاقات ہو سکے تاکہ ہم اپنے طور پر ان سے معاملات کو ڈسکس کر سکیں۔ اس کے لیے ہم باقاعدہ آپ کو آپ کی مرضی کا معاوضہ بھی ادا کریں گے کیونکہ اس طرح ہمیں سہولت ہو گی اور اس سہولت کا معاوضہ لینا آپ کا حق ہے"۔۔۔۔۔ عمران نے انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"پرنس لیبارٹری میں تو ہم بھی نہیں جا سکتے اور نہ ہی ہم میں سے کسی نے وہ لیبارٹری دیکھی ہے۔ ہم بھی تمام سپلائی ایک ذیلی پوائنٹ پر ڈاکٹر

جیرالڈ کے آدمیوں کے حوالے کر دیتے ہیں اور یہ پوائنٹ بھی ڈاکٹر جیرالڈ مال کی ڈیمانڈ کے ساتھ ہی بتا دیتے ہیں اور آپ یقین کریں ہر بار یہ پوائنٹ پہلے سے مختلف ہی ہوتا ہے۔ البتہ ڈاکٹر جیرالڈ سے ہمارے ذاتی تعلقات ضرور ہیں۔ اس لیے ان ذاتی تعلقات کی بنا پر ملاقات تو ہو سکتی ہے۔ وہ بھی اگر ڈاکٹر جیرالڈ پسند کریں تو کیونکہ وہ بیحد مصروف رہتے ہیں۔ میں معلوم کرتا ہوں"۔۔۔۔۔ جیک نے کہا اور ساتھ ہی اس نے ایک سائیڈ پر میز پر پڑا ہوا کارڈلیس فون پیس اٹھایا اور اس پر نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"یس"۔۔۔۔۔ رابطہ قائم ہوتے ہی دوسری طرف سے ایک بھاری سی آواز سنائی دی۔

"میں انٹرنیشنل ٹریڈرز کا چیئرمین جیک بول رہا ہوں۔ ڈاکٹر جیرالڈ صاحب سے بات کرائیں"۔۔۔۔۔ جیک نے کہا۔

"سوری مسٹر چیئرمین۔۔۔۔۔ ڈاکٹر جیرالڈ ابھی چند لمحے پہلے اپنی بیگم کے ساتھ شہر گئے اور ہمیں نہیں معلوم کہ وہ کہاں گئے ہیں اور کب واپس لوٹیں گے"۔۔۔۔۔ دوسری طرف سے جواب دیا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔

"اس وقت لیبارٹری سے پہلے تو کبھی ڈاکٹر جیرالڈ نہیں نکلے۔ یہ تو ان کے کام کا وقت ہوتا ہے۔ اگر کبھی آتے بھی ہیں تو ہمیشہ شام کو ہی آتے ہیں۔ لیکن بہرحال نئی شادی ہے۔ ہو سکتا ہے بیگم کے اصرار پر انہیں آنا پڑا ہو۔ اب تو شام کو ہی ان سے بات ہو سکتی ہے یا پھر کل۔۔۔۔۔" جیک نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"لیکن ہم یہاں کل تک نہیں ٹھہر سکتے۔ ہم آج ہی سارے معاملات فائنل کر کے اور آپ کو مکمل مطلوبہ سامان کی ایڈوانس پیمنٹ کر کے واپس جانا چاہتے ہیں" ــــ عمران نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"مکمل سامان کی ایڈوانس پیمنٹ ــــ اوہ پھر تو کچھ کرنا ہو گا" ــ جیک نے چونکتے ہوئے کہا۔

"باس اگر آپ کہیں تو میں راڈرک سے معلومات کروں۔ ہو سکتا ہے اسے معلوم ہو۔ آپ جانتے ہیں ایسے معاملات میں وہ کس قدر باخبر رہتا ہے" ــــ مینجنگ ڈائریکٹر بونور نے کہا۔

"ہاں معلوم کرو" ــــ جیک نے فون بونور کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا اور بونور نے فون سیٹ لے کر نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

"یس" ــــ دوسری طرف سے ایک سخت سی آواز سنائی دی۔

"بونور بول رہا ہوں۔ انٹرنیشنل ٹریڈرز سے" ــــ بونور نے قدرے تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"اوہ یس باس میں راڈرک بول رہا ہوں" ــــ دوسری طرف سے بولنے والے کا لہجہ مؤدبانہ ہو گیا۔

"راڈرک۔ چیئرمین فوری طور پر ڈاکٹر جیرالڈ سے ملاقات چاہتے مگر لیبارٹری سے بتایا گیا ہے کہ ڈاکٹر جیرالڈ اپنی بیگم کے ہمراہ لیبارٹری سے ابھی گئے ہیں۔ کیا تم معلوم کر سکتے ہو کہ یہاں شہر میں وہ کہاں موجود ہوں گے" ــــ بونور نے جواب دیا۔

"میں کوشش کرتا ہوں باس" ــــ دوسری طرف سے جواب دیا گیا۔

"او۔ کے ــــ جلد از جلد رپورٹ دو" ــــ بونور نے کہا اور رابطہ آف کر دیا۔

"ابھی معلوم ہو جاتا ہے" ــــ بونور نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔ اور فون سائیڈ پر رکھی تپائی پر رکھ دیا اور پھر عمران اور ان دونوں کے درمیان مختلف موضوعات پر بات چیت ہوتی رہی۔ تقریباً آدھے گھنٹے بعد ٹیلی فون کی مترنم گھنٹی بج اٹھی اور بونور نے فون اٹھا کر اس کا ایک بٹن پریس کر دیا۔

"ہیلو راڈرک بول رہا ہوں باس" ــــ دوسری طرف سے راڈرک کی آواز سنائی دی۔

"یس بونور سپیکنگ ــــ کیا رپورٹ ہے" ــــ بونور نے جواب دیا۔

"باس انتہائی حیرت انگیز اطلاع ملی ہے۔ جیکولین اپنے پرانے ساتھیوں رابرٹ اور انتھونی کے ساتھ اسانڈر مینشن جاتی ہوئی دیکھی گئی ہے۔ جب کہ ڈاکٹر جیرالڈ کو اکیلے واپس لیبارٹری کی طرف جاتے دیکھا گیا ہے" ــــ راڈرک نے جواب دیا۔

"تو ڈاکٹر جیرالڈ واپس لیبارٹری گئے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ ہمیں تو ان سے ہی بات کرنی ہے شکریہ" ــــ بونور نے کہا اور رابطہ ختم کر کے اس نے فون جیک کی طرف بڑھا دیا۔ جیک نے فون لیا اور ایک بار پھر نمبر پریس کرنے شروع کر دیئے۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"یس"۔۔۔ رابطہ قائم ہوتے ہی دوسری طرف سے ایک آواز سنائی دی۔

"چیئرمین انٹرنیشنل ٹریڈرز جیک بول رہا ہوں۔ کیا ڈاکٹر صاحب واپس آ گئے ہیں"۔۔۔ جیک نے کہا۔

"جی ہاں۔۔۔ ان کی آمد کی اطلاع ہمیں مل گئی ہے۔ لیکن وہ اپنی رہائش گاہ پر ہیں۔ میں معلوم کرتا ہوں"۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا۔ اور پھر چند لمحوں بعد وہی آواز دوبارہ سنائی دی۔

"ڈاکٹر صاحب سے بات کیجئے جناب"۔۔۔ اور اس کے ساتھ ہی ایک بھرائی ہوئی سی آواز سنائی دی۔

"ہیلو میں ڈاکٹر جیرالڈ بول رہا ہوں"۔۔۔ بولنے والے کا لہجہ بتا رہا تھا کہ وہ اس وقت کسی بات چیت کے موڈ میں نہیں ہے۔ لیکن کسی مجبوری کی بنا پر بات کر رہا ہے۔

"ڈاکٹر جیرالڈ میں جیک بول رہا ہوں۔ آپ سے ایک ذاتی ملاقات کی درخواست ہے۔ اگر آپ آج ہی کوئی وقت دے سکیں تو مشکور ہوں گا"۔۔۔ جیک نے کہا۔

"سوری مسٹر جیک میں اس وقت بے حد پریشان ہوں۔ اس لیے معذرت خواہ ہوں۔ امید ہے آپ خیال نہ کریں گے۔ ایک ہفتے بعد بات ہو گی۔۔۔ ویری سوری"۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔

"میرا خیال ہے پرنس۔ ان کا بیوی سے کوئی مسئلہ ہو گیا ہے اس لیے وہ پریشان ہیں۔ حالانکہ آج سے پہلے میں نے کبھی انہیں

اس طرح کے موڈ میں نہیں دیکھا"۔۔۔ جیک نے ایسے لہجے میں کہا جیسے خفت مٹا رہا ہو۔

"او۔کے۔۔۔ پھر ایسا ہے کہ میں گریٹ لینڈ کا دورہ کر لوں۔ ایک ہفتے کا دورہ ہے۔ ایک ہفتے بعد ہم واپس آئیں گے۔ اور پھر ڈاکٹر جیرالڈ سے بھی ملاقات ہو جائے گی اور سپلائی کا آرڈر بھی دے دیں گے کیونکہ ہم ڈاکٹر جیرالڈ سے ڈسکس کیے بغیر کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہتے"۔۔۔ عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"ٹھیک ہے۔۔۔ ہم آپ کے منتظر رہیں گے پرنس"۔۔۔ جیک نے بھی کاروباری لہجے میں جواب دیا۔ اور عمران اٹھ کھڑا ہوا۔ ایک بار پھر مصافحہ ہوا اور رسمی کلمات ادا کیے گئے۔ چند لمحوں بعد وہ ایک بار پھر کار میں بیٹھے سڑک پر موجود تھے۔ ڈرائیونگ سیٹ عمران کے پاس تھی جب کہ جولیا سائیڈ سیٹ پر بیٹھی ہوئی تھی۔

"اب کیا پروگرام ہے۔ کیا ایک ہفتہ انتظار کرنا ہو گا"۔۔۔ جولیا نے عمران سے مخاطب ہو کر کہا۔

"کنوارے کو تو انتظار کی عادت پڑ جاتی ہے۔ ایک ہفتہ کیا حیثیت رکھتا ہے"۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"بس بس بکواس کرنی آتی ہے تمہیں۔۔۔ ہمیں بتاؤ تو سہی کہ آخر تم یہ سب کیا چکر چلا رہے ہو"۔۔۔ جولیا نے پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہا۔

"ایک نہ سہی دوسری سہی۔۔۔ جیکولین نہ سہی اسانڈر سہی۔ ہم اب اسانڈر مینشن جا رہے ہیں"۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"یہ اساندر کون ہے عمران صاحب"۔۔۔ پیچھے بیٹھے ہوئے صفدر نے پوچھا۔

"سنا ہے۔ بے حد خوبصورت محترمہ ہیں۔ ایکریمیا کی کسی سرکاری ایجنسی سے متعلق ہیں لیکن ایکریمیا میں ان کا ذاتی کاروبار بھی وسیع و عریض ہے اربوں پتی ہیں۔ بس ایک ہاں کی دیر ہے۔ سارے ہی مسئلے اکٹھے حل ہو جائیں گے"۔۔۔ عمران نے جواب دیا۔

"سارے مسئلے ایک اور طرح سے حل ہو سکتے ہیں اگر تمہارے جسم میں مشین گن کا ایک برسٹ اتار دیا جائے تو"۔۔۔ جولیا نے بھنائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اس سے مسئلے کیسے حل ہوں گے بڑھ جائیں گے۔ جنت میں سینکڑوں حوروں میں مقابلہ بازی شروع ہو جائے گی"۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ اس کے ساتھ ہی عمران نے کار موڑی اور اب کار ایک ایسی کالونی میں داخل ہو گئی جہاں انتہائی شاندار کوٹھیاں تھیں بالکل شاہانہ انداز کی۔ پھر ایک محل نما کوٹھی کے وسیع و عریض گیٹ پر عمران نے کار روک دی۔ اسی لمحے گیٹ کے سامنے کھڑے ہوئے دو دربانوں میں سے ایک تیزی سے کار کی طرف بڑھ آیا۔

"میڈم اساندر سے کہو کہ کافرستان کی ریاست ڈھمپ کے پرنس آپ سے ملاقات چاہتے ہیں"۔۔۔ عمران نے خود ہی سر باہر نکال کر انتہائی باوقار لہجے میں کہا۔

"پرنس ۔۔۔ کہاں ہیں پرنس"۔۔۔ دربان نے حیرت سے کار میں بیٹھے ہوئے سب افراد کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیا پرنس کے سر پر سینگ ہوتے ہیں۔ جاؤ ہمارا وقت ضائع مت کرو"۔۔۔ عمران نے اسے جھڑکتے ہوئے کہا۔

"کیا آپ نے میڈم سے وقت لیا ہوا ہے"۔۔۔ دربان نے ہونٹ چباتے ہوئے پوچھا۔

"ہم کسی سے کچھ لینے کی بجائے دینا زیادہ پسند کرتے ہیں۔ ہم پرنس ہیں بھکاری نہیں ہیں"۔۔۔ عمران کا لہجہ اور زیادہ تلخ ہو گیا تو دربان تیزی سے مڑا اور قدم بڑھاتا واپس گیٹ کی طرف چلا گیا۔ گیٹ کے ساتھ موجود کیبن میں داخل ہو کر وہ نظروں سے غائب ہو گیا لیکن پھر چند منٹ بعد وہ باہر آیا اور اس نے دوسرے دربان سے کچھ کہا اور کار کی طرف بڑھنے لگا۔

"تشریف لے جائیے پرنس"۔۔۔ دربان نے قریب آ کر اس بار انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔ اسی لمحے بڑا سا پھاٹک خود بخود کھلتا چلا گیا۔ اور عمران نے سر ہلاتے ہوئے کار آگے بڑھا دی۔ پھاٹک سے گزر کر کار کافی فاصلے پر موجود عمارت کے بڑے پورچ میں جا کر رکی۔ وہاں برآمدے میں ایک نوجوان موجود تھا۔

"تشریف لائیے پرنس مادام آپ کی منتظر ہیں"۔۔۔ نوجوان نے کار رکتے ہی قریب آ کر انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا اور عمران سر ہلاتا ہوا کار سے نیچے اتر آیا۔ ظاہر ہے اس کے باقی ساتھی بھی نیچے آ گئے۔ عمران غور سے ادھر ادھر دیکھ رہا تھا جیسے عمارت کا جائزہ لے رہا ہو نوجوان کی رہنمائی میں چلتے ہوئے وہ سب ایک بڑے کمرے میں پہنچ گئے۔ یہ کمرہ سٹنگ روم کے انداز میں سجایا گیا تھا۔ یہاں انتہائی قیمتی

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

فرنیچر موجود تھا۔ ابھی انہیں وہاں بیٹھے ہوئے چند ہی لمحے گزرے تھے کہ کمرے کی ایک سائیڈ پر دروازہ نمودار ہوا اور ایک خوبصورت اور نوجوان لڑکی جس کے جسم پر انتہائی چست لباس تھا اندر داخل ہوئی۔ اس نے اپنے سُرخ رنگ کے لمبے سے بالوں کو پشت پر سنہرے رنگ کے چوڑے ربن سے باندھا ہوا تھا۔ خاتون کی آمد کی وجہ سے عمران اور اس کے ساتھی احتراماً اُٹھ کھڑے ہوئے۔

"میرا نام اساندر ہے" ——— آنے والی نے مُسکراتے ہوئے کہا۔ اور مصافحے کے لیے ہاتھ بڑھا دیا۔

"صرف میں تم سے مصافحہ کر سکتی ہوں۔ یہ مشرقی لوگ عورتوں سے مصافحہ کرنا بداخلاقی سمجھتے ہیں" ——— جولیا نے آگے بڑھ کر اساندر کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔ اور اساندر مسکرا دی۔

"آپ میں سے پرنس کون ہیں" ——— اساندر نے غور سے عمران اور اس کے ساتھیوں کو دیکھتے ہوئے کہا۔

"کیا آپ نے پہلے کبھی کسی پرنس کو نہیں دیکھا" ——— عمران نے مُسکراتے ہوئے کہا۔

"تو آپ پرنس ہیں ——— آپ سے مل کر بے حد مُسرت ہوئی ہے واقعی آج سے پہلے میں نے کسی مشرقی پرنس کو نہ دیکھا تھا۔ تشریف رکھیں یہ باقی آپ کا سٹاف ہوگا" ——— اساندر نے مُسکراتے ہوئے کہا اور عمران اور اس کے ساتھی دوبارہ صوفے پر بیٹھ گئے۔ سامنے والے صوفے پر اساندر بیٹھی ہوئی تھی اور وہ بڑے غور سے عمران کو دیکھ رہی تھی جبکہ عمران نے اس انداز میں نظریں جھکائی ہوئی تھیں جیسے اُسے اساندر

کی طرف دیکھتے ہوئے شرم آرہی ہو۔

"فرمایئے آپ نے کیسے یہاں آنے کی تکلیف کی" ——— چند لمحوں کی خاموشی کے بعد اساندر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ڈاکٹر جیرالڈ کی نئی دُلہن سے ملاقات کرنی ہے۔ ہمارے مشرق میں رواج ہے کہ نئی دولہن کو سلامی کے طور پر قیمتی تحائف دیئے جاتے ہیں" ——— عمران نے اس بار سنجیدہ لہجے میں کہا تو اساندر بے اختیار اچھل سی پڑی۔ اس کے چہرے پر یکلخت انتہائی حیرت کے تاثرات اُبھر آئے تھے۔

"ڈاکٹر جیرالڈ کی نئی دلہن ——— کیا مطلب میں آپ کی بات نہیں سمجھی" ——— اساندر نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آپ تو اس طرح حیرت ظاہر کر رہی ہیں جیسے جیکولین جیرالڈ کو ہم سے چھپانے کی کوشش کر رہی ہوں۔ حالانکہ ہمیں انہوں نے خود بتایا ہے کہ وہ آپ کے پاس ہیں اور ہم انہیں کچھ دینے آئے ہیں لینے نہیں"۔ عمران نے بھی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"آپ کو جیکولین نے خود بتایا ہے کب" ——— اساندر نے حیران ہو کر کہا۔

"خواب میں" ——— عمران نے منہ بناتے ہوئے جواب دیا تو اساندر کے چہرے پر یکلخت تناؤ کے تاثرات اُبھر آئے۔

"تمہارا نمائندہ اکمل طاہر جب ہم سے مل کر چلا گیا ہے تو پھر تمہاری یہاں آمد کی وجہ" ——— اساندر نے اس بار انتہائی تلخ لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔ اور عمران کے سارے ساتھی اکمل طاہر کا نام سُن کر

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

بے اختیار چونک پڑے۔

"ہمارا نمائندہ ـــــ کیا مطلب ـــــ ابھی ہم نے کوئی کاروباری ادارہ تو نہیں کھولا۔ پھر ہمارا نمائندہ کہاں سے آگیا" ـــــ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"مسٹر علی عمران تم چاہے لاکھ پرنس بن جاؤ میک اپ کر لو۔ لیکن اساندر کی نظروں سے تم نہیں چھپ سکتے، اور یہ دوسرے لوگ یقیناً پاکیشیا سیکرٹ سروس کے ممبر ہوں گے، لیکن یہاں آمد کا مقصد میں نہیں سمجھ سکی جب کہ اس آدمی اکمل طاہر کو میں نے صرف اس لیے زندہ واپس جانے دیا تھا کہ وہ صرف پیغام لانے والا تھا اور یہ بھی بتا دوں کہ تمہارے نمائندے کو جیکب نے بلیک میل کرنے کی کوشش کی تھی لیکن میں نے اُسے بچا لیا ہے۔ اگر تمہیں یقین نہ آئے تو اپنے نمائندے سے بیشک پوچھ لینا" ـــــ اساندر نے طنزیہ لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"جیکولین والی بات تم گول کر گئی ہو۔ اس کی کوئی خاص وجہ ہے" عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں کسی جیکولین کو نہیں جانتی مسٹر علی عمران۔ اور نہ ہی میرا کسی ڈاکٹر جیرالڈ سے کوئی تعلق ہے۔ ویسے میں چاہوں تو صرف انگلی کی ایک حرکت سے تم سب پر موت وارد کر سکتی ہوں لیکن چونکہ تم یہاں مہمان کے طور پر آئے ہو اس لیے میں تمہیں زندہ واپس جانے کی اجازت دے رہی ہوں لیکن اگر اس کے بعد تم نے دوبارہ اندر آنے کی کوشش کی تو پھر یقینی موت تمہارا استقبال کرے گی" ـــــ اساندر نے تیز تیز لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی وہ ایک جھٹکے سے اُٹھی اور تیز تیز قدم اُٹھاتی

اُسی دروازے کی طرف بڑھ گئی جہاں سے وہ اندر آئی تھی۔ چند لمحوں بعد وہ دروازہ میں سے گزر کر نہ صرف چلی گئی بلکہ دروازہ بھی دیوار میں غائب ہو گیا۔ اب وہاں سپاٹ دیوار ہی نظر آ رہی تھی۔ عمران اور اس کے ساتھی خاموش بیٹھے ہوئے تھے۔ اُسی لمحے کمرے کا بیرونی دروازہ کھلا اور وہی نوجوان اندر داخل ہوا جس کی رہنمائی میں وہ یہاں تک پہنچے تھے۔

"تشریف لائیے جناب میں آپ کو آپ کی کار تک چھوڑ آؤں" ـــــ اس نوجوان نے کمرے میں داخل ہو کر انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"ہاں چلو" ـــــ عمران نے اُٹھتے ہوئے کہا اور پھر اطمینان سے چلتا ہوا وہ دروازے کی طرف بڑھ گیا۔ ظاہر ہے اس کے ساتھیوں نے بھی اس کی پیروی کرنی تھی۔ تھوڑی دیر بعد عمران کی کار ایک بار پھر اساندر مینشن کے گیٹ سے نکل کر سڑک پر دوڑتی ہوئی آگے بڑھی چلی جا رہی تھی۔

"کیا مطلب آخر تم یہ کیا چکر چلا رہے ہو" ـــــ اس بار بھی جولیا نے سخت لہجے میں کہا۔

"چکر چلائے بغیر آج کل کوئی مانتا ہی نہیں اس لیے مجبوری ہے" عمران نے جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی اس نے کار کو ایک موڑ پر کچھ آگے بڑھا کر روک دیا۔ اور پھر جیب سے ایک چھوٹا سا آلہ نکال کر اس نے اس کا بٹن دبا دیا۔ دوسرے لمحے اس آلے سے اساندر کی آواز سنائی دی۔

"میری سمجھ میں نہیں آ رہا کہ آخر اس آدمی کو ہر بات کا پہلے سے علم کیسے ہو جاتا ہے۔ پہلے اُسے وہاں پاکیشیا میں بیٹھے بیٹھے اس بات کا علم

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

ہو گیا کہ ایکسیم تھرٹی کو ڈی۔ ایس ڈیل کر رہی ہے اور ڈی۔ ایس کا تعلق جیکب سے ہے اور جیکب کا میرے ساتھ تعلق ہے۔ اس نے اپنا نمائندہ براہِ راست میرے پاس بھجوا دیا۔ اور اب دیکھو اُسے معلوم ہو گیا کہ جیکولین یہاں موجود ہے اور وہ جیکولین کے پیچھے چلا آیا" ——— اسانڈر بڑے سخت لہجے میں بات کر رہی تھی۔

"لیکن میڈم آپ نے اُسے زندہ کیوں جانے دیا" ——— ایک دوسری آواز سُنائی دی۔

"میں تمہاری طرح احمق نہیں ہوں رابرٹ ——— اس کا تعلق سیکرٹ سروس سے ہے۔ اور میں اس کا خاتمہ کر کے سیکرٹ سروس کو اپنے پیچھے نہیں لگانا چاہتی۔ کسی کو بھی معلوم نہیں ہے کہ ڈاکٹر جیرالڈ کی ایکسیم تھرٹی پر اب تک ہونے والی ریسرچ میرے پاس پہنچ چکی ہے۔ اور ڈاکٹر جیرالڈ کے ساتھ جو ڈرامہ کھیلا گیا ہے۔ اس کے بعد ظاہر ہے ڈاکٹر جیرالڈ خود بھی اپنا منہ بند رکھے گا۔ اس طرح میں آسانی سے یہ ریسرچ کسی بھی بڑے ملک کے پاس فروخت کر سکتی ہوں" ——— اسانڈر کی آواز سُنائی دی۔ اور عمران یہ بات سُن کر بے اختیار چونک پڑا۔

"جیکولین کی یہاں موجودگی کا اگر اُسے علم ہے تو میڈم کہیں اُسے یہ علم نہ ہو جائے کہ ہم لوگ کیا حاصل کر کے آئے ہیں" ——— ایک اور آواز سُنائی دی۔

"نہیں اُسے اس کا کسی طرح علم نہیں ہو سکتا اور ویسے بھی اس کی یہاں اس طرح آمد کا مقصد میں سمجھتی ہوں۔ وہ دراصل جیکولین کے

ذریعے ڈاکٹر جیرالڈ تک پہنچنا چاہتا ہے اور اس کے لیے وہ وہی کھیل کھیلنا چاہتا ہے جو ہم نے کھیلا ہے۔ لیکن اُسے اس کھیل کھیلنے کی مہلت ہی نہ ملے گی۔ میں اُسے یہاں محل میں ختم نہیں کرنا چاہتی تھی۔ باہر اگر وہ کسی روڈ ایکسیڈنٹ میں مر جاتا ہے تو اس میں میری کوئی ذمّہ داری نہ ہو گی" ——— اسانڈر کی آواز سُنائی دی اور عمران نے مُسکراتے ہوئے آلے کا بٹن آف کر کے اُسے جیب میں رکھ لیا۔

"کیا تم وہاں ڈکٹا فون لگا کر آئے تھے" ——— جولیا نے کہا۔

"ظاہر ہے ——— میں وہاں اسانڈر کی صرف شکل دیکھنے تو نہ گیا تھا۔ اب اتنی بھی خوبصورت نہیں ہے جتنی وہ اپنے آپ کو سمجھنے لگی ہے" ——— عمران نے جواب دیا اور جولیا کے چہرے پر بے اختیار مُسرّت کے تاثرات نمایاں ہو گئے۔

"یہ اکمل طاہر کون ہے" ——— اچانک عقبی سیٹ پر بیٹھے ہوئے تنویر نے کہا اور باقی سب ساتھی بھی چونک کر عمران کی دیکھنے لگے۔

"میں تمہیں تفصیل بتاتا ہوں کیونکہ اب میرے خیال میں تفصیل بتانے کا وقت آگیا ہے" ——— عمران نے مُسکراتے ہوئے کہا اور پھر اس نے وائٹ کالر کی اپ لینڈ اور پاکیشیا میں سرگرمیوں ان کی گرفتاری، اور پھر سر رحمان کی طرف سے کیس کو سیکرٹ سروس کی طرف ریفر کرنے سے لے کر توصیف کی یہ دریافت کہ یہ منشیات نہیں بلکہ نایاب دھات سمگل ہو رہی ہے۔ یہ سب کچھ بتانے کے ساتھ ساتھ یہ بھی بتا دیا کہ چیف نے پہلے اپ لینڈ میں اپنے ایک خصوصی نمائندے کو یہاں بھجوایا تاکہ وہ ڈی۔ ایس اور اس لیبارٹری کے بارے میں معلومات

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

حاصل کرے لیکن یہ نمائندہ صرف اساندر تک پہنچ سکا۔ اس سے آگے اس کی کارکردگی زیرو ہو گئی تو چیف نے ہمیں یہاں بھجوایا ہے تاکہ اس لیبارٹری سے ایکسم تھرٹی پر ہونے والی ریسرچ اڑائی جائے"۔۔۔۔ عمران نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"مگر تم نے یہاں آ کر تو اس سلسلے میں اب تک کچھ نہیں کیا۔ اساندر سے تو پہلے ہی چیف کا آدمی مل چکا تھا پھر......" جولیا نے کہا۔

"میں نے ایک اور پہلو سے لیبارٹری کا کھوج نکالنے کی کوشش کی۔ مجھے معلوم ہو گیا کہ انٹرنیشنل ٹریڈرز وہ واحد فرم ہے جو ایکریمیا کی سرکاری خفیہ لیبارٹریوں کو سائنسی سامان سپلائی کرتی ہے۔ چنانچہ تم نے دیکھا کہ ان سے ہونے والی ملاقات میں لیبارٹری کا کوڈ نام الیکس ون بھی سامنے آ گیا اور یہ بھی معلوم ہو گیا کہ ڈاکٹر جیرالڈ نے نئی شادی کی ہے اور اس کی بیوی کا تعلق زیر زمین دنیا سے ہے اور پھر جب یہ معلومات ملیں کہ ڈاکٹر جیرالڈ اس قدر پریشان ہے کہ اس نے انٹرنیشنل ٹریڈرز کے چیئرمین جیک سے ملاقات کرنے سے بھی انکار کر دیا اور جیکولین اساندر مینشن جاتی دیکھی گئی ہے تو اس سے کیا ظاہر ہوا۔ یہی کہ جیکولین کے ذریعے ڈاکٹر جیرالڈ کے ساتھ کوئی کھیل کھیلا گیا ہے اور اس میں اساندر ملوث ہے۔ اساندر کی رہائش گاہ پر ایسے سائنسی انتظامات موجود ہیں کہ وہاں واقعی ہم کچھ بھی نہ کر سکتے تھے اس لیے میں پرنس کی حیثیت سے وہاں گیا۔ میرا مقصد صرف ایک خصوصی ٹائپ کا ڈکٹا فون وہاں پہنچانا تھا۔ تاکہ اصل صورتحال سامنے آ سکے اور تم نے دیکھ لیا کہ میرا وہاں جانا کس قدر فائدہ مند ثابت ہوا۔ اس ڈکٹا فون کے ذریعے ہمیں یہ معلوم ہو گیا کہ اساندر نے اپنے

طور پر ڈاکٹر جیرالڈ سے کوئی ڈرامہ کھیلا ہے اور جیکولین کے ذریعے ڈاکٹر جیرالڈ کی ریسرچ حاصل کر لی ہے اور وہ اُسے کسی دوسرے ملک کو فروخت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اب ہمارا ٹارگٹ تبدیل ہو گیا۔ اب ہمیں لیبارٹری سے یہ ریسرچ حاصل کرنے کی بجائے اساندر سے اسے حاصل کرنا ہو گا"۔۔۔۔ عمران نے جواب دیا۔

"لیکن عمران صاحب اساندر آپ کی ہلاکت کی بات کر رہی تھی کہیں اس نے اس کار میں کوئی بم وغیرہ نہ چھپا دیا ہو"۔۔۔۔ صفدر نے کہا تو جولیا اور تنویر دونوں چونک پڑے۔

"اس کی بات سے تو ایسا ہی احساس ہوتا تھا لیکن بعد میں اس نے وضاحت کر دی کہ ہماری موت کے لیے اس نے روڈ ایکسیڈنٹ کا انتخاب کیا ہے۔ ویسے اس ڈکٹا فون کے رسیور میں ایسے انتظامات موجود ہیں کہ اس سے کسی بھی بم یا ڈائنامنٹ کا سراغ لگایا جا سکتا ہے اور میں نے بھی اساندر کی بات سنتے ہی آلے کا وہ بٹن دبا دیا تھا مگر مجھے کاشن اوکے ملا تھا اس لیے میں مطمئن ہو گیا۔ البتہ ہماری کار کا نمبر اور دوسری تفصیل اب تک اس کالونی سے باہر کسی بھاری ٹرالر تک پہنچ چکی ہو گی اور جیسے ہی ہم کالونی سے باہر نکلیں گے وہ بھاری ٹرالر اچانک کہیں سے نمودار ہو کر ہمارا خاتمہ بالخیر کرنے کے لیے تیار ہو گا۔ اور چونکہ میں کنوارہ مرنا نہیں چاہتا اس لیے میں نے کار یہاں روک دی ہے"۔۔۔۔ عمران نے تفصیل سے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"لیکن عمران صاحب اس ریسرچ سے ہمیں کیا فائدہ ہو گا۔ کیا ہمارے ملک میں ایسی لیبارٹریز موجود ہیں جن پر اس قدر جدید ریسرچ

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

ہو سکے"۔۔۔۔ اس بار کیپٹن شکیل نے کہا۔

"ظاہر ہے۔ ایسی لیبارٹریاں ہمارے پاس نہیں ہیں لیکن ہم اس قدر اہم ریسرچ کو ضائع بھی نہیں کر سکتے۔ کیونکہ پاکیشیا کا بنیادی مسئلہ ہی توانائی کا حصول ہے۔ اس لیے میرا خیال ہے کہ حکومت پاکیشیا اس ریسرچ کو اس لیے حاصل کرنا چاہتی ہے۔ تاکہ شوگران سے باقاعدہ معاہدہ کر کے اس ریسرچ کو وہاں کی لیبارٹریوں میں مکمل کیا جا سکے"۔۔۔۔ عمران نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"پھر اب کیا پلاننگ ہے۔ کیا اساندر کی رہائش گاہ پر دھاوا بولا جائے"۔۔۔۔ صفدر نے پوچھا۔

"اس سے سوائے اس کے اور کچھ حاصل نہ ہو گا کہ ہم لوگ کسی نہ کسی مرحلے پر موت کا نشانہ بن جائیں گے کیونکہ میں نے جو معلومات حاصل کی ہیں اس کے مطابق اساندر کی رہائش گاہ کے ہر انچ پر موت کے جال بچھائے گئے ہیں۔ اور اساندر کی رضامندی کے بغیر اس کی رہائش گاہ میں داخل ہونے والا دوسرا سانس بھی نہیں لے سکتا۔ اسی لیے تو میں خاموشی سے واپس چلا آیا تھا۔ میرے خیال میں اس کا صرف ایک ہی حل ہے کہ اساندر کو اس محل سے باہر کسی جگہ قابو کیا جائے"۔۔۔۔ عمران نے کہا۔

"وہ کس طرح۔۔۔۔ نجانے وہ کب یہاں سے باہر نکلے اور پتہ نہیں کہ آئے بھی سہی یا نہیں"۔۔۔۔ جولیا نے کہا۔

"کسی نوجوان عورت کو بلانا دنیا میں سب سے آسان کام ہے۔ میں چاہوں تو اساندر ننگے پیر دوڑتی ہوئی باہر آجائے"۔۔۔۔

عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیا بکواس ہے۔۔۔۔ اچھی خاصی سنجیدہ بات کرتے کرتے تم پٹڑی سے اتر کیوں جاتے ہو"۔۔۔۔ جولیا نے بھناتے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اچھا میں ابھی تمہیں تجربہ کرا دیتا ہوں"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور کار آگے بڑھا دی۔ تھوڑا آگے جانے کے بعد اس نے کار روکی اور پھر نیچے اتر کر وہ سڑک کی سائیڈ پر موجود پبلک فون بوتھ کی طرف چل پڑا۔ جولیا اور باقی ساتھی بھی کار سے اتر آئے اور فون بوتھ کی طرف چل پڑے وہ شاید عمران کا وہ کھیل دیکھنا چاہتے تھے جس سے وہ اساندر کو رہائش گاہ سے باہر بلانا چاہتا تھا۔

عمران نے مسکراتے ہوئے ان کی طرف دیکھا اور پھر سکے ڈال کر اس نے رسیور اٹھایا اور نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

"اساندر مینشن"۔۔۔۔ رابطہ قائم ہوتے ہی دوسری طرف سے ایک آواز سنائی دی۔

"چیف آف سیکرٹ سروس لارڈ برٹن بول رہا ہوں"۔۔۔۔ عمران نے بدلے ہوئے لہجے میں کہا لیکن اس کا لہجہ بے حد تحکمانہ تھا۔

"اوہ یس سر حکم سر"۔۔۔۔ دوسری طرف سے بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا گیا۔

"اساندر سے بات کراؤ فوراً"۔۔۔۔ عمران نے کہا۔

"یس سر"۔۔۔۔ دوسری طرف سے کہا گیا اور چند لمحوں کی خاموشی کے بعد رسیور پر اساندر کی آواز ابھری۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"اساندر بول رہی ہوں" ـــــ اساندر کے لہجے میں حیرت نمایاں تھی۔

"چیف آف ایکریمین سیکرٹ سروس لارڈ برٹن بول رہا ہوں مس اساندر"۔ عمران نے اُسی طرح سخت اور تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"یس سر فرمائیے" ـــــ دوسری طرف سے اساندر نے کہا۔ اس کے لہجے میں حیرت بدستور موجود تھی۔

"مس اساندر مجھے رپورٹ ملی ہے کہ تم نے ڈاکٹر جبر اللہ سے انتہائی اہم سائنسی ریسرچ ایک ڈرامہ کھیل کر حاصل کر لی ہے اور اس ڈرامے کا مین کردار اس کی بیوی جیکولین تمہارے مینشن میں موجود ہے" ـــــ عمران نے اُسی طرح سخت اور تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"آپ کو کس نے یہ اطلاع دی ہے" ـــــ اساندر نے تیز لہجے میں کہا۔

"مس اساندر آپ جانتی ہیں کہ ہمارا دائرہ معلومات کس قدر وسیع ہوتا ہے۔ اگر آپ کا تعلق سرکاری ایجنسی سے نہ ہوتا تو آپ خود سمجھ سکتی ہیں کہ آپ کا اب تک کیا حشر ہو چکا ہوتا۔ لیکن اب بھی آپ کو وضاحت کرنی ہوگی کہ آپ نے یہ اہم ریسرچ کیوں اس انداز میں حاصل کی ہے"۔ عمران نے پہلے سے زیادہ سخت لہجے میں کہا۔

"آپ کو جس نے بھی اطلاع دی ہے غلط دی ہے۔ میرا کسی ریسرچ سے کوئی تعلق نہیں ہے" ـــــ اساندر نے جواب دیا۔

"اس کا مطلب ہے کہ آپ کو اس ساری بات چیت کا ٹیپ سنوا دیا جائے جو اب تک آپ نے جیکولین۔ رابرٹ اور انتھونی سے کی ہے" ـــــ عمران نے تلخ لہجے میں کہا۔

"بات چیت کا ٹیپ مگر......" اساندر نے اس بار بوکھلائے ہوئے لہجے میں کہا۔

"مس اساندر ـــــ شاید آپ کو معلوم نہیں کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کا علی عمران اور اس کے ساتھی ہماری تحویل میں ہیں۔ ہم ان کا تعاقب کر رہے تھے کیونکہ ان کی ایکریمیا میں موجودگی کسی اہم کیس کی نشاندہی کرتی تھی اور اس علی عمران نے جب آپ سے ملاقات کی تو اس نے ایک خصوصی ڈکٹا فون وہاں نصب کر دیا۔ یہ ایسی ساخت کا ڈکٹا فون ہے جسے آپ کے مینشن میں نصب خود کار چیکنگ مشینری بھی چیک نہیں کر سکتی۔ اور اس کے بعد اس نے آپ کی ساری گفتگو نہ صرف سنی بلکہ اُسے ٹیپ بھی کر لیا اور یہ ٹیپ اس وقت میرے دفتر میں موجود ہے"۔ عمران نے سخت لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اوہ اوہ مگر۔ مگر......" اساندر اب واقعی بُری طرح گھبرا چکی تھی۔

"مس اساندر۔ مجھے معلوم ہے کہ آپ نے یہ ریسرچ کیوں حاصل کی ہے۔ آپ کو اس جرم میں گولی بھی ماری جا سکتی ہے۔ لیکن میں آپ کو ذاتی طور پر پسند کرتا ہوں۔ آپ میں ایسی صلاحیتیں موجود ہیں جن سے ایکریمیا فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ اس لیے میں آپ کو صرف ایک چانس دینا چاہتا ہوں۔ اگر آپ وہ ریسرچ میرے آدمی کے حوالے کر دیں تو میں یہ سارا واقعہ بھول جاؤں گا ورنہ آپ جانتی ہیں کہ آپ کا کیا انجام ہوگا" ـــــ عمران نے سرد لہجے میں کہا۔

"مم۔ مم ـــــ معافی چاہتی ہوں۔ واقعی یہ سب کچھ میری حماقت تھی

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

میں آپ کی اس اعلیٰ ظرفی کی دل سے قائل ہوگئی ہوں۔ میں آپ کا یہ احسان زندگی بھر نہ بھولوں گی"۔۔۔۔ اسانڈرا آخر کار منتوں پر اُتر آئی اور عمران بے اختیار مُسکرا دیا۔

"او۔کے ۔۔۔۔ میں اپنا نمائندہ بھیج رہا ہوں۔ اس کا نام سالومن ہے۔ آپ بلا کسی ہچکچاہٹ کے ریسرچ اس کے حوالے کر دیں۔ وہ دو گھنٹے بعد آپ کے مینشن میں پہنچ جائے گا ۔۔۔۔ گڈ بائی"۔۔۔۔ عمران نے کہا اور رسیور کریڈل پر ڈال دیا۔

"کمال ہے۔ تمہارا ذہن تو جادوگروں جیسا ہے۔ کتنی آسانی سے تم نے اس ریسرچ کو حاصل کرنے کی پلاننگ کر لی ہے"۔۔۔۔ تنویر نے بے اختیار ہو کر کہا۔

"اب کیا آپ خود جائیں گے میک اَپ کر کے"۔۔۔۔ صفدر نے عمران سے مخاطب ہو کر پوچھا۔

"تو تمہارا کیا خیال ہے کہ اسانڈرا آسانی سے ریسرچ دے دے گی۔ جی نہیں اتنی بچّی بھی نہیں ہے وہ۔ جتنا آپ لوگ سمجھ رہے ہیں اور میں نے آپ لوگوں کو چیلنج کیا تھا کہ میں اسانڈر کو اس مینشن سے باہر نکال سکتا ہوں اور تم دیکھنا ابھی اسانڈر کی کار اس طرف سے نمودار ہوگی۔ اور سیدھی شہر کی طرف بڑھ جائے گی"۔۔۔۔ عمران نے واپس کار کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب۔ کیا وہ ریسرچ دینے سے انکار کر دے گی"۔۔۔۔ جولیا نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"نہیں وہ انکار نہیں کرے گی۔ صرف اتنا کرے گی کہ شہر جا کر اس

کی ایک نقل تیار کرائے گی اور پھر اُسے کسی بینک لاکر میں رکھ کر واپس اپنے مینشن آئے گی اور پھر اگر سیکرٹ سروس کے چیف کا نمائندہ ریسرچ لینے آیا تو اُسے ریسرچ دے دی جائے گی۔ اسی لیے تو میں نے اُسے دو گھنٹوں کا وقت دیا تھا تاکہ وہ اطمینان سے اپنی کارروائی مکمل کر لے"۔ عمران نے دوبارہ ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھتے ہوئے مُسکرا کر کہا اور وہ سب عمران کی بات سُن کر واقعی حیرت زدہ رہ گئے۔ یہ بات تو واقعی ان کے ذہنوں میں بھی نہ آئی تھی۔

"یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ وہ وہیں مینشن میں ہی اس کی نقل تیار کر لے"۔ صفدر نے کہا۔

"نہیں ایسی ریسرچ جن پیپرز پر تیار کی جاتی ہے۔ ان کی نقل سوائے خاص لیبارٹریوں کے نہیں ہو سکتی۔ اس کے لیے خصوصی مشینری چاہیئے"۔ عمران نے جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی اس نے کار موڑی اور پھر اُسے تیزی سے آگے بڑھائے لیے گیا۔ کالونی کے پہلے چوک سے آگے لے جا کر اس نے کار کو ایک سائیڈ پر روک دیا۔

"تنویر اور صفدر ریڈی میڈ میک اَپ کر لیں۔ ہو سکتا ہے اسانڈر اکیلی نہ ہو۔ اس کے ساتھ دوسرے لوگ ہوں"۔۔۔۔ عمران نے کار روک کر عقب میں بیٹھے ہوئے اپنے ساتھیوں سے کہا اور تنویر اور صفدر نے سر ہلا دیئے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے جیبوں سے ریڈی میڈ میک اَپ کا سامان نکالا اور میک اَپ میں مصروف ہو گئے۔

تقریباً دس منٹ بعد ایک سفید رنگ کی رولز رائس تیزی سے موڑ سے نمودار ہوئی اور آگے بڑھتی چلی گئی۔ اس کار کو دیکھتے ہی عمران اور

www.urdukorner.com

اس کے ساتھی چونک پڑے کیونکہ اس کار کو وہ اساندر مینشن کے وسیع و عریض پورچ میں کھڑی دیکھ چکے تھے۔ کار میں چار افراد سوار تھے۔ جن میں دو عورتیں عقبی سیٹ پر اور دو مرد فرنٹ سیٹ پر موجود تھے عمران نے کار آگے بڑھائی اور پھر ایک مخصوص فاصلہ رکھ کر اس نے تعاقب شروع کر دیا۔ لیکن اگلے چوک سے جیسے ہی سفید رولز رائس دائیں طرف جانے والی سڑک پر مڑی۔ عمران نے مسکراتے ہوئے اس چوک پر پہنچ کر بائیں طرف کو کار موڑی اور اس کے ساتھ ہی اس نے کار کی سپیڈ انتہائی حد تک بڑھا دی۔ تقریباً دس منٹ کی ڈرائیونگ کے بعد وہ ایک اور چوک پر پہنچ گئے جس کے ساتھ گھنے درختوں کا ایک ذخیرہ موجود تھا۔ عمران نے کار اس ذخیرے کے اندر لے جا کر روک دی۔

"جلدی کرو نیچے اترو چند لمحوں بعد سفید رولز رائس یہاں پہنچنے والی ہے۔ میں کشن فائر سے کار کا ٹائر پنکچر کروں گا۔ تنویر اور صفدر ان دونوں آدمیوں کو کور کریں گے"۔۔۔۔ عمران نے کار سے نیچے اترتے ہوئے کہا۔ اور دوسرے وہ سب دوڑتے ہوئے ذخیرے کے اس حد تک پہنچ گئے جہاں سے آگے سڑک تک کھلا میدان تھا۔ عمران کے ہاتھ میں ایک لمبی نال والا پسٹول موجود تھا۔ سڑک پر سے کافی گاڑیاں گزر رہی تھیں۔ عمران اور اس کے ساتھی خاموش کھڑے تھے کہ انہیں چوک سے سفید رولز رائس موڑ کاٹتی ہوئی دکھائی دی۔ اور پھر جیسے ہی سفید رولز رائس موڑ کاٹ کر سیدھی ہوئی عمران نے ٹریگر دبا دیا۔ دوسرے لمحے پسٹول سے ہلکی سی ٹھک کی آواز سنائی دی اور سیاہ رنگ کی کوئی چیز بجلی سے بھی زیادہ تیز رفتاری سے فضا میں لہراتی ہوئی سڑک کی

SCANNED BY JAMSHED

طرف بڑھتی چلی گئی اور پلک جھپکتے ہی وہ سیاہ چیز رولز رائس کے عقبی ٹائر میں پیوست ہو چکی تھی۔ دوسرے لمحے کار سڑک پر ڈولنے لگی اور اس کے ساتھ ہی بریک لگنے کی آوازیں سنائی دیں اور پھر کار تیزی سے گھوم کر اسی سائیڈ پر آگئی جس طرف عمران اور اس کے ساتھی موجود تھے۔ کار سڑک سے کافی ہٹ کر رک گئی اور اس کے ساتھ ہی کار کے دروازے کھلے اور دو ایکریمین مرد تیزی سے نیچے اترے ہی تھے کہ عمران نے تنویر اور صفدر کی طرف دیکھا۔ وہ دونوں جیبوں میں ہاتھ ڈالے تیزی سے درختوں کی اوٹ سے نکلے اور سفید رولز رائس کی طرف بڑھتے چلے گئے۔ ان کا انداز ایسا تھا جیسے وہ ٹہلتے ہوئے ادھر آ گئے ہوں۔ دونوں مرد کار کے عقبی ٹائر پر جھکے ہوئے اسے چیک کر رہے تھے جب کہ دونوں عورتیں عقبی سیٹوں پر مضطرب اور پریشان نظر آ رہی تھیں۔

"کیا ہو گیا ہے جناب۔ کیا ہم آپ کی مدد کر سکتے ہیں"۔۔۔۔ صفدر نے ان کے قریب جا کر بڑے دوستانہ لہجے میں کہا اور وہ دونوں چونک کر اٹھے اور تنویر اور صفدر کی طرف دیکھنے لگے۔

"ٹائر پنکچر ہو گیا ہے"۔۔۔۔ ایک آدمی نے قدرے ناخوشگوار لہجے میں کہا۔ اس کا انداز ایسا تھا جیسے اسے ان دونوں کی مداخلت اچھی نہ لگی ہو۔

"ہماری آٹو ورکشاپ ہے جناب۔ ہم آپ کی مدد کر سکتے ہیں آپ کے ساتھ خواتین ہیں"۔۔۔۔ اس بار تنویر نے کہا۔

"اوہ اچھا ٹھیک ہے"۔۔۔۔ اس بار ایک مرد نے مطمئن سے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے کار کا عقبی دروازہ کھولا۔

"مادام باہر آجائیں ٹائر تبدیل ہونا ہے"۔۔۔۔ اس آدمی نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"اوہ یہ کیا مسئلہ بن گیا۔ میرے پاس وقت کم ہے اور۔۔۔۔"

اسانڈر نے باہر نکلتے ہوئے کہا۔ دوسری عورت دوسری طرف سے باہر نکلی۔

"جیک نکال دیں جناب"۔۔۔۔ صفدر نے اس آدمی سے مخاطب ہو کر کہا جس کے ہاتھ میں کی رنگ نظر آرہا تھا۔

"آپ ادھر درختوں کے جھنڈ میں چلی جائیں خواتین۔ کچھ دیر لگ جائے گی اور لوگ اس طرح سڑک سے گزرتے ہوئے دیکھتے ہیں جیسے تماشا ہو رہا ہو"۔۔۔۔ تنویر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"آؤ جیکولین یہ آدمی ٹھیک کہہ رہا ہے۔ رابرٹ کام جلدی سے جلدی مکمل کرو"۔۔۔۔ اسانڈر نے تیز لہجے میں کہا۔ اور پھر درختوں کے جھنڈ کی طرف بڑھ گئی۔ دوسری نوجوان اور خوبصورت عورت بھی اس کے پیچھے چلتی ہوئی درختوں کی طرف بڑھ گئی جسے اسانڈر نے رابرٹ کہہ کر پکارا تھا اس نے ڈگی کھولی اور اندر جھک کر جیک نکالنے لگا۔ چند لمحوں بعد اس نے ایک ہک جیک نکال کر صفدر کی طرف پھینک دیا اور پھر وہ ڈگی میں موجود فالتو ٹائر کو ہک سے نکالنے میں مصروف ہو گیا۔ صفدر نے جیک اٹھایا اور مڑ کر دیکھا تو اسانڈر اور جیکولین درختوں میں غائب ہو چکی تھیں۔ صفدر نے جیک اٹھایا اور دوسرے لمحے اس کے قریب کھڑا رابرٹ بری طرح چیختا ہوا اچھل کر نیچے گرا۔ اسی لمحے اس

کے دوسرے ساتھی کی چیخ سنائی دی۔ ساتھ ہی وہ بھی کٹے ہوئے شہتیر کی طرح نیچے رابرٹ کے ساتھ آگرا۔ بھاری جیک کے ایک ہی وار نے رابرٹ کا سر آدھے سے زیادہ کھول دیا تھا۔ جب کہ تنویر کی کھڑی ہتھیلی کے وار نے اس کے ساتھی کی گردن توڑ ڈالی تھی۔ اس لیے وہ دونوں ہی نیچے گر کر تڑپ بھی نہ سکے اور ساکت ہو گئے۔

"آؤ"۔۔۔۔ صفدر نے کہا اور تیزی سے واپس درختوں کی طرف بڑھ گیا۔ تنویر اس کے پیچھے تھا۔ رابرٹ اور اس کے ساتھی کی لاشیں چونکہ کار کی اوٹ میں تھیں اس لیے سڑک پر سے گزرتے ہوئے افراد کو وہ نظر نہ آ سکتی تھیں۔ ٹریفک مسلسل گزر رہی تھی اور انہیں معلوم تھا کہ کسی بھی لمحے پولیس کی کار وہاں پہنچ سکتی ہے۔ کیونکہ یہاں کی گشتی پولیس ان معاملات میں بے حد فعال تھی۔ ٹریفک سے ہٹ کر غلط جگہ پر کار رکی دیکھ کر وہ لازماً پڑتال کے لیے آتے تھے۔

"آؤ جلدی کرو۔ ہمیں یہاں سے فوری طور پر نکلنا ہے"۔۔۔۔ عمران نے ان کے درختوں میں داخل ہوتے ہی چیخ کر کہا اور وہ دونوں دوڑتے ہوئے کار کی طرف بڑھ گئے۔ اسانڈر اور جیکولین درختوں کے درمیان گھاس پر بے حس و حرکت پڑی ہوئی تھیں۔ چند لمحوں بعد صفدر اور تنویر عقبی سیٹ پر بیٹھ گئے اور عمران نے جو ڈرائیونگ سیٹ پر موجود تھا ایک جھٹکے سے کار آگے بڑھا دی۔

"وہ ریسرچ پیپرز مل گئے"۔۔۔۔ صفدر نے پوچھا۔

"ہاں اسانڈر سے مل گئے ہیں"۔۔۔۔ جولیا نے جواب دیا۔ اور صفدر اور تنویر نے اطمینان بھرا سانس لیا۔ چند لمحوں بعد کار درختوں

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

کے ذخیرے کی دوسری طرف سے نکل کر ایک لمبا ٹرن لے کر سڑک پر پہنچی اور پھر تیزی سے آگے بڑھتی چلی گئی۔ عمران کے ساتھیوں کے چہرے کامیابی کی وجہ سے چمک رہے تھے اور وہ سب اس طرح عمران کی طرف دیکھ رہے تھے جیسے وہ مافوق الفطرت صلاحیتوں کا مالک ہو۔ ان سب کی نظروں میں عمران کے لیے واقعی تحسین کے آثار نمایاں تھے۔ جس نے صرف خوبصورت پلاننگ کی بنا پر اس قدر اہم ریسرچ پیپرز اتنی آسانی سے حاصل کر لیے تھے۔

بلیک زیرو نے ٹیکسی والے کو کرایہ دیا اور ساتھ ہی ٹپ بھی۔ ٹیکسی ڈرائیور نے سلام کیا اور دوسرے لمحے اس نے ٹیکسی موڑی اور تیزی سے واپس چلا گیا۔ بلیک زیرو نے آگے بڑھ کر کال بیل کا بٹن دبا دیا چند لمحوں بعد کوٹھی کا سائیڈ پھاٹک کھلا اور ایک نوجوان باہر آگیا جس کے جسم پر موجود لباس بتا رہا تھا کہ وہ ملازم ہے۔

"مسٹر مکوئین کو یہ کارڈ دے دو"——— بلیک زیرو نے ہاتھ میں پکڑا ہوا کارڈ اس ملازم کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

"یس سر"——— ملازم نے جواب دیا اور کارڈ لے کر تیزی سے پھاٹک کے اندر غائب ہو گیا۔ بلیک زیرو خاموش کھڑا تھا۔ یہ ڈی۔ انیس کے چیف مکوئین کی رہائش گاہ تھی اور اس کا پتہ بلیک زیرو نے جیکب سے معلوم کیا تھا۔ جو کارڈ اس نے ملازم کو دیا تھا وہ سیکرٹری آف سٹیٹ کے چیف آفیسر کرافورڈ کا تھا۔ بلیک زیرو نے یہ کارڈ

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

خود تیار کیا تھا لیکن اس مہارت کے ساتھ کہ حالانکہ اس پر اخبار سے کٹے ہوئے الفاظ سیٹ کیے گئے تھے۔ لیکن سرسری نظروں سے دیکھنے پر واقعی چھپا ہوا نظر آتا تھا چونکہ اُسے انسانی نفسیات کا علم تھا کہ وزٹنگ کارڈ کو آدمی صرف پڑھنے کی حد تک ہی دیکھتا ہے۔ اس پر تفصیلی غور نہیں کرتا اس لیے اُسے یقین تھا کہ مکوئین اس کی ساخت پر غور نہ کرے گا۔ اور سیکرٹری آف سٹیٹ کے آفس کا چیف آفیسر بہرحال ایکریمیا میں انتہائی اہم عہدہ تھا۔ اور وہی ہوا چند لمحوں بعد وہی ملازم باہر آیا۔

"تشریف لائیے جناب" ــــ ملازم نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا اور پھاٹک سے ایک طرف ہٹ گیا۔ بلیک زیرو سر ہلاتا ہوا کوٹھی میں داخل ہو گیا۔ اس کے جسم پر نیوی بلیو کلر کا ایک نیا سوٹ تھا اور ہاتھ میں ایک جدید ساخت کا بریف کیس۔ وہ ایکریمین میک اَپ میں تھا اور سر پر باقاعدہ ایک قیمتی فلیٹ ہیٹ بھی تھا۔

"کوٹھی میں زیادہ ملازم نہیں ہیں شاید" ــــ بلیک زیرو نے ملازم سے مخاطب ہو کر کہا جو پھاٹک بند کر کے اب اصل عمارت کی طرف اس کی رہنمائی کر رہا تھا۔

"دو اور ملازم ہیں جناب وہ چھٹی پر ہیں اور صاحب کی فیملی بھی تعطیلات گزارنے گئی ہوئی ہے" ــــ ملازم نے جواب دیا اور بلیک زیرو نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ برآمدے کی سائیڈ میں ڈرائنگ روم تھا۔ ملازم نے دروازہ کھولا اور ایک طرف ہٹ گیا۔

"ایک منٹ میری بات سنو" ــــ بلیک زیرو نے اندر داخل ہوتے ہوئے مڑ کر ملازم سے کہا۔ اور ملازم یس سر کہتا ہوا اندر آ گیا۔ اُسی لمحے

بلیک زیرو کا بازو گھوما اور اس کی مڑی ہوئی انگلی کا ہک پوری قوت سے ملازم کی کنپٹی پر پڑا اور ملازم چیخ مار کر نیچے قالین پر گرا اور ایک لمحہ تڑپ کر بے حس و حرکت ہو گیا۔ بلیک زیرو نے جھک کر اس کے سینے پر ہاتھ رکھا اور پھر اس کا بازو پکڑ کر اس نے اُسے اُٹھایا اور ایک بڑے صوفے کے عقب میں اس طرح لٹا دیا کہ جب تک خاص طور پر صوفے کے عقبی طرف نہ دیکھا جائے بیہوش ملازم کو چیک نہ کیا جا سکتا تھا۔ بلیک زیرو نے چیک کر لیا تھا کہ ملازم دو تین گھنٹوں سے قبل خود بخود ہوش میں نہ آ سکے گا اس لیے وہ مطمئن ہو کر ایک صوفے پر بیٹھ گیا۔ چند لمحوں بعد اندرونی دروازہ کھلا اور ایک ادھیڑ عمر ایکریمین اندر داخل ہوا۔ اس کے سر کے آدھے سے زیادہ بال سفید تھے جب کہ باقی براؤن رنگ کے تھے۔ چہرے پر ایک مخصوص قسم کی سختی تھی۔ ایسی سختی جو کہ اکثر اعلیٰ عہدوں پر فائز افراد زبردستی اپنے چہروں پر صرف اس لیے سجائے رکھتے ہیں تاکہ ان کا رعب دبدبہ قائم رہ سکے۔ اس کے ہاتھ میں وہی کارڈ تھا جو بلیک زیرو نے ملازم کے ہاتھ بھجوایا تھا۔ اس ادھیڑ عمر آدمی کے جسم پر گھریلو لباس تھا۔ لیکن یہ گھریلو لباس خاصا قیمتی اور جدید تراش کا تھا۔ بلیک زیرو اُسے دیکھ کر استقبالیہ انداز میں اُٹھ کھڑا ہوا۔

"میرا نام مکوئین ہے" ــــ آنے والے نے غور سے بلیک زیرو کو دیکھتے ہوئے مصافحے کے لیے ہاتھ آگے بڑھایا۔

"میرا کارڈ تو آپ پڑھ چکے ہوں گے۔ اس لیے دوبارہ تعارف صرف رسمی بات ہے" ــــ بلیک زیرو نے مُسکراتے ہوئے جواب دیا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"مسٹر کرافورڈ آپ کے اس کارڈ نے مجھے حیرت زدہ کر دیا ہے۔ میں نے اسے غور سے دیکھا ہے۔ یہ چھپا ہوا تو نہیں ہے بلکہ الفاظ اس پر چسپاں ہیں" ——— مکوئین نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"یہ جدید انداز کا کارڈ ہے۔ آج کل ایسے کارڈ ہی مستعمل ہیں" ——— بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے جواب دیا اور مکوئین نے اثبات میں سر ہلا دیا۔

"جی فرمائیے ——— سیکرٹری آف سٹیٹ کے چیف آفیسر کا مجھ سے کیا کام ہو سکتا ہے اور وہ بھی یہاں رہائش گاہ پر" ——— مکوئین نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"مسٹر مکوئین ——— ڈاکٹر جیرالڈ سے فوری ملاقات کرنی ہے۔ کیا آپ اس کا بندوبست کر سکتے ہیں" ——— بلیک زیرو نے سپاٹ لہجے میں کہا۔

"ڈاکٹر جیرالڈ سے ملاقات ——— کیا مطلب میں سمجھا نہیں" ——— مکوئین نے انتہائی حیرت بھرے اور اُلجھے ہوئے لہجے میں کہا۔ اس کے چہرے پر اُلجھے ہوئے تاثرات اُبھر آئے تھے جیسے وہ بلیک زیرو کی اس بات پر غور کر رہا ہو۔

"مسٹر مکوئین آپ ڈی۔ ایس کے چیف ہیں اور ڈی۔ ایس کے ذریعے ایکسٹرا تھرٹی ڈاکٹر جیرالڈ کو سپلائی کی جاتی رہی ہے تاکہ وہ اس پر ریسرچ کر سکیں۔ لیکن ہمارے دفتر کو ایک با اعتماد اطلاع ملی ہے کہ ڈاکٹر جیرالڈ اس ریسرچ کے پیپرز روسیاہ یا کسی اور ملک کو فروخت کرنے کے درپے ہیں۔ چونکہ ڈاکٹر جیرالڈ ایک اہم ترین حیثیت رکھتے ہیں اس لیے

براہِ راست اور فوری ان پر ہاتھ ڈالنا اعلیٰ حکام نے مناسب نہیں سمجھا بلکہ یہ طے ہوا ہے کہ آپ کے ذریعے ان سے بات کی جائے اور اس بات کا اندازہ لگایا جائے کہ یہ خبر کس حد تک درست ہے۔ آپ ذمہ دار آدمی ہیں اور دفتر نہیں چاہتا کہ اس بات کا علم کسی اور کو ہو۔ چنانچہ میں یہاں اس لیے حاضر ہوا ہوں کہ آپ ڈاکٹر جیرالڈ سے بات کریں اور اگر آپ بھی انہیں مشکوک قرار دے دیں تو انہیں خفیہ طور پر بلا کر ان سے مزید پوچھ گچھ کریں اس کے بعد جو رپورٹ آپ کی ہو گی اُسے سرکاری طور پر تسلیم کر لیا جائے گا۔ آپ کو یہ عزت دی گئی ہے" ——— بلیک زیرو نے کہا۔

"یہ تو اعلیٰ حکام کی مہربانی ہے۔ مگر مجھے اس پر یقین نہیں آ رہا۔ کیا آپ سیکرٹری آف سٹیٹ سے میری بات کرا سکتے ہیں" ——— مکوئین نے کہا۔

"وہ بھی کرا دوں گا۔ آپ ابتدائی کام تو کر لیں صرف فون کر کے ڈاکٹر جیرالڈ سے بات تو کریں۔ بے شک آپ ان سے صاف بات نہ کریں لیکن" ——— بلیک زیرو نے کہا۔

"سوری مسٹر کرافورڈ ——— میں یہ کام نہیں کر سکتا۔ آپ برائے مہربانی صبح میرے دفتر آئیں اور سرکاری اجازت نامہ ساتھ لے کر آئیں۔ ڈاکٹر جیرالڈ کوئی عام آدمی نہیں ہیں۔ ان کی اعلیٰ شخصیت ہے" مکوئین نے اس بار صاف جواب دیتے ہوئے کہا۔

"اچھا آپ ان کا فون نمبر بتا دیں میں خود بات کرتا ہوں" ——— بلیک زیرو نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"نہیں یہ بھی سیکرٹ ہے" ——— مکوئین نے جواب دیا۔

"او۔ کے ——— ٹھیک ہے میں جاکر رپورٹ کر دیتا ہوں اس کے بعد اعلیٰ حکام جانیں اور ان کا کام" ——— بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا اور صوفے سے اُٹھ کھڑا ہوا۔

"مجھے افسوس ہے مسٹر کرافورڈ۔ لیکن میں اس بارے میں محتاط رہنا چاہتا ہوں" ——— مکوئین نے اُٹھتے ہوئے کہا۔

"ہونا بھی چاہیئے" ——— بلیک زیرو نے کہا اور دروازے کی طرف مڑا ہی تھا کہ یکلخت مکوئین کنپٹی پر زور دار ضرب کھا کر چیختا ہوا صوفے پر جا گرا اور پھر سنبھلنے کی کوشش کرتا ہوا نیچے قالین پر ایک دھماکے سے گرا ہی تھا کہ بلیک زیرو کی لات گھومی اور مکوئین کے حلق سے ایک اور چیخ نکلی اور اس کا پھڑکتا ہوا جسم ساکت ہو گیا۔

"میں نے تو کوشش کی تھی کہ چیف صاحب کو تکلیف نہ دوں مگر......" بلیک زیرو نے بڑبڑاتے ہوئے کہا اور بیہوش پڑے ہوئے مکوئین کو اُٹھا کر اس نے ایک بازو والی کرسی میں اڈجسٹ کیا اور پھر رسی کی تلاش کے لیے وہ ڈرائنگ روم سے نکل آیا۔ اندر سے اُسے رسی کا ایک بڑا گچھا مل گیا۔ اس نے سب سے پہلے صوفے کے عقب میں پڑے ہوئے ملازم کو باہر نکال کر اس کے ہاتھ پیر باندھے اور رومال اس کے منہ میں ڈال کر اس نے اُسے دوبارہ صوفے کے پیچھے دھکیل دیا اس کے بعد اس نے کرسی پر بیہوش پڑے ہوئے مکوئین کے ہاتھ عقب میں باندھ کر اس کے جسم کو اچھی طرح کرسی سے باندھ دیا۔ اور ایک بار پھر وہ ڈرائنگ روم سے نکل گیا۔ وہ مکوئین کو ہوش

میں لانے سے پہلے کوٹھی کی مکمل تلاشی لینا چاہتا تھا۔ اور تھوڑی دیر بعد وہ ایک ایسے کمرے کو تلاش کرنے میں کامیاب ہو گیا جسے مکوئین دفتر کے طور پر استعمال کرتا تھا اور پھر اس کی بھرپور انداز میں تلاشی لینے کے بعد اس نے ایک فائل برآمد کر لی جس میں ایکسم تھرٹی کی ایکس ون لیبارٹری کو ترسیل کی پوری تفصیلات موجود تھیں لیکن اس میں ایکس ون لیبارٹری کے محل وقوع کے بارے میں کچھ درج نہ تھا البتہ ڈاکٹر جیرالڈ اور اس کا فون نمبر ضرور درج تھا۔ بلیک زیرو نے فائل دوبارہ دراز میں رکھی اور میز پر رکھے ہوئے فون کا رسیور اُٹھا کر اس نے تیزی سے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

"یس" ——— دوسری طرف سے ایک آواز سنائی دی۔

"ڈاکٹر جیرالڈ سے بات کرائیں ——— میں چیف آف ڈی۔ ایس مکوئین بول رہا ہوں" ——— بلیک زیرو نے مکوئین کے لہجے اور آواز کی نقل بناتے ہوئے کہا۔

"یس سر ——— ہولڈ آن کریں" ——— دوسری طرف سے کہا گیا اور پھر چند لمحوں بعد ایک اور آواز رسیور پر اُبھری۔

"ہیلو میں ڈاکٹر جیرالڈ بول رہا ہوں" ——— بولنے والے کے لہجے میں حیرت تھی۔

"ڈاکٹر جیرالڈ میں مکوئین بول رہا ہوں۔ میرے نوٹس میں ایکسیم تھرٹی کے ریسرچ پیپرز کے بارے میں ایک حیرت انگیز بات آئی ہے" ——— بلیک زیرو نے جان بوجھ کر مبہم سے لہجے میں کہا تاکہ بات کو وزن دار بنانے کے لیے وہ آہستہ آہستہ وہ پلاننگ سامنے لے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

آئے جس کا ذکر اس نے مکوئین سے کیا تھا۔

"اوہ —— اوہ مگر مسٹر مکوئین ریسرچ پیپرز محفوظ ہیں۔ مخالف ایجنٹوں کو ڈپلیکیٹ دیا گیا تھا۔ میں نے دراصل اس خدشے کے پیش نظر پہلے ہی اس پر کام کیا تھا اور اصل کو علیحدہ محفوظ کر کے ڈپلیکیٹ تیار کیا جس میں ایسے اندراجات کر دیئے تھے جس سے بظاہر تو وہ اصل ریسرچ پیپرز ہی لگتے تھے لیکن جب ان ریسرچ پیپرز پر کوئی سائنسدان کام کرے گا تو وہ کبھی بھی اصل بات کی تہہ تک نہ پہنچ سکے گا اس طرح اصل ریسرچ پیپرز محفوظ ہیں" —— ڈاکٹر جیرالڈ نے تیز لہجے میں کہا اور بلیک زیرو ڈاکٹر جیرالڈ کی یہ بات سن کر بے اختیار چونک پڑا۔ ڈاکٹر جیرالڈ تو ایک نئی کہانی بیان کر رہا تھا۔

"کیا مطلب ڈاکٹر جیرالڈ —— آپ پلیز وضاحت کریں۔ یہ انتہائی اہم اور سیریس مسئلہ ہے" —— بلیک زیرو نے تیز لہجے میں کہا۔

"مسٹر مکوئین جیکولین سے شادی واقعی میری زندگی کی سب سے بڑی حماقت تھی اور اب مجھے احساس ہوا ہے کہ دراصل یہ سب میرے خلاف سازش تھی" —— ڈاکٹر جیرالڈ نے کہنا شروع کیا اور پھر اس نے جیکولین کے ساتھ کوٹھی پر جانے، وہاں قید رکھے جانے اور اس کی نقل کے یہاں سے کاغذات حاصل کرنے اور پھر اسے رہا کرنے تک پوری روئیداد تفصیل سے بیان کر دی۔ اور بلیک زیرو یہ سب سنکر واقعی حیران رہ گیا۔

"اس کا مطلب ہے لیبارٹری میں کوئی کالی بھیڑ موجود تھی" —— بلیک زیرو نے کہا۔

"جی ہاں ڈاکٹر فراسٹ اس کا ذمہ دار تھا۔ جب میں نے اس سے پوچھ گچھ کرنا چاہی تو وہ غائب تھا۔ یقیناً وہ فرار ہو چکا ہے" —— ڈاکٹر جیرالڈ نے جواب دیتے ہوئے کہا۔

"آئی ایم سوری ڈاکٹر جیرالڈ —— معاملات بے حد نازک اور الجھے ہوئے ہیں۔ اعلیٰ حکام میری ضمانت کے بغیر آپ کی کسی بات پر یقین نہ کریں گے اور آپ انتہائی دردناک حالات کا شکار ہو جائیں گے۔ جب کہ میں ذاتی طور پر جانتا ہوں کہ آپ جو کچھ کہہ رہے ہیں درست کہہ رہے ہیں لیکن میں بھی اعلیٰ حکام کو صرف اسی صورت میں آپ کی ضمانت دے سکتا ہوں کہ آپ خاموشی سے یہاں میری کوٹھی پر تشریف لائیں اور اصل ریسرچ پیپرز ساتھ لے آئیں اور میری تسلی کرا دیں اس کے بعد یقین جانیئے سب درست ہو جائے گا ورنہ دوسری صورت میں آپ بہتر سمجھ سکتے ہیں کہ کیا ہو گا۔ اتنا ضرور کہوں گا کہ آپ کسی کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہیں گے" —— بلیک زیرو نے کہا۔

"ٹھیک ہے مسٹر مکوئین —— میں سمجھتا ہوں اور آپ پر مجھے اعتماد ہے۔ آپ ایک ذمہ دار آدمی ہیں۔ میں آ رہا ہوں جیف کالونی کی کوٹھی ہے ناں وہی پہلے والی" —— ڈاکٹر جیرالڈ نے کہا۔

"ہاں وہی خاموشی سے آ جائیں۔ میں آپ کا منتظر ہوں" —— بلیک زیرو نے کہا اور رسیور رکھ دیا۔ اس کا دل بلیوں اچھل رہا تھا وہ یہاں آیا تو کسی اور مقصد کے لیے تھا لیکن حسنِ اتفاق کہ اتنی آسانی سے اسے اصل ریسرچ پیپرز مل رہے تھے۔ رسیور رکھ کر وہ اس

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

کمرے سے نکل کر واپس ڈرائنگ روم میں پہنچا تو مکوتین اور ملازم دونوں ابھی تک بیہوش پڑے ہوئے تھے۔ بلیک زیرو برآمدے میں ہی ٹہلنے لگا۔ انتظار کا ایک ایک لمحہ اُسے شاق گزر رہا تھا لیکن ظاہر ہے ڈاکٹر جیرالڈ کوئی جن تو نہ تھا کہ ایک لمحے میں وہاں پہنچ جاتا۔ اور پھر تقریباً ڈیڑھ گھنٹے کے شدید ترین انتظار کے بعد بلیک زیرو کو گیٹ کے باہر کار رُکنے کی آواز سُنائی دی اور بلیک زیرو تیزی سے قدم بڑھاتا پھاٹک کی طرف بڑھ گیا۔ اُسی لمحے کال بیل کی آواز سُنائی دی۔ بلیک زیرو نے آگے بڑھ کر پھاٹک کھولا اور پھاٹک کے ایک پٹ کے پیچھے ہو گیا۔ دوسرے لمحے سیاہ رنگ کی کار تیزی سے آگے بڑھی اور سیدھی پورچ کی طرف بڑھتی چلی گئی جہاں مکوتین کی سرکاری کار پہلے سے موجود تھی۔ بلیک زیرو نے پھاٹک بند کیا اور پھر تیز تیز قدم اُٹھاتا پورچ کی طرف بڑھنے لگا۔ کار سے ایک ادھیڑ عمر آدمی اتر کر حیرت سے اِدھر اُدھر دیکھ رہا تھا۔ اس کی نظریں بلیک زیرو پر جمی ہوئی تھیں۔

"آئیے ـــــ مسٹر مکوتین اندر ڈرائنگ روم میں آپ کے شدت سے منتظر ہیں" ـــــ بلیک زیرو نے قریب پہنچ کر انتہائی شائستہ لہجے میں کہا۔

"اوہ کیا تم ان کے ملازم ہو۔ تمہارا لباس تو ......" ڈاکٹر جیرالڈ نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں ان کا بھائی ہوں۔ انہوں نے آپ کی وجہ سے ملازموں کو بھی بھیج دیا ہے" ـــــ بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا اور ڈاکٹر جیرالڈ نے مطمئن انداز میں سر ہلا دیا۔ اور پھر ڈرائنگ روم کی طرف بڑھتا

گیا۔ اس کا انداز بتا رہا تھا کہ وہ پہلے بھی یہاں آتا جاتا رہتا ہے۔ اس لیے بغیر کسی رہنمائی کے ڈرائنگ روم کی طرف بڑھا چلا جا رہا تھا۔ جیسے ہی پردہ ہٹا کر ڈاکٹر جیرالڈ اندر داخل ہوا۔ بلیک زیرو بھی اس کے پیچھے اندر گیا اور پھر اس سے پہلے کہ سامنے کرسی پر بیہوش اور بندھے ہوئے مکوتین کو دیکھ کر ڈاکٹر جیرالڈ کے حلق سے فطری طور پر چیخ نکلتی۔ بلیک زیرو کا ہاتھ بجلی کی سی تیزی سے حرکت میں آیا اور ڈاکٹر جیرالڈ چیختا ہوا اُچھل کر اوندھے منہ قالین پر گرا۔ اس کے ساتھ ہی بلیک زیرو کی لات گھومی اور ڈاکٹر جیرالڈ ایک اور چیخ مار کر تڑپ کر ساکت ہو گیا۔ بلیک زیرو نے جھک کر اس کے لباس کی تلاشی لی لیکن اس کے لباس سے وہ ریسرچ پیپر برآمد نہ ہوئے۔ بلیک زیرو تیزی سے واپس مڑا۔ اور پورچ میں آ کر اس نے کار کی تلاشی لینی شروع کر دی اور پھر کار کے ڈلیش بورڈ کے اندر ایک خفیہ خانے سے وہ ایک لفافہ برآمد کر لینے میں کامیاب ہو گیا۔ اس نے لفافہ کھولا۔ اس کے اندر خصوصی نوعیت کے کاغذوں کا پلندہ موجود تھا۔ جس پر باریک ٹائپ میں ریسرچ کی تفصیلات موجود تھیں۔ ریسرچ ظاہر ہے سائنسی تھی۔ اس لیے بلیک زیرو اسے اچھی طرح تو نہ سمجھ سکتا تھا لیکن ایکسیم تھرٹی کے الفاظ اس نے پڑھ لیے اور اس کے ساتھ ہی اطمینان کا ایک طویل سانس لے کر اس نے کاغذات دوبارہ لفافے میں ڈالے اور لفافے کو کوٹ کی اندرونی جیب میں رکھتے ہوئے وہ تیزی سے دوبارہ ڈرائنگ روم کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے اندر پہنچ کر ڈاکٹر جیرالڈ کی جیب سے کار کی چابیاں نکالیں اور پھر خاموشی سے باہر آ گیا۔ ڈاکٹر جیرالڈ کی حالت بتا رہی تھی کہ اُسے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

بھی دو تین گھنٹوں سے پہلے ہوش نہ آسکتا تھا اور بلیک زیرو کو اندازہ تھا کہ دو تین گھنٹے اس کے لیے ایکریمیا سے روانگی کے لیے کافی ہیں۔ اس کا پروگرام یہی تھا کہ وہ کار میں بیٹھ کر سیدھا اس نواحی علاقے کے ہوٹل پہنچے گا اور وہاں سے اپنے کاغذات لے کر وہ سیدھا طیارہ چارٹر کرانے والی ایجنسی کے ذریعے ایک طیارہ چارٹر کرا کر آسانی سے کسی دوسرے ملک پہنچ سکتا ہے جہاں سے وہ واپس پاکیشیا پہنچ جائے گا اور مکوئین اور ڈاکٹر جیرالڈ اُسے تلاش کرتے رہ جائیں گے۔ اس کا دل اس بات پر بلیوں اُچھل رہا تھا کہ اس نے اس قدر اہم مشن اکیلے ہی سرانجام دے لیا تھا۔ اُسے یقین تھا کہ عمران اس کی صلاحیتوں پر اُسے خراجِ تحسین پیش کرنے پر مجبور ہو جائے گا اور یہی اس کا انعام تھا۔

توصیف کے جسم پر سیاہ رنگ کا چُست لباس تھا۔ اس لباس کی وجہ سے وہ اس وقت اندھیرے کا ایک جُز بنا ہوا تھا۔ اس کی نظریں سامنے موجود وسیع و عریض عمارت کی عقبی دیوار پر جمی ہوئی تھیں دیوار تقریباً بارہ تیرہ فٹ بلند تھی۔ اس پر نہ صرف خاردار تار لگی ہوئی تھی بلکہ توصیف کی عقابی نظروں نے ان تاروں کے درمیان گزرتی ہوئی انتہائی طاقتور وولٹیج کی الیکٹرک کی تار بھی دیکھ لی تھی طویل دیوار کے ہر بیس فٹ پر باقاعدہ بلب روشن تھے اور توصیف جانتا تھا کہ اس الیکٹرک وائر کی وجہ سے خاردار تار میں بھی باقاعدہ بجلی کی رَو دوڑ رہی ہوگی لیکن توصیف نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ ان حفاظتی اقدامات کے باوجود بھی اندر جا پہنچے گا اور اس فیصلے کی وجہ سے وہ دیوار کے ساتھ موجود ایک گڑھے میں دبکا ہوا تھا۔ توصیف نے آصف نواز سے یہ بات اُگلوا لی تھی کہ وائٹ کالر منشیات کی آڑ میں انتہائی نایاب

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

دھات ایکریمیا سمگل کر رہی ہے اور پھر آغا نے اُسے بتایا تھا کہ چیف ایکسٹو کا حکم ہے کہ وہ اس بات کا کھوج لگائے کہ وائٹ کالرکس ایجنسی کے ذریعے یہ دھات ایکریمیا آگے سپلائی کر رہی تھی اور چیف ایکسٹو کے حکم پر توصیف نے اپنے طور پر کام شروع کر دیا۔ آصف نواز ہلاک ہو چکا تھا۔ اس لیے اس سے ظاہر ہے مزید کوئی معلومات حاصل نہ ہو سکتی تھیں۔ لیکن آصف نواز کے گھر کی خفیہ تلاشی کے دوران اُسے یہ اطلاع مل گئی کہ آصف نواز کا تعلق ایکریمیا کی ایک سرکاری ایجنسی ڈی۔ ایس کے انتہائی سرگرم ایجنٹ جیکب سے تھا۔ چنانچہ وہ مزید تحقیق کے لیے ایکریمیا پہنچ گیا۔ اور پھر جب یہاں تلاش بسیار کے بعد جیکب کا پتہ معلوم کیا تو اُسے یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ جیکب اپنے فلیٹ کے کمرے میں مردہ پڑا ہوا تھا۔ اُسے گولیاں مار کر ہلاک کیا گیا تھا۔ اور گولیاں مارنے کا انداز ایسا تھا جیسے کسی نے اس پر تشدّد کے لیے ایسا کیا ہو۔ اور ظاہر ہے تشدّد کسی کی زبان کھلوانے کے لیے ہی کیا جاتا ہے۔ توصیف نے جیکب کے اس فلیٹ کی تلاشی لی لیکن وہاں سے اُسے کوئی کام کی چیز نہ مل سکی تو وہ خاموشی سے واپس آگیا۔ اب اُسے کسی ایسے آدمی کی تلاش تھی جس کے ساتھ جیکب کی گہری دوستی ہو تاکہ اس آدمی کے ذریعے وہ جیکب اور ڈی ایس کے سلسلے میں مزید معلومات حاصل کر سکتا اور دو روز کی سخت تگ و دو کے بعد آخر کار اُسے معلوم ہو گیا کہ اساندر نامی اب پتی عورت اور جیکب کے درمیان گہری آشنائی تھی اور ان کی منگنی بھی ہو چکی تھی لیکن جیکب چونکہ عیاش فطرت آدمی تھا اور اس کی اکثر راتیں بدنام کلبوں میں طوائفوں کے ساتھ گزرتی تھیں اس لیے اساندر نے بات

صرف منگنی تک ہی محدود رکھی تھی۔ ان کی شادی نہ ہو سکی تھی۔ اساندر کے بارے میں تحقیقات کے بعد اُسے معلوم ہو گیا کہ اساندر صرف کاروباری عورت نہیں ہے بلکہ اس کا باقاعدہ گروپ ہے جسے اساندر گروپ کہا جاتا ہے اور اس گروپ کا تعلق بھی حکومت ایکریمیا سے ہے چنانچہ اس نے فیصلہ کر لیا کہ وہ اب اساندر سے اس جیکب اور ڈی۔ ایس کے بارے میں معلومات حاصل کرے گا۔ اساندر اپنی رہائش گاہ سے بہت کم باہر نکلتی تھی اور توصیف کو یہ بھی معلوم ہو گیا تھا کہ اس نے اپنی رہائش گاہ میں انتہائی جدید حفاظتی انتظامات کر رکھے ہیں لیکن اس کے باوجود توصیف یہاں موجود تھا۔ جب رات آدھی سے زیادہ گزر گئی تو توصیف اسی گڑھے سے نکلا۔ اس نے اپنی پشت پر لدے ہوئے تھیلے میں سے کمند نکالی اور چند لمحوں بعد کمند دیوار کی دوسری طرف لپٹ چکی تھی۔ رسّی نائلون کی تھی اس لیے توصیف بجلی کے کرنٹ کی طرف سے بے فکر تھا۔ وہ کمند کی رسّی کو پکڑے کسی بندر کی سی پھرتی سے اوپر چڑھتا گیا۔ خاردار تاروں کے قریب پہنچ کر وہ رک گیا۔ اس نے ایک ہاتھ سے رسّی کو تھاما جب کہ دوسرے ہاتھ سے پشت پر موجود تھیلے میں سے ایک کپڑا گھسیٹ کر نکالا اور اُسے خاردار تاروں پر ڈال کر ایک بار پھر اوپر کو اُٹھا اور دوسرے لمحے وہ اس کپڑے پر پیر جمائے دیوار پر کھڑا ہو چکا تھا۔ اس نے پیر جماتے ہی رسّی کو ایک مخصوص انداز میں جھٹکا دیا تو دوسری طرف دیوار میں پھنسا ہوا فولادی آنکڑا نکل آیا اندر ایک وسیع پائیں باغ تھا جس میں پھولوں کی خوبصورت کیاریاں اور خوبصورت درخت موجود تھے۔ لیکن اندر ہر طرف خاموشی چھائی

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

ہوئی تھی۔ توصیف نے رسّی کو سمیٹا اور پھر فولادی آنکڑے کو اس نے مخصوص انداز میں گھما کر اس بار باہر کی طرف دیوار کے ساتھ پھینکا۔ جب آنکڑا کے فولادی کانٹے دیوار میں مضبوطی سے پیوست ہو گئے تو اس نے رسّی کو اندر پھینکا اور پھر اُچھل کر اس نے رسّی کو پکڑا اور تیزی سے نیچے اُترتا چلا گیا۔ جیسے ہی اس کے قدم زمین سے ٹکرائے اس نے رسّی کو چھوڑا اور سانپ کی سی تیزی سے ایک پھولدار جھاڑی کی اوٹ میں دبک گیا۔ کچھ دیر تک وہ جھاڑی کی اوٹ میں دبکا ہوا ماحول کا جائزہ لیتا رہا۔ لیکن ہر طرف پہلے کا سا گہرا سکوت طاری تھا۔ سامنے عمارت کی ایک کھڑکی کھلی ہوئی نظر آ رہی تھی۔ جب توصیف کی تسلّی ہو گئی کہ اس کے اندر آنے کی اطلاع کسی کو نہیں ہوئی تو اس نے جیب سے ایک مشین پسٹل نکالا اور پھر جھکے جھکے انداز میں دوڑتا ہوا اس کھلی کھڑکی کی طرف بڑھتا چلا گیا۔ کھڑکی کے ساتھ لگ کر وہ چند لمحے اندر کا جائزہ لیتا رہا۔ یہ ایک چھوٹا سا کمرہ تھا جس میں ایک بیڈ، دو کرسیاں اور ایک میز رکھی ہوئی تھی لیکن کمرہ خالی تھا۔ توصیف نے ہاتھ اُٹھائے اور اچک کر کھلی کھڑکی پر چڑھا اور پھر آہستگی سے اندر کود گیا۔ کمرہ واقعی خالی تھا لیکن ابھی توصیف اس کے دوسرے دروازے کی طرف بڑھا ہی تھا کہ یکلخت سیٹی کی سی آواز سنائی دی اور اس سے پہلے کہ توصیف یہ آواز سن کر چونکتا اُسے ایک لمحے کے ہزارویں حصّے میں ایسا احساس ہوا جیسے کوئی لجلجی سی چیز اس کی ناک سے آ ٹکرائی ہو۔ اس کا ہاتھ بے اختیار چہرے کی طرف اُٹھا مگر دوسرے لمحے اس کا ذہن اس کا ساتھ چھوڑ گیا اور آخری احساس جو اس کے ذہن میں جاگزیں ہوا وہ اس کے لڑکھڑا کر

نیچے گرنے کا تھا لیکن پھر اس کے تاریک ذہن میں روشنی کی کرن نمودار ہوئی اور چند لمحوں بعد اس کے تمام احساسات بیدار ہو گئے لیکن جیسے ہی اس کی آنکھیں کھلیں وہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ وہ ایک وسیع و عریض کمرے کے درمیان لوہے کی ایک کرسی پر لوہے کے راڈز سے جکڑا ہوا بیٹھا تھا۔ کمرے میں ہر طرف ٹارچر دینے والے جدید اور قدیم آلات بکھرے ہوئے تھے لیکن کمرہ خالی تھا وہاں کوئی آدمی نہ تھا۔ کمرے کی چھت کے ساتھ روشندان کے شیشے سے دھوپ اندر آ رہی تھی اور اس دھوپ کو دیکھ کر توصیف نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔ اس کا مطلب تھا کہ اُسے طویل وقت کے بعد ہوش آیا ہے۔ کیونکہ وہ آدھی رات کے وقت اساندر مینشن میں داخل ہوا تھا اور اس وقت دھوپ کو دیکھ کر اُسے اندازہ ہو رہا تھا کہ دن کے دس گیارہ بج چکے ہیں۔ اس کا مطلب تھا کہ وہ اندازاً گیارہ بارہ گھنٹے بیہوش رہا ہے اس نے کرسی کی جکڑ سے اپنے آپ کو آزاد کرانے کی کوششیں شروع کر دیں لیکن کرسی کے راڈز اس قدر سخت اور فولادی تھے کہ اُسے جلد ہی احساس ہو گیا کہ وہ کسی طرح بھی ان سے آزاد نہیں ہو سکتا۔ کرسی کے پائے فرش میں گڑے ہوئے تھے۔ اس نے پیر عقب میں لے جا کر عقبی پائے پر موجود بٹن کو چیک کرنے کی کوشش کی لیکن باوجود کوشش کے وہ وہاں کوئی بٹن تلاش نہ کر سکا۔

چند لمحوں بعد سامنے والا بند دروازہ کھلا اور ایک لحیم شحیم آدمی اندر داخل ہوا۔ اس کے جسم پر چست لباس تھا اور چہرے پر اس طرح کی خشونت تھی جیسے وہ پیشہ ور جلاد ہو۔ اس نے بے نیازانہ

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

انداز میں توصیف پر نظریں ڈالیں اور پھر دروازے کی سائیڈ پر بڑے مؤدبانہ انداز میں کھڑا ہو گیا۔

"میں کس کی قید میں ہوں مسٹر" ——— توصیف نے اس جلاد سے مخاطب ہو کر کہا۔

"مادام اساندر کی قید میں" ——— اس آدمی نے روکھے سے لہجے میں جواب دیتے ہوئے کہا اور پھر اس سے پہلے کہ توصیف اس سے مزید کوئی بات کرتا۔ دروازہ ایک بار پھر کھلا اور اس بار اندر داخل ہونے والی ایک خوبصورت اور نوجوان عورت تھی۔ اس کے جسم پر خوبصورت اور انتہائی قیمتی لباس تھا۔ اس کے اندر داخل ہوتے ہی وہ جلاد نما آدمی تیزی سے حرکت میں آیا اور اس نے ایک طرف رکھی ہوئی کرسی اٹھا کر توصیف کے سامنے کچھ فاصلے پر ——— رکھ دی اور ایک بار پھر احتراماً پیچھے ہٹ کر کھڑا ہو گیا۔ یہ عورت توصیف کو غور سے دیکھتی ہوئی کرسی پر بیٹھ گئی۔

"تو تم بھی عمران کے گروپ کے رکن ہو" ——— اس عورت نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا اور توصیف عمران کا نام سن کر بے اختیار چونک پڑا۔ اس کے ذہن کے کسی گوشے میں بھی یہ بات موجود نہ تھی کہ یہ عورت جو یقیناً مادام اساندر ہو گی عمران کے متعلق بات کرے گی۔

"عمران وہ کون ہے" ——— توصیف نے اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے کہا اور اساندر بے اختیار مسکرا دی۔

"اگر تم یہ سمجھ رہے ہو کہ تمہارے چہرے پر ابھی تک ایکریمین میک اپ ہے تو یہ خیال ذہن سے نکال دو۔ تم اس وقت اپنے اصل

حلیے میں ہو اور تم نے رات کو جیسے ہی دیوار کو ہاتھ لگایا تھا میرا حفاظتی سسٹم آن ہو گیا تھا اور تمہیں بیہوش کر کے یہاں بند کر دیا گیا مجھے صبح اٹھنے کے بعد تمہاری یہاں آمد کی رپورٹ ملی تھی۔ میں نے تمہارا میک اپ صاف کرنے اور تمہیں ہوش میں لانے کا حکم دیا تھا اور اب تمہارا چہرہ بتا رہا ہے کہ تم بھی ایشیائی ہو۔ اور ظاہر ہے تمہارا تعلق بھی اس احمق عمران سے ہی ہو گا لیکن میری سمجھ میں یہ بات نہیں آئی کہ کل عمران بظاہر مجھے بیوقوف بنا کر ریسرچ پیپرز لے گیا ہے پھر تم کیوں آئے ہو" ——— اساندر نے اس بار انتہائی سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"ریسرچ پیپرز ——— کیسے ریسرچ پیپرز" ——— توصیف نے حقیقی حیرت بھرے لہجے میں کہا اور اساندر کے چہرے پر بھی حیرت کے تاثرات ابھر آئے۔ کیونکہ اتنی بات تو وہ سمجھ سکتی تھی کہ توصیف کے لہجے میں موجود حیرت حقیقی ہے یا مصنوعی۔

"کیا تمہارا تعلق عمران سے نہیں ہے ——— جب کہ عمران کا نام سن کر تم چونکے تھے" ——— اساندر نے اس بار حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میرا نام توصیف ہے اور میرا تعلق اپ لینڈ سے ہے۔ میں عمران کو جانتا ہوں اس کا تعلق تو پاکیشیا سے ہے۔ اس لیے اس کا نام اچانک تمہارے منہ سے سن کر میں چونکا تھا۔ لیکن مجھے کسی ریسرچ پیپرز وغیرہ کا کوئی علم نہیں ہے" ——— توصیف نے جواب دیا۔ اور واقعی اسے معلوم بھی نہ تھا کہ اساندر کس ریسرچ پیپرز کی بات کر رہی ہے۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"تو پھر تم یہاں کیوں اس طرح چوروں کی طرح داخل ہوئے تھے؟" اساندر نے اس بار سخت لہجے میں کہا۔

"نجانے کیا بات ہے کہ تمہارا چہرہ دیکھنے کے بعد میرا دل کہہ رہا ہے کہ میں سچ کہہ دوں لیکن کہیں تم یہ نہ سمجھ لو کہ میں بُزدل ہوں ـــ اور یہاں اس حالت میں اپنے آپ کو بندھا ہوا دیکھ کر اور تمہارے ٹارچر آلات کی وجہ سے میں سچ بولنے پر مجبور ہو گیا ہوں" ـــ توصیف نے جواب دیتے ہوئے کہا اور اساندر بے اختیار ہنس پڑی۔

"تم فکر نہ کرو تمہارے چہرے کے مخصوص خدوخال دیکھ کر مجھے اندازہ ہو گیا ہے کہ تم دلیر اور بہادر آدمی ہو۔ اس لیے تم اگر سچ بولو گے تو میں سمجھوں گی کہ تم بغیر کسی خوف کے سچ بول رہے ہو" ـــ اساندر نے ہنستے ہوئے کہا۔

"میرا تعلق اَپ لینڈ سیکرٹ سروس سے ہے۔ اَپ لینڈ میں سیکرٹ سروس نے ایک بین الاقوامی تنظیم وائٹ کالر کو گرفتار کیا۔ وہ بظاہر منشیات سپلائی کرتے تھے لیکن مزید تحقیقات پر معلوم ہوا کہ دراصل وہ منشیات کی آڑ میں اَپ لینڈ سے ایک نایاب دھات ایکسم تھرٹی سپلائی کر رہے تھے۔ چونکہ سارا گروہ مارا گیا تھا اس لیے اس بارے میں مزید پیشرفت نہ ہو سکی، لیکن میں نے تحقیقات جاری رکھی اور پھر ایک انٹیلی جنس آفیسر آصف نواز کے بارے میں معلومات مل گئیں کہ اس کا تعلق وائٹ کالر کی اس سپلائی سے تھا۔ آصف نواز کو گرفتار کر لیا گیا۔ جب اس پر تھرڈ ڈگری کا استعمال ہوا تو اس نے صرف اتنا بتایا کہ وہ ایکریمیا کی ایک خفیہ سرکاری ایجنسی ڈی۔ ایس کے سرگرم

ایجنٹ جیکب کا آدمی ہے۔ لیکن اس تشدد کے دوران آصف نواز ہلاک ہو گیا تھا سرکاری ایجنسی ڈی۔ ایس اور وائٹ کالر کے ساتھ اشتراک کا علم ہونے پر ہم مزید چونک گئے اور میں اصل صورتِ حال معلوم کرنے کے لیے یہاں ایکریمیا آ گیا۔ یہاں میں نے بڑی مشکل سے جیکب کا کھوج نکالا مگر جب میں جیکب کے فلیٹ پر پہنچا تو میں نے دیکھا کہ وہاں جیکب کی لاش پڑی ہوئی تھی اُسے اس انداز میں گولیاں ماری گئی تھیں جیسے اس پر تشدد کر کے اس کی زبان کھلوانے کی کوشش کی گئی ہو۔ میں نے جیکب کے فلیٹ کی تلاشی لی لیکن کچھ معلوم نہ ہو سکا تو میں نے اس بات کا کھوج لگانا شروع کر دیا کہ جیکب کی زیادہ دوستی کس کے ساتھ تھی اور پھر مجھے بتایا گیا کہ وہ تمہارا منگیتر تھا اور تمہارے ساتھ اس کی بڑی دوستی تھی چنانچہ میں یہاں آیا تاکہ تم پر قابو پا کر تم سے معلوم کر سکوں کہ اس نایاب دھات کی اس طرح سپلائی سے حکومت ایکریمیا کیا فائدہ اُٹھانا چاہتی ہے لیکن یہاں آ کر میں قید ہو گیا۔ مجھے اطلاع تو ملی تھی کہ یہاں انتہائی جدید حفاظتی انتظامات ہیں لیکن میرے تصور میں اس قدر جدید انتظامات نہ تھے میں سمجھا عام سے انتظامات ہوں گے" ـــ توصیف نے پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا اور جو کچھ اس نے بتایا تھا وہ واقعی سچ تھا۔ البتہ اس نے اس بات کو گول کر دیا تھا کہ اُسے اس کھوج لگانے کا حکم پاکیشیا سیکرٹ سروس کے چیف نے دیا تھا۔

"جبرالڈ" ـــ اساندر نے مڑ کر دیوار کے ساتھ کھڑے اس جلاد نما آدمی سے مخاطب ہو کر کہا۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"یس مادام" ——— جبراللہ نے آگے بڑھ کر انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"انٹر فون لے آؤ" ——— اساندر نے کہا اور جبراللہ تیزی سے ایک دیوار میں بنی ہوئی الماری کی طرف بڑھ گیا۔ اس نے الماری کھولی اور اس میں موجود ایک وائرلیس فون پیس اُٹھا کر وہ مڑا اور اس نے انتہائی مؤدبانہ انداز میں فون پیس اساندر کے ہاتھ میں دے دیا۔

توصیف خاموش بیٹھا یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا لیکن اس کی سمجھ میں نہ آرہا تھا کہ اساندر نے یہ فون کیوں منگوایا ہے۔ اساندر نے فون پیس پر موجود بہت سے بٹنوں میں سے ایک بٹن پریس کر دیا۔

"ہیلو فرینک" ——— اساندر نے تحکمانہ لہجے میں کہا۔

"یس مادام" ——— رسیور سے آواز سنائی دی۔ آواز اس قدر بلند تھی کہ کچھ فاصلے پر بیٹھے ہوئے توصیف کو بھی صاف سنائی دے گئی۔

"الیون تھرٹی کی کیا رپورٹ ہے" ——— اساندر نے پوچھا۔

"او۔ کے مادام" ——— دوسری طرف سے جواب دیا گیا اور اساندر نے بٹن آف کر کے فون دوبارہ جبراللہ کی طرف بڑھا دیا۔

"تو تم جو کچھ کہہ رہے تھے وہ سچ ہے۔ میں نے تمہارے لہجے سے تو اندازہ لگا لیا تھا لیکن میرے پاس ایک ایسی جدید مشین بھی موجود ہے جو سچ جھوٹ کی تمیز کرتی ہے۔ اس نے بھی تمہیں او۔ کے کر دیا ہے" ——— اساندر نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"میں نے پہلے ہی کہا تھا کہ تمہارا چہرہ دیکھنے کے بعد میرا دل سچ

کہنے کے لیے تیار ہو گیا تھا ورنہ میں کوئی بھی کہانی بنا سکتا تھا" ——— توصیف نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"اگر کہانی بناتے تو اب تک زندہ بھی نظر نہ آرہے ہوتے۔ مجھے حبیب کی موت کی اطلاع مل چکی ہے۔ اور میں سمجھتی ہوں کہ اس کی موت عمران کے ہاتھوں ہی ہوئی ہے۔ میں نے سوچا تھا کہ حبیب کا انتقام لوں لیکن پھر میں نے ارادہ ترک کر دیا۔ کیونکہ جب عمران کو واپس جا کر معلوم ہو گا کہ اس کے ساتھ کیا ہوا ہے تو وہ جس کرب سے گزرے گا۔ یہی میری نظر میں بہت بڑا انتقام ہے" ——— اساندر نے کہا۔

"آخر تم بار بار عمران کا نام کیوں لے رہی ہو۔ کیا وہ بھی میری طرح یہاں آیا تھا" ——— توصیف نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"ہاں وہ بھی آیا تھا لیکن وہ تمہاری طرح احمق نہیں تھا کہ چوروں کی طرح رات کو دیواریں پھاند کر آتا۔ اس نے مجھ سے ریسرچ پیپرز حاصل کرنے کے لیے انتہائی ذہانت آمیز پلان بنایا اور اپنے طور پر وہ اس پلان میں کامیاب ہو کر واپس گیا ہے، لیکن اُسے معلوم نہیں کہ اس کا ٹکراؤ کسی عام عورت سے نہیں بلکہ اساندر سے ہوا تھا۔ میں نے اس کا منصوبہ اُسی پر ہی پلٹ دیا تھا اور جب اس پر اپنی شکست کا راز کھلے گا تب اُسے معلوم ہو گا کہ ذہانت کسے کہتے ہیں" ——— اساندر نے ایسے انداز میں بولنا شروع کر دیا جیسے وہ لاشعوری طور پر بولے چلی جا رہی ہو۔

"لیکن عمران تو مافوق الفطرت حد تک ذہین سمجھا جاتا ہے وہ

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

کیسے شکست کھا سکتا ہے" ــــ توصیف نے بے اختیار ہو کر کہا تو اساندرا اس کی بات سن کر چونک پڑی۔ وہ چند لمحے ایسی نظروں سے توصیف کو دیکھتی رہی جیسے توصیف کو دیکھنے کے باوجود اس کے پیچھے کسی چیز کو دیکھ رہی ہو۔ اور پھر اس کے چہرے پر عجیب سی مسکراہٹ رینگ گئی۔

"سنو میں تمہیں مختصر طور پر بتاتی ہوں اور تمہیں میں نے اپنی فطرت کے خلاف زندہ باہر بھجوانے کا فیصلہ کر لیا ہے لیکن پہلے تم وعدہ کرو کہ تم یہاں سے سیدھے پاکیشیا جاؤ گے اور جا کر عمران کو وہ سب کچھ بتا دو گے جو میں تمہیں بتاؤں گی۔ تم سچے آدمی ہو اس لیے مجھے یقین ہے کہ تم اپنا وعدہ یقیناً پورا کرو گے" ــــ اساندرا نے کہا۔

"ٹھیک ہے۔ وعدہ رہا کہ میں یہاں سے واپسی پر اپ لینڈ جانے کی بجائے سیدھا پاکیشیا جاؤں گا اور جو کچھ تم بتاؤ گی وہ سب کچھ میں عمران کو بتا دوں گا" ــــ توصیف نے فوراً ہی وعدہ کرتے ہوئے کہا۔

"تو سنو ایکسیم بھرتی دھات سے یہاں ایکس۔ ون لیبارٹری میں توانائی پر اہم ترین ریسرچ کی جا رہی ہے۔ ایکسیم بھرتی اپ لینڈ اور پاکیشیا میں موجود قدیم شہاب ثاقبوں سے حاصل کی جا رہی تھی چونکہ خفیہ ایجنسی ڈی۔ ایس کا دائرہ کار ہی ایسی لیبارٹریوں کو انتہائی نایاب دھات کی سپلائی ہے۔ اس لیے اس دھات کے حصول کے لیے بھی ڈی۔ ایس کو ہی استعمال کیا گیا۔ وائٹ کالر کے ذریعے

منشیات کے روپ میں ایکسیم بھرتی کی خفیہ سپلائی کا منصوبہ جیکب نے بنایا تھا اور بے حد کامیاب رہا۔ لیکن آخری مرحلے پہ نجانے کیا ہوا کہ منصوبہ لیک آؤٹ ہو گیا اور پاکیشیا سیکرٹ سروس اس دھات کے پیچھے لگ گئی۔ البتہ اپ لینڈ سے آنے والے تم پہلے آدمی ہو بہرحال ایکس ون لیبارٹری میں اس پر ریسرچ ہوتی رہی۔ ڈاکٹر جبیر اللہ اس ریسرچ کا انچارج تھا۔ جیکب کو اس کی پوری تفصیل کا علم تھا۔ جیکب کے ذریعے مجھے اس کا علم ہوا اور جیکب کے ذریعے ہی معلوم ہوا کہ عمران اور اس کے ساتھی اس ریسرچ میں دلچسپی لے رہے ہیں۔ عمران کی فائل جب میں نے پڑھی اور اس کے متعلق تفصیلات معلوم کیں تو مجھے یقین ہو گیا کہ ہم چاہے لاکھ کوششیں کریں، عمران اور پاکیشیا سیکرٹ سروس بہرحال یہ ریسرچ اڑا کر لے جائے گی۔ چنانچہ میں نے اس ریسرچ کو حاصل کرنے کی منصوبہ بندی کی کہ اگر ــــ اسے ایکریمیا کے ہاتھ سے نکلنا ہی ہے تو پھر میں اس سے کیوں نہ فائدہ اٹھاؤں۔ مجھے یقین تھا کہ اسے کسی بھی سپر پاور کو فروخت کر کے میں اربوں کھربوں ڈالر کما سکتی ہوں لیکن میں منصوبہ ایسا بنانا چاہتی تھی کہ کسی کو اس پر شک نہ پڑے اور حکومت ایکریمیا کو بھی علم نہ ہو کہ اصل ریسرچ پیپرز کہاں چلے گئے۔ چنانچہ میں نے اپنی تنظیم کی ایک رکن جیکولین کو استعمال کرنے کا پروگرام بنایا۔ ڈاکٹر جبیر اللہ کے بارے میں معلومات حاصل کر لی گئیں وہ بوڑھا کنوارہ تھا اور سائنس کی دنیا میں گم رہنے والا آدمی تھا۔ ایک مخصوص قسم کا مشروب پلا کر اس کے خفتہ جذبات کو اس حد تک ابھارا گیا کہ وہ فوری طور پر جیکولین سے شادی پر تیار ہو گیا اور پھر یہ شادی بھی ہو گئی اور جیکولین اس کی بیوی بن کر

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

لیبارٹری پہنچ گئی۔ وہاں ایک نوجوان سائنسدان ڈاکٹر فراسٹ سے بھی یہی کھیل کھیلا گیا۔ لیکن اصل مسئلہ تھا ریسرچ پیپرز کا لیبارٹری سے باہر نکالنا۔ کیونکہ لیبارٹری میں ایسے سائنسی اقدامات کئے گئے تھے کہ ریسرچ پیپرز کسی طرح بھی باہر نہ آسکتے تھے اور نہ ان کی نقل تیار کی جاسکتی تھی لیکن جب ڈاکٹر فراسٹ نے بتایا کہ ڈاکٹر جیرالڈ نے از خود اصل ریسرچ کے ساتھ ساتھ اس کی ایک ڈپلیکیٹ بھی تیار کی ہے اور اصل کو وہ خفیہ رکھتا ہے اور ڈپلیکیٹ کو سب کے سامنے رکھتا ہے تو میں نے ڈاکٹر فراسٹ کے ذریعے پہلا کام یہ کیا کہ اصل ریسرچ پیپرز اور ڈپلیکیٹ کو تبدیل کرا دیا۔ اب جسے ڈاکٹر جیرالڈ اصل سمجھ رہا تھا وہ ڈپلیکیٹ تھی اور جسے وہ ڈپلیکیٹ سمجھ رہا تھا وہ اصل تھے۔ ڈپلیکیٹ سے یہ مطلب نہیں کہ وہ اصل کی ہو بہو نقل تھی۔ بلکہ ڈاکٹر جیرالڈ جان بوجھ کر اس کو اس طرح بدلتا رہا کہ ڈپلیکیٹ سے کوئی مقصد آخر کار حاصل نہ ہو سکتا تھا لیکن بظاہر وہ کامیاب ریسرچ نظر آتی تھی۔ ڈاکٹر جیرالڈ بہت بڑا سائنسدان ہے۔ یہ اس کے لئے معمولی بات تھی۔ بہرحال جب یہ کام ہو گیا تو جیکولین کے ذریعے ڈاکٹر جیرالڈ کو لیبارٹری سے باہر لایا گیا اور پھر ایک آدمی جو اس دوران ڈاکٹر جیرالڈ بننے کی ریہرسل کرتا رہا تھا اور جیکولین کی امداد سے ڈاکٹر جیرالڈ کی فلمیں اور ٹیپ ہمیں ملتے رہتے تھے۔ وہ آدمی جس کا نام انتھونی تھا، ڈاکٹر جیرالڈ کے روپ میں جیکولین کے ساتھ واپس لیبارٹری میں گیا۔ جیکولین کے ساتھ ہونے اور مکمل ریہرسل اور روپ کی وجہ سے وہ تمام مراحل آسانی سے طے کر گیا اور اس نے ریسرچ پیپرز لیے اور پھر جیکولین سمیت واپس آ گیا

اس طرح اصل ریسرچ پیپرز ہمارے پاس پہنچ گئے۔ ہم نے ڈاکٹر جیرالڈ کو رہا کر دیا اور وہ واپس لیبارٹری چلا گیا کیونکہ ہمیں معلوم تھا کہ وہ اس بات پر خوش ہوگا کہ اصل ریسرچ اس کے پاس محفوظ ہے اور خود کسی بھی سزا سے بچنے کے لیے وہ زبان بھی نہ کھولے گا۔ اس طرح میں اپنے منصوبے میں سو فیصد کامیاب ہو گئی۔ لیکن پھر اچانک ایک نئی بات ہو گئی۔ اچانک عمران اپنے ساتھیوں سمیت یہاں میری رہائش گاہ پر آ گیا۔ میں نے اُسے پہچان لیا تھا لیکن وہ پرنس آف ڈھمپ بنا رہا اس کا خیال تھا کہ میں اس کے اس نام سے واقف نہیں ہوں۔ اس کے اس طرح اچانک آجانے پر میں پریشان ہو گئی اور جب عمران نے باتوں ہی باتوں میں جیکولین اور ڈاکٹر جیرالڈ کا ذکر کیا تو میں سمجھ گئی کہ اس آدمی کو میرے منصوبے کا علم ہو چکا ہے۔ اب میرے سامنے دو صورتیں تھیں یا تو میں عمران اور اس کے ساتھیوں کو ہلاک کر دیتی یا عمران کو بھی اپنی ذہانت سے ایسا ڈاج دیتی کہ وہ بھی ڈاکٹر جیرالڈ کی طرح خوش و خرم واپس چلا جاتا۔ میں نے دوسرا راستہ اپنایا کیونکہ ہلاکت کے نتیجے میں مسائل اور پیچیدگیاں بڑھ سکتی تھیں۔ ادھر عمران نے بھی اپنی ذہانت سے میرے خلاف منصوبہ بندی کی۔ اس نے ایک خصوصی ٹائپ کا ڈکٹا فون یہاں چھوڑا اور واپس چلا گیا۔ اتفاق سے اس ڈکٹا فون کا مجھے علم ہو گیا اور پھر اس کے ذریعے میں نے عمران کا منصوبہ اس پر پلٹ دیا۔ خصوصی مشینری کے ذریعے میں نے اس کے ریسیور کو اور اس کے گرد ماحول کو چیک کرنا شروع کر دیا۔ عمران اپنے ساتھیوں سمیت میری رہائش گاہ سے قریب ہی رک گیا اور

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

پھر اس نے ایک پبلک فون بوتھ سے میرے ساتھ ایکریمین سیکرٹ سروس کا چیف بن کر بات کی۔ اس خصوصی مشینری سے میں نہ صرف اس سے بات کر رہی تھی بلکہ میں اُسے بات کرتا ہوا دیکھ بھی رہی تھی۔ عمران کا منصوبہ میں سمجھ گئی وہ مجھے میری رہائش گاہ سے باہر نکالنا چاہتا تھا اور پھر اس نے جو گفتگو کی اس کے مطابق میں نے لازماً باہر آ کر اصل ریسرچ پیپرز کی نقل بنوانی تھی اور نقل سیکرٹ سروس کو دینا تھی اور اصل اپنے پاس رکھنی تھی جب کہ اُسے یہ معلوم نہ تھا کہ ریسرچ پیپرز حاصل ہوتے ہی میں نے مزید الجھنوں سے بچنے کے لیے کارروائی فوری کر ڈالی تھی۔ ڈاکٹر فراسٹ کو میں پہلے ہی لیبارٹری سے نکال کر یہاں لا چکی تھی۔ ڈاکٹر فراسٹ ڈاکٹر جیرالڈ کے ساتھ شروع سے اس ریسرچ میں شامل رہا تھا اور وہ اس قدر ذہین ہے کہ ڈاکٹر جیرالڈ بھی اس کی ذہانت پر ناز کرتا ہے۔ بہرحال جیسے ہی ریسرچ پیپرز یہاں پہنچے میں نے خصوصی مشینری اور ڈاکٹر فراسٹ کے ذریعے فوری طور پر اس کی بالکل اُسی طرح ڈپلیکیٹ بنوالی تھی جس طرح ڈاکٹر جیرالڈ نے بنائی تھی۔ جب عمران کا منصوبہ مجھ پر ظاہر ہوا تو میں نے وہی ڈپلیکیٹ اُٹھائی اور اپنے ساتھیوں سمیت اپنی رہائش گاہ سے باہر نکلی اور پھر وہی کچھ ہوا جو میں نے سوچا تھا عمران اور اس کے ساتھیوں نے ہم پر حملہ کیا میرے دو ساتھی ہلاک ہو گئے میں اور جیکولین بیہوش کر دی گئی اور وہ ڈپلیکیٹ کاپی عمران نے حاصل کر لی۔ اس کے نقطۂ نظر سے یہ اصل تھی۔ اور وہ خوشی خوشی واپس چلا گیا۔ جب کہ اصل ریسرچ اب بھی میرے پاس ہے اور میں اس کا سودا کر رہی ہوں۔ جب تک تم جا کر عمران کو یہ تفصیل بتاؤ گے تب تک

اس کا سودا ہو کر یہ ریسرچ پیپرز کسی سُپر پاور کی تحویل میں جا چکے ہوں گے لیکن عمران کو پتہ لگ جائے گا کہ اسانڈر کو شکست دینا اس کے بس کی بات نہیں ہے ورنہ اُسے طویل عرصے تک یہی زعم رہے گا کہ وہ مجھے شکست دے کر کامیاب لوٹا ہے"۔۔۔۔ اسانڈر نے کہا اور توصیف اسانڈر کی بے پناہ ذہانت پر واقعی حیران رہ گیا۔ اگر وہ درست کہہ رہی تھی تو اس کا مطلب تھا کہ وہ عمران جیسے شخص کو بھی مات دینے میں کامیاب ہو چکی ہے۔

"ٹھیک ہے۔۔۔۔ میں تمہارا پیغام دے دوں گا اور ویسے بھی میرا مشن مکمل ہو گیا ہے۔ اَپ لینڈ انتہائی پسماندہ اور غریب ملک ہے۔ اُسے تو ویسے بھی اس ایڈوانس ٹائپ کی ریسرچ میں کیا دلچسپی ہو سکتی ہے۔ ایکسیم تھرٹی کی واپسی بھی ہمارے لیے بیکار ہے"۔۔۔۔ توصیف نے طویل سانس لیتے ہوئے کہا۔

"او۔ کے"۔۔۔۔ اسانڈر نے کرسی سے اُٹھتے ہوئے کہا اور پھر تیزی سے مڑ کر دروازے سے باہر نکل گئی اس کے پیچھے وہ جلاد نما آدمی بھی باہر چلا گیا تھا۔

توصیف بدستور کرسی پر جکڑا ہوا بیٹھا تھا اور سوچ رہا تھا کہ نجانے سانڈر اس کے متعلق حتمی فیصلہ کیا کرتی ہے کہ اچانک چھت سے سرسراہٹ کی آواز آتی سنائی دی اور توصیف نے چونک کر چھت کی طرف دیکھا ہی تھا کہ چھت سے سُرخ روشنی کی لہر سی نکل کر توصیف سے ٹکرائی اور اس کے ساتھ ہی توصیف کا ذہن پہلے سُرخ اور پھر سیاہ رنگ میں ڈوبتا چلا گیا۔ پھر جب اس کے ذہن میں روشنی نمودار ہوئی

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

اور اس کا شعور جاگا تو وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ وہ عمارت کی عقبی دیوار کے اسی گڑھے میں پہلو کے بل پڑا ہوا تھا جہاں سے رات کے اندھیرے میں عمارت کے اندر جانے کے لیے دیکھ رہا تھا۔ اس وقت شام ہونے والی تھی۔ اس کا مطلب تھا کہ اسے یہاں اس حالت میں پڑے ہوئے بھی کئی گھنٹے گزر چکے ہیں۔ شاید اسے جن شعاعوں کی مدد سے بیہوش کیا گیا تھا اس کے اثرات کافی طویل وقت تک رہتے تھے۔ بہرحال توصیف اٹھ کر کھڑا ہو گیا۔ اس نے نظریں اٹھا کر ایک بار پھر عمارت کی عقبی دیوار کی طرف دیکھا اور پھر خاموشی سے گڑھے سے نکل کر سڑک کی طرف بڑھ گیا۔ اب وہ سمجھ چکا تھا کہ اندر ایسی خصوصی مشینری موجود ہے کہ یقیناً اندر سے اسے باقاعدہ چیک کیا جا رہا ہو گا۔ اس لیے کوئی بھی غلط حرکت اس کا خاتمہ کر سکتی تھی لیکن اس کے ساتھ ساتھ اس نے یہ فیصلہ بھی کر لیا تھا کہ وہ اسانڈر سے ہر حالت میں وہ اصل ریسرچ پیپرز بھی حاصل کر کے ہی واپس جائے گا تاکہ جب اسانڈر کی بتائی ہوئی کہانی عمران کو سنائے اور ساتھ اصل ریسرچ پیپرز بھی اس کے حوالے کر کے اس پر یہ ثابت کر سکے کہ توصیف بھی کسی سے کم نہیں ہے لیکن ان ریسرچ پیپرز کو حاصل کرنے کے لیے اس کے ذہن میں کوئی کامیاب اور قابلِ عمل ترکیب نہ آ رہی تھی۔ وہ یہی کچھ سوچتا ہوا سڑک پر پہنچ گیا۔ اس کا جسم بری طرح ٹوٹ رہا تھا۔ اس لیے اس نے خاموشی سے آگے جا کر ایک خالی ٹیکسی ہائر کی اور اپنے ہوٹل کی طرف بڑھ گیا تاکہ وہاں تنہائی میں کچھ آرام کرنے کے ساتھ ساتھ ریسرچ پیپرز حاصل کرنے کی بھی کوئی ترکیب سوچ لے۔ ہوٹل میں پہنچ کر وہ جب اپنے بستر پر لیٹا تو اسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کے جسم کا ایک ایک عضو ٹوٹ رہا ہو۔ اور باوجود جاگتے رہنے کی کوشش کے وہ نجانے کس وقت گہری نیند سو گیا۔ اور پھر اس کی آنکھ دوسرے روز کافی دن چڑھے ہی کھلی لیکن بھرپور اور گہری نیند کی وجہ سے اب اس کی ساری جسمانی اور ذہنی تھکان دور ہو چکی تھی اور وہ پوری طرح اپنے آپ کو فریش محسوس کر رہا تھا۔ بستر سے اٹھ کر وہ باتھ روم میں داخل ہو رہا تھا کہ اچانک اس کے ذہن میں بجلی کے کوندے کی طرح ایک خیال آیا اور وہ بری طرح اچھل پڑا۔ اسے اسانڈر مینشن کے اندر داخل ہونے کی ایک محفوظ ترکیب سمجھ میں آ گئی تھی۔ اسے یاد آ گیا کہ واپس آتے وقت اس کی نظریں ایک بڑے سے گٹر کے دہانے پر پڑی تھیں جس کا ڈھکن تھوڑا سا کھلا ہوا تھا اور چونکہ اسانڈر مینشن سے دور دور تک کوئی عمارت نہ تھی اس لیے اسے خیال آ گیا کہ یہ گٹر لائن یقیناً اسانڈر مینشن کی ہو گی اور اسے یقین تھا کہ عمارت میں اگر حفاظتی سائنسی آلات نصب ہوں گے تو بہرحال گٹر میں قطعاً نہیں ہو سکتے اور اگر وہ گٹر کے ذریعے کسی باتھ روم میں داخل ہونے میں کامیاب ہو جائے تو وہ خاموشی سے عمارت کے اندر پہنچ سکتا ہے۔ وہ باتھ روم میں جتنی دیر رہا اسی منصوبے پر غور کرتا رہا اور جب وہ باتھ روم سے فارغ ہو کر باہر آیا تو اس کے چہرے پر ایک نئی چمک آ گئی تھی۔ وہ ایک بہترین اور بے داغ مگر قابلِ عمل منصوبہ سوچ لینے میں کامیاب ہو چکا تھا۔ اسے یقین تھا کہ اس منصوبے کے تحت وہ اپنے مقصد میں یقیناً کامیاب رہے گا۔ چنانچہ ناشتے کے بعد وہ ہوٹل سے نکلا اور ٹیکسی لے کر مین مارکیٹ پہنچ گیا۔ تقریباً دو گھنٹوں کی شاپنگ کے بعد وہ اپنے مطلب کی

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

چیزیں حاصل کرنے میں کامیاب ہوگیا۔ خریداری کے بعد وہ واپس ہوٹل آگیا اور سامان کمرے میں رکھ کر اس نے دوبارہ پاکیشیا جانے کے لیے ٹکٹ وغیرہ خریدنے اور کاغذات کی تیاری میں سارا دن گزار دیا۔ کیونکہ اُسے یقین تھا کہ اساندر کے آدمی یقیناً اس کی نگرانی کر رہے ہوں گے۔ شام کو جب وہ ہوٹل پہنچا تو وہ دوسرے روز صبح سویرے پاکیشیا جانے والی فلائٹ میں سیٹ بک کرا چکا تھا۔ لیکن کمرے میں پہنچتے ہی اس کے لبوں پر بے اختیار مسکراہٹ رینگ گئی کیونکہ کمرے کی حالت دیکھتے ہی اُسے نظر آگیا تھا کہ کمرے کی اس کی عدم موجودگی میں باقاعدہ تلاشی لی گئی تھی اور خاص طور پر اس سامان کی جو اس نے خریدا تھا لیکن اُسے یقین تھا کہ تلاشی لینے والے اس سامان سے اس کے منصوبے تک کسی صورت بھی نہ پہنچ سکیں گے۔ وہ اطمینان سے کرسی پر آکر بیٹھ گیا اور اس نے انٹرکام پر ہوٹل سروس والوں کو کافی لانے کا کہا اور رسیور رکھ کر اس نے کرسی کی پشت پر اپنا سر ٹکا کر اس طرح آنکھیں بند کر لیں جیسے وہ اسی بھاگ دوڑ میں خاصا تھک گیا ہو۔ تھوڑی دیر بعد ویٹر نے کافی سرو کر دی اور توصیف بڑے اطمینان بھرے انداز میں کافی کی چسکیاں لینے میں مصروف ہو گیا ابھی کافی اس نے ختم ہی کی تھی کہ میز پر رکھے ٹیلیفون کی گھنٹی بج اُٹھی اور توصیف نے اس طرح چونک کر ٹیلی فون کی طرف دیکھا جیسے اُسے یقین نہ آرہا ہو کہ یہ گھنٹی اسی فون کی ہے۔ پھر اس نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اُٹھا لیا۔

"ولیس"۔۔۔۔ توصیف نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"اساندر بول رہی ہوں مسٹر توصیف"۔۔۔۔ دوسری طرف سے

اساندر کی مترنم آواز سُنائی دی اور توصیف نے بے اختیار گہرا سانس لیا۔

"میں ٹیلیفون کی آواز سے پریشان ہو گیا تھا کہ یہاں کون مجھے فون کر سکتا ہے۔ بہر حال فرمایئے"۔۔۔۔ توصیف نے مؤدبانہ لہجے میں کہا۔

"مجھے اساندر مینشن سے لے کر اب تک تمہاری تمام مصروفیات کا علم ہے۔ مجھے معلوم ہے کہ تم نے وعدے کے مطابق اپ لینڈ کی بجائے پاکیشیا جانے کے لیے سیٹ ریزرو کرا لی ہے۔ لیکن تم نے جو خریداری کی ہے۔ اس نے مجھے اُلجھن میں ڈال دیا ہے"۔۔۔۔ اساندر نے سخت لہجے میں کہا۔

"تو میرے سامان کی تلاشی آپ کے آدمیوں نے لی ہے۔ جب کہ میں سمجھ رہا تھا کہ یہ ہوٹل والوں کی شرارت ہے اور میں سوچ رہا تھا کہ واپس جاتے وقت مینیجر سے اس کی تحریری شکایت کروں گا۔ لیکن محترمہ آپ کو اس بے ضرر سے خریداری نے کیوں الجھن میں مبتلا کر دیا ہے۔ کیا آپ اس کی وضاحت کریں گی"۔۔۔۔ توصیف نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مجھے یہ بتاؤ کیا تم شادی شدہ ہو"۔۔۔۔ اساندر نے اُسی طرح سپاٹ لہجے میں پوچھا۔

"نہیں۔ اوہ۔۔۔۔ اچھا۔۔۔۔ میں آپ کی الجھن کی وجہ سمجھ گیا ہوں آپ اس ٹوائے گن اور ٹوائے الیکٹرونک ٹرین کی خریداری کی وجہ سے الجھ رہی ہیں۔ محترمہ یہ دونوں چیزیں میں نے اپنے بھتیجے کے لیے خریدی ہیں وہ ان چیزوں کا بے حد شوق رکھتا ہے اور میں جب بھی ملک سے باہر جاتا ہوں تو ہمیشہ اس کے لیے ایسی چیزیں لے کر جاتا ہوں"۔۔۔۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

توصیف نے ہنستے ہوئے کہا۔

"لیکن تمہارے سامان میں انکولان کے کیپسولوں کا ایک پیکٹ بھی موجود ہے جب کہ میں جانتی ہوں کہ یہ کیپسول نیند لانے کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں اور ان میں انتہائی طاقتور نشہ آور ادویات شامل ہوتی ہیں"۔۔۔۔۔ اساندر نے کہا۔

"جی ہاں یہ میں نے اپنے بڑے بھائی صاحب کے لیے خریدے ہیں۔ وہ نیند نہ آنے کی بیماری میں مبتلا ہیں اور انکولان سے ہی انہیں نیند آتی ہے۔ لیکن اَپ لینڈ میں انکولان کیپسول کم طاقت کے ملتے ہیں اور انکولان مسلسل استعمال کرنے کی وجہ سے اب وہ کیپسول ان پر کم اثر کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ کہ انہیں اکٹھے چار چار یا پانچ پانچ کیپسول استعمال کرنے پڑتے ہیں۔ جب کہ یہاں انتہائی طاقت کے کیپسول مل گئے ہیں اس لیے ایک پیکٹ میں نے لے لیا ہے اور ان سے بات بھی کر لی ہے کہ آئندہ وہ ہر ہفتے ایک پیکٹ ہمیں اَپ لینڈ روانہ کرتے رہیں گے"۔۔۔۔۔ توصیف نے جواب دیا۔

"ہاں جس کمپنی سے تم نے یہ کیپسول خریدے ہیں میں نے ان سے پہلے ہی معلوم کرا لیا ہے۔ تم نے انہیں ہر ہفتے ایک پیکٹ روانہ کرنے کا آرڈر بھی دیا ہے اور ایڈوانس رقم بھی ادا کر دی ہے لیکن اس کے باوجود مجھے معلوم ہے کہ ان کیپسولوں میں موجود دوا سے انتہائی طاقتور نشہ آور گیس تیار کی جا سکتی ہے اس لیے اگر ان کیپسولوں کی خریداری سے تمہارا کوئی اور مقصد ہے تو پھر میری بات یاد رکھنا مسٹر توصیف کہ تم دوسرا سانس نہ لے سکو گے۔ تمہاری ہر حرکت اور منہ سے بولے

جانے والا ہر لفظ مجھ تک پہنچ بھی رہا ہے اور پہنچتا بھی رہے گا۔ میں نے صرف عمران کو اس کی شکست کا احساس دلانے کے لیے تمہیں زندہ چھوڑ دیا ہے۔ میری اس نرمی کو میرا احسان سمجھنا"۔۔۔۔۔ دوسری طرف سے اساندر نے انتہائی سخت لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی رابطہ ختم ہو گیا۔ توصیف نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے رسیور رکھ دیا۔ اس کے چہرے پر ہلکی سی ناگواری کے تاثرات ابھر آئے تھے لیکن ذہنی طور پر وہ مطمئن تھا کہ اساندر چاہے لاکھ کوشش کیوں نہ کرے وہ بہرحال اپنے مشن میں کامیاب رہے گا۔ اس نے رات کمرے میں ہی گزاری اور صبح اپنا سامان پیک کر کے ہوٹل سے فارغ ہوا اور ٹیکسی لے کر سیدھا ایئرپورٹ پہنچ گیا۔ آدھے گھنٹے بعد اس کی فلائٹ روانہ ہوئی اور توصیف نے ایک بار پھر اطمینان کا ایک طویل سانس لیا۔ کیونکہ اسے معلوم تھا کہ فلائٹ کی روانگی کے بعد اساندر اس کی طرف سے پوری طرح مطمئن ہو گئی ہو گی اور اس کی نگرانی کا سلسلہ ختم ہو گیا ہو گا اور اب توصیف اس کڑی نگرانی سے آزاد ہو چکا تھا۔ فلائٹ کا پہلا سٹاپ تقریباً چار گھنٹوں بعد ایکریمیا کے سرحدی شہر لولیویا تھا اور توصیف لولیویا میں اتر گیا۔ اس نے اپنا بقایا سفر منسوخ کر دیا تھا۔ لولیوا کے ایک ہوٹل میں پہنچ کر اس نے اپنا سامان رکھا اور ایک بار پھر شہر میں خریداری کے لیے نکل کھڑا ہوا۔ اس بار جب وہ واپس آیا تو دوسرے سامان کے ساتھ ساتھ نیا لباس اور سپیشل میک اپ کا سامان بھی خرید لایا تھا۔ لباس تبدیل کر کے اس نے میک اپ کیا اور پھر اپنا سامان لے کر وہ ہوٹل کے عقبی راستے سے خاموشی سے

www.urdukorner.com

باہر آگیا۔ ویسے اس نے ایک ہفتے کے لیے کاؤنٹر پر پیمنٹ ایڈوانس کر دی تھی لیکن اس کے باوجود وہ یہ نہ چاہتا تھا کہ کسی کو معلوم ہو سکے کہ اس نے کمرہ اچانک خالی کر دیا ہے۔ ہوٹل سے نکل کر وہ چارٹرڈ سروس کے دفتر پہنچا ——— اور ایک طیارہ چارٹر کرا کر وہ شام کے وقت دوبارہ ناراک پہنچ گیا مگر اب اس کا حلیہ اور لباس مکمل طور پر تبدیل ہو چکا تھا اور اُسے یقین تھا کہ اب اسانڈر کو اس کی واپسی آمد کا کسی طرح بھی علم نہ ہو سکے گا۔ اس نے ایک بار پھر شہر کے ایک ہوٹل میں کمرہ لیا اور پھر اس نے بیٹھ کر اپنے منصوبے کی تیاری شروع کر دی تقریباً دو گھنٹوں کی تیاری کے بعد وہ اپنا مطلوبہ سامان تیار کر چکا تھا — ان کیپسولوں کی مدد سے اس نے واقعی انتہائی طاقتور نشہ آور گیس کے چند مخصوص کیپسول تیار کر لیے تھے۔ الیکٹرانک ٹرین توڑ کر اس نے اس میں استعمال ہونے والے انتہائی طاقتور میگنٹ علیحدہ کر لیے تھے اور ان میگنٹس کی مدد سے اس نے لوائے ایئر گن کو ان کیپسولوں کو کافی فاصلے تک فائر کرنے والی گن تیار کر لی تھی۔ جب وہ پوری طرح تیار ہو گیا تو اس نے تمام سامان بیگ میں رکھا اور پھر ہوٹل سے باہر نکل آیا۔ اس وقت رات کافی گزر چکی تھی۔ ہوٹل سے ٹیکسی لے کر وہ کنگ کالونی پہنچا اور پھر ٹیکسی کو فارغ کر کے وہ پیدل چلتا ہوا ایک لمبا چکر کاٹ کر اسانڈر مینشن کے عقب میں پہنچ گیا۔ چند لمحوں بعد وہ گٹر کے اس دہانے تک پہنچ گیا جس کا اچانک خیال آنے پر اس نے اپنا تمام منصوبہ تیار کیا تھا۔ دہانے کا ڈھکنا ذرا سا ہٹا ہوا تھا۔ توصیف نے بیگ ایک طرف رکھا اور پھر جھک کر اس نے

گٹر کے اندر لگے ہوئے کڑوں میں ہاتھ ڈال کر پوری طاقت لگائی اور کافی بڑا اور وزنی ڈھکنا اُٹھا کر اس نے ایک طرف رکھ دیا۔ فولادی سیڑھی نیچے جاتی دکھائی دے رہی تھی وہ آہستگی سے نیچے اُترا اور پھر اس نے بیگ بھی گھسیٹ لیا۔ چند لمحوں بعد وہ گٹر کی تہہ میں اُتر چکا تھا۔ اس نے جیب سے ٹارچ نکالی اور روشن کر دیا۔ گٹر کافی بڑا تھا لیکن اس کے اندر پانی نہ ہونے کے برابر تھا اور پانی کی جو مقدار بھی موجود تھی وہ بھی ساکت تھی۔ یہ اس بات کی واضح نشانی تھی کہ یہ گٹر واقعی صرف اسانڈر مینشن کے لیے ہی استعمال ہوتا ہے اور رات کے وقت غسل خانے استعمال نہ ہونے کی وجہ سے پانی ساکت تھا۔ وہ بیگ اُٹھائے گٹر میں اس طرف کو بڑھ گیا جس طرف اسانڈر مینشن کی عمارت تھی اور پھر تھوڑی دیر بعد ٹارچ کی روشنی میں ایک غسل خانے کا ڈسپوزل پائپ گٹر لائن میں چیک کر چکا تھا۔ اس نے بیگ نیچے رکھ کر اُسے کھولا اور اس میں سے لوائے ایئر گن نکال کر اس نے اُسے اچھی طرح چیک کیا اور پھر اس کی نال کا رُخ ڈسپوزل پائپ کے درمیانی خلا کی طرف کر کے اس نے ٹریگر دبا دیا۔ ٹھک کی آواز کے ساتھ ہی ایک کیپسول گن کی نال سے نکل کر ڈسپوزل پائپ کے اندر غائب ہو گیا۔ توصیف نے دوسری بار ٹریگر دبایا اور ایک بار پھر ٹھک کی آواز کے ساتھ دوسرا کیپسول بھی ڈسپوزل پائپ میں غائب ہو گیا۔ توصیف نے گن میں موجود چار کیپسول یکے بعد دیگرے فائر کیے اور پھر گن کو واپس کھلے ہوئے بیگ میں رکھ کر اس نے بیگ بند کیا اور اُسے اُٹھا کر واپس چل پڑا۔ تھوڑی

SCANNED BY JAMSHED

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

دیر بعد وہ گٹر کے دہانے سے باہر آچکا تھا۔ اب وہ اطمینان سے بیگ اُٹھائے عمارت کی عقبی دیوار کی طرف بڑھا اُسے یقین تھا کہ انتہائی طاقتور گیس کے چار کیپسولوں سے نکلنے والی گیس کے اثرات غسل خانے سے نکل کر زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ کے اندر پوری عمارت میں پھیل جائیں گے اور عمارت میں موجود ہر شخص اس گیس کی وجہ سے بیہوش ہو چکا ہو گا۔ دیوار کے قریب پہنچ کر اس نے سپر مارکیٹ سے خریدی ہوئی کمند بیگ سے نکالی اور پھر اس کمند کی مدد سے چند لمحوں بعد ایک بار پھر عمارت کے اندر پہنچ چکا تھا مگر اس کے ساتھ ہی اس نے بیگ میں سے گیس ماسک نکال کر اپنے چہرے پر فٹ کیا اور آہستہ آہستہ آگے بڑھتا گیا۔ عمارت کی عقبی کھڑکی کھلی ہوئی تھی۔ وہ آہستہ آہستہ اس کھڑکی تک پہنچا اور پھر اللہ کا نام لے کر وہ کھڑکی سے اندر کمرے میں کود گیا۔ اُسے معلوم تھا کہ اگر اس کا منصوبہ ناکام ہو گیا تو یہ کمرہ اس بار اس کی قبر ہی ثابت ہو گا، لیکن کمرے میں پہنچ جانے کے باوجود جب اس پر کوئی اٹیک نہ ہوا تو اس کا حوصلہ بلند ہوا اور وہ کمرے کا دوسرا دروازہ کھول کر ایک راہداری میں پہنچ گیا۔ بیگ اس نے کمرے میں ہی چھوڑ دیا تھا۔ اور اب اس کے ہاتھ میں مشین پسٹل موجود تھا لیکن راہداری میں پہنچتے ہی جیسے اس نے قدم آگے بڑھائے اچانک اس کے قدموں تلے سے زمین نکل گئی اور باوجود سنبھلنے کی کوشش کے توصیف سر کے بل کسی عمیق گہرائی میں گرتا چلا گیا۔ اس کے ذہن میں آخری احساس یہی ہوا تھا کہ اس کا منصوبہ ناکام ہو گیا ہے اور اس کا جسم کسی گہری قبر میں دفن ہوتا چلا جا رہا ہے اور اس کے تمام احساسات جیسے فنا ہو کر رہ گئے۔

عمران جیسے ہی دانش منزل کے آپریشن روم میں داخل ہوا کرسی پر بیٹھا ہوا بلیک زیرو احتراماً اُٹھ کھڑا ہوا۔

" بیٹھو ——— شوق پورا ہو گیا تمہارا ایکریمیا کی سیر کرنے کا" عمران نے اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

" سیر کیسی عمران صاحب ——— میں تو مشن پر گیا تھا سیر کرنے تو نہیں گیا تھا" ——— بلیک زیرو نے بھی مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

" ارے ہاں واقعی تم تو مشن پر گئے تھے ——— بہت خوب پھر کیا رہا مشن کا۔ تم نے اسس جیکب سے مڈبھیڑ کے بعد فون کیا تھا۔ اس کے بعد تو فون ہی نہیں کیا" ——— عمران نے طنزیہ لہجے میں کہا۔

" آپ دانش منزل ہی نہیں آئے ورنہ میرا پیغام تو اب تک

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

یہاں ریکارڈ ہے"۔۔۔۔۔ بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"کیا کرتا آ کر خالی منزل ہیں، دانش تو ایکریمیا گئی ہوئی تھی"۔۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور بلیک زیرو مسکرا دیا۔ اس کے ساتھ ہی اس نے میز کی دراز کھولی اور ایک لفافہ نکال کر عمران کے سامنے رکھ دیا۔

"یہ لیجئے ایکسم تھرٹی کے ریسرچ پیپرز۔۔۔۔۔ میں اپنے مشن میں کامیاب لوٹا ہوں"۔۔۔۔۔ بلیک زیرو نے کہا تو عمران بے اختیار اُچھل پڑا۔

"ریسرچ پیپرز کیا مطلب"۔۔۔۔۔ عمران کے لہجے میں حقیقی حیرت موجود تھی۔

"وہی ریسرچ پیپرز جس کے لیے آپ نے مجھے ایکریمیا بھیجا تھا"۔۔۔۔۔ بلیک زیرو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔ اُسے حیرت اس بات پر ہو رہی تھی کہ عمران ریسرچ پیپرز پر اس طرح کی حیرت کیوں ظاہر کر رہا ہے۔

"تو تم بھی ریسرچ پیپرز لے آئے ہو۔۔۔۔۔ کمال ہے"۔۔۔۔۔ عمران نے اُسی طرح حیرت بھرے لہجے میں کہا اور لفافہ اُٹھا کر اس میں سے کاغذات باہر نکلے تو ایک بار پھر اُچھل پڑا۔

"کیا مطلب یہ کیسا اسرار ہے۔۔۔۔۔ یہ تو وہی ریسرچ پیپرز ہیں جو میں اساندر سے لے آیا ہوں"۔۔۔۔۔ عمران کے چہرے پر شدید ترین حیرت کے تاثرات اُبھر آئے تھے۔

"اساندر سے لے آئے تھے۔۔۔۔۔ کیا مطلب کیا آپ ایکریمیا گئے تھے"۔۔۔۔۔ اس بار حیران ہونے کی باری بلیک زیرو کی تھی۔

"ہاں میں کل شام واپس آیا ہوں۔ تمہارے جانے کے بعد میں

نے سوچا کہ ہو سکتا ہے کہ تمہیں وہاں ٹیم کی مدد کی ضرورت پڑے چنانچہ میں ٹیم لے کر ایکریمیا گیا لیکن وہاں پہنچتے ہی کچھ ایسا چکر چلا کہ تم سے رابطہ کرنے کی نوبت ہی نہ آئی اور میں ریسرچ پیپرز حاصل کر کے واپس آ گیا۔ اب بھی دانش منزل آنے کی اصل وجہ یہی تھی کہ میں تمہیں کال کر کے واپس آنے کا کہہ دوں تاکہ تم وہاں خواہ مخواہ وقت نہ ضائع کرتے رہو۔ لیکن یہ ریسرچ پیپرز۔ یہ تو بالکل ویسے ہی ہیں۔ یہ کیسا اسرار ہے"۔۔۔۔۔ عمران نے کہا۔

"لیکن ریسرچ پیپرز تو ایکس ون لیبارٹری کے ڈاکٹر جیرالڈ کے پاس تھے۔ میں اُسی سے لے کر آیا ہوں۔ اساندر کے پاس کیسے پہنچ سکتے ہیں"۔۔۔۔۔ بلیک زیرو نے حیران ہو کر کہا۔

"ڈاکٹر جیرالڈ سے لے آئے ہو۔۔۔۔۔ اوہ پھر تو یہ یقینی بات ہے کہ یہ جعلی ہیں۔ اصل ریسرچ پیپرز ڈاکٹر جیرالڈ سے ڈرامہ کھیل کر اساندر پہلے ہی حاصل کر چکی تھی"۔۔۔۔۔ عمران نے ایک طویل سانس لیتے ہوئے کہا اور بلیک زیرو بے اختیار ہنس پڑا۔ اور عمران اُسے اس طنزیہ انداز میں ہنستا دیکھ کر چونک پڑا۔

"کیا ہوا۔۔۔۔۔ یہ تم طنزیہ انداز میں کیوں ہنس رہے ہو"۔۔۔۔۔ عمران نے اس بار قدرے سخت لہجے میں پوچھا۔

"عمران صاحب وہاں صورتِ حال کچھ ایسی ہوئی ہے کہ آپ جیسا ذہین آدمی بھی اسے نہیں سمجھ سکا"۔۔۔۔۔ بلیک زیرو نے فوراً ہی سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا۔

"تم کُھل کر بات کرو اس طرح محتاط انداز میں الفاظ منتخب کر کے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

بات کیوں کر رہے ہو۔ کیا تمہارا مطلب ہے کہ میں جو ریسرچ پیپرز اساندر سے لے آیا تھا وہ نقلی ہیں اور یہ جو تم ڈاکٹر سے لے آئے ہو یہ اصل ہیں"۔۔۔۔ عمران نے اُسی طرح سخت لہجے میں کہا۔

"آپ کا سخت لہجہ بتا رہا ہے کہ آپ ذہنی طور پر اپنی شکست قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں"۔۔۔۔ اس بار بلیک زیرو نے بھی سپاٹ لہجے میں کہا۔

"شکست ۔۔۔۔ ہونہہ تو تم اس لیے طنزیہ انداز میں ہنس رہے تھے۔ دیکھو بلیک زیرو میں نے کبھی اپنے آپ کو عقل کل نہیں سمجھا اس لیے ہمیشہ شکست کو میں نے سامنے رکھا ہے۔ لیکن یہاں معاملہ کچھ عجیب سا ہو گیا ہے۔ اس لیے بہتر یہی ہے کہ تم مجھے تفصیل سے بتاؤ کہ تم نے کیسے سمجھ لیا کہ میں شکست کھا چکا ہوں"۔۔۔۔ عمران نے قدرے نرم لہجے میں کہا۔ اور بلیک زیرو نے ڈی۔ ایس کے چیف مکوئین کی رہائش گاہ پر پہنچنے سے لے کر مکوئین کے لہجے میں ڈاکٹر جیرالڈ سے ہونے والی تمام گفتگو بھی دوہرا دی اور ساتھ ہی اس نے بتا دیا کہ کس طرح اس نے ڈاکٹر جیرالڈ کو اصل کاغذوں سمیت مکوئین کی رہائش گاہ پر بلایا اور اس کی کار کے باکس کے خفیہ خانے سے یہ کاغذ برآمد کر کے واپس لوٹا ہے۔

"اوہ اگر تمہاری یہ بات درست ہے اور لازماً درست ہی ہوگی تو پھر واقعی میں شکست کھا چکا ہوں۔ اس کا مطلب ہے کہ ڈاکٹر جیرالڈ سے جو کاغذ اساندر نے جیکولین کے ذریعے حاصل کیے وہ ڈپلیکیٹ تھے۔ اور اصل کاغذ ڈاکٹر جیرالڈ نے پہلے ہی چھپا رکھے تھے"۔۔۔۔

عمران نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"میں نے آپ کو تفصیل بتا دی ہے۔ اب نتیجہ نکالنا آپ کا کام ہے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"ویری گڈ ۔۔۔۔ اس کا مطلب ہے کہ میرا پہلا فقرہ درست تھا کہ دانش منزل کی دانش ایکریمیا پہنچ گئی تھی۔ مجھے خوشی ہوئی ہے بلیک زیرو کہ تم نے بہترین صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ میں نے اپنے کاغذات سرداور کو پہنچا دیئے تھے۔ مجھے یقین ہے کہ اب تک انہوں نے اس کا تجزیہ کر لیا ہوگا"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور پھر ہاتھ بڑھا کر اس نے رسیور اُٹھایا اور تیزی سے نمبر ڈائل کرنے شروع کر دیئے۔

"یس"۔۔۔۔ دوسری طرف سے سرداور کی آواز سنائی دی۔

"عمران بول رہا ہوں جناب ایکسم تھرٹی کے ریسرچ پیپرز جو میں نے دیئے تھے کیا آپ نے ان کا تجزیہ کر لیا ہے"۔۔۔۔ عمران نے سنجیدہ لہجے میں کہا۔

"ہاں میں ابھی چند لمحے پہلے ہی فارغ ہوا ہوں۔ مجھے افسوس ہے عمران کہ یہ کاغذات سائنسی طور پر درست نہیں ہیں بلکہ میرا خیال ہے کہ جان بوجھ کر بھٹکانے کے لیے خصوصی طور پر یہ کاغذات تیار کیے گئے ہیں۔ ان کاغذات سے ایکسم تھرٹی پر ریسرچ ہو ہی نہیں سکتی"۔ سرداور نے جواب دیا۔

"اسی لیے میں نے آپ کو فون کیا تھا۔ اس بار مجھ سے واقعی حماقت ہو گئی ہے اور میں جعلی کاغذات کو ہی اصل سمجھ کر لے آیا

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

لیکن اصل کاغذات چیف نے اپنے طور پر حاصل کر لیے ہیں۔ وہ اس وقت میرے سامنے موجود ہیں۔ میں آپ کو بھجوا دیتا ہوں“ ——— عمران نے کہا۔

”ٹھیک ہے بھجوا دو“ ——— دوسری طرف سے کہا گیا اور عمران نے خدا حافظ کہہ کر رسیور رکھ دیا۔

”اب تم واقعی ہنس سکتے ہو بلیک زیرو ——— آئی۔ ایم سوری“ ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کھلے دل سے اعتراف شکست کرتے ہوئے کہا۔

”یہ بات نہیں عمران صاحب۔ اگر آپ کی جگہ میں ہوتا تو میں بھی انہیں اصل ہی سمجھتا۔ یہ بات تو کوئی سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ ڈاکٹر جیرالڈ آغاز سے ہی اس طرح کا حفاظتی اقدام بھی کرے گا۔ ویسے مجھے تو بالکل ہی معلوم نہ تھا کہ مجھ سے پہلے ڈاکٹر جیرالڈ سے ڈرامہ کھیل کر کاغذات اڑائے جا چکے ہیں۔ اس کی تفصیل بھی ڈاکٹر جیرالڈ نے از خود بتا دی تھی۔ اس نے شاید یہ سمجھا تھا کہ مکوئین کو اس ڈرامے کا علم ہو چکا ہے اس لیے اس نے اپنے بچاؤ کے لیے بات کھول دی ورنہ تو ظاہر ہے کہ مجھے قطعی ناکام واپس لوٹنا پڑتا“ ——— بلیک زیرو نے کہا۔

”کچھ بھی ہو تم نے قابل مبارکباد کارنامہ سرانجام دیا ہے اور مجھے تمہاری اس کامیابی پر دلی مسرت ہو رہی ہے۔ آج تم نے اپنی صلاحیتیں ثابت کر دی ہیں“ ——— عمران نے کہا۔

”آپ کے لیے چائے بنا لاؤں“ ——— بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا اور عمران ہنس پڑا۔ وہ سمجھ گیا تھا کہ بلیک زیرو نے یہ بات

اس لیے کی ہے کہ تاکہ اس موضوع پر مزید بات چیت نہ ہو۔ وہ عمران کو شرمندگی سے بچانا چاہتا تھا اور عمران نے اثبات میں سر ہلایا تو بلیک زیرو اٹھ کر کچن کی طرف بڑھ گیا۔ چائے پینے کے بعد عمران نے بلیک زیرو کے لائے ہوئے کاغذات سنبھالے اور انہیں سرداور تک پہنچانے کے لیے دانش منزل سے باہر آ گیا۔

”مجھے حیرت ہو رہی ہے عمران کہ تم جیسے ذہین آدمی نے آخر ان جعلی کاغذات کو اصل کیسے سمجھ لیا تھا“ ——— سرداور نے عمران کے پہنچتے ہی سب سے پہلے سوال جڑ دیا۔

”تو آپ مجھے انسانوں کے صف سے بھی نکال چکے ہیں“ ——— عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ اور سرداور بے اختیار ہنس دیئے۔

”ویسے سچی بات تو یہی ہے کہ میں ذہنی طور پر تمہیں ناقابل شکست سمجھنے لگ گیا تھا، لیکن آج پہلی بار مجھے احساس ہوا ہے کہ انسان سے واقعی خطا ہو سکتی ہے۔ بہرحال لاؤ کہاں ہیں وہ کاغذات جو تمہارے چیف نے حاصل کیے ہیں“ ——— سرداور نے ہنستے ہوئے کہا اور عمران نے جیب سے بلیک زیرو کا لایا ہوا لفافہ نکال کر سرداور کی طرف بڑھا دیا۔

”تو یہ اصل کاغذات ہیں“ ——— سرداؤد نے لفافے سے کاغذات نکالتے ہوئے کہا۔

”چیف کا تو یہی کہنا ہے“ ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور سرداور مسکراتے ہوئے کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"تم بیٹھو میں انہیں چیک کر کے آتا ہوں۔ اس بار زیادہ دیر نہ لگے گی کیونکہ میں پہلے ان کاغذات پر کافی کام کر چکا ہوں" ——— سرداور نے کہا اور عمران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔ سرداور کاغذات لے کر دفتر سے باہر چلے گئے اور عمران نے میز پر موجود ایک سائنس میگزین اٹھا کر دیکھنا شروع کر دیا۔ سرداور کی واپسی تقریباً ایک گھنٹے بعد ہوئی۔ ان کے چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ تھی اور عمران ان کے چہرے پر موجود مسکراہٹ دیکھ کر ہی سمجھ گیا کہ بلیک زیرو والے کاغذات درست ثابت ہوئے ہیں۔

"تمہارا چیف بھی انسان ہی ہے ناں" ——— سرداور نے اپنی مخصوص کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا اور عمران ان کی بات سن کر بے اختیار چونک پڑا۔

"کیا مطلب کیا یہ کاغذات بھی جعلی ہیں" ——— عمران سرداور کی بات کا مقصد سمجھ گیا تھا۔

"ہاں یہ بھی جعلی ہیں۔ میں نے چیک کیا ہے کہ جو کاغذات پہلے تم لائے تھے وہ اس کی نقل ہیں۔ اس میں البتہ کچھ تبدیلیاں مزید کی گئی تھیں۔ مجھے یوں لگتا ہے کہ ان کاغذات میں تبدیلیاں کسی بڑے سائنسدان کے ہاتھوں ہوئی ہیں جب کہ اس میں جو تبدیلیاں کی گئی ہیں میرا مطلب ہے وہ پہلے والے کاغذات، وہ تبدیلیاں نسبتاً کسی جونیئر سائنسدان کی طرف سے ہوئی ہیں" ——— سرداور نے لفافہ واپس عمران کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ اور عمران کا چہرہ دیکھنے والا ہو گیا تھا۔ شاید زندگی میں پہلی بار یہ موقع آیا تھا کہ اس کا ذہن اس

عجیب و غریب صورت حال کا تجزیہ کرنے سے قاصر رہ گیا تھا۔

"کیا آپ نے اچھی طرح چیک کیا ہے" ——— آخر عمران نے لاشعوری طور پر پوچھا۔

"ظاہر ہے یہ اہم مسئلہ ہے۔ دنیا کی انتہائی انقلابی ریسرچ ہے میں اس میں لاپرواہی کیسے برت سکتا ہوں" ——— سرداور نے اس بار قدرے تلخ لہجے میں کہا تو عمران نے بے اختیار ایک طویل سانس لیا۔

"کمال ہے ——— اب تو مجھے نجومیوں پر یقین آنے لگ گیا ہے"۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"نجومیوں پر کیا مطلب ——— نجومیوں کا اس معاملے سے کیا تعلق" ——— سرداور نے حیران ہو کر پوچھا۔

"نجومی کہتے ہیں کہ جب ستارہ گردش میں ہو تو سیدھے سادھے کام بھی الٹ ہو جاتے ہیں۔ اور اس بار واقعی میرا اور پاکیشیا سیکرٹ سروس دونوں کا ستارہ گردش میں آگیا ہے" ——— عمران نے جواب دیا اور سرداور اس کی وضاحت سن کر بے اختیار مسکرا دیئے۔

"او۔ کے میں جا کر چیف کو خوشخبری سناتا ہوں" ——— عمران نے لفافہ اٹھا کر کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

"خوشخبری کیا مطلب" ——— سرداور ایک بار پھر چونک پڑے تھے۔

"یہ خوشخبری ہی ہے کہ چیف بھی انسانوں کی صف میں شامل ہو چکے ہیں اور انسان بہرحال اشرف المخلوقات ہے" ——— عمران نے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

جواب دیا اور سرداور بے اختیار ہنس پڑے۔

"لو بھئی بلیک زیرو تم بھی آج سے انسانوں کی صف میں شامل ہو گئے ہو۔ مبارک ہو" ——— عمران نے واپس دانش منزل پہنچ کر آپریشن روم میں داخل ہوتے ہی کہا۔

"انسانوں کی صف میں کیا مطلب" ——— بلیک زیرو نے حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"مطلب یہ کہ غلطی انسان سے ہی ہوتی ہے اور اس مشن نے ثابت کر دیا ہے کہ میری طرح سیکرٹ سروس کا چیف بھی انسان ہے"۔ عمران نے کرسی پر بیٹھتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی جیب سے لفافہ نکال کر بلیک زیرو کی طرف بڑھا دیا۔

"غلطی ——— کیا آپ کا مطلب ہے کہ یہ کاغذات بھی جعلی ہیں" ——— بلیک زیرو کے لہجے میں بے یقینی کی حقیقت نمایاں تھی۔

"جی ہاں ——— لیکن میرے لائے ہوئے کاغذات سے قدرے بہتر جعلی ہیں۔ اور ہونا بھی ایسا ہی چاہیئے تھا۔ تم آخر سیکرٹ سروس کے چیف ہو" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے جواب دیا۔

"یہ کیسے ممکن ہے عمران صاحب۔ میں نے آپ کو پوری تفصیل تو بتائی ہے۔ ایسی صورت میں یہ کاغذات جعلی کیسے ہو سکتے ہیں" ——— بلیک زیرو نے ہونٹ چباتے ہوئے کہا۔

"تمہارا مطلب ہے سرداور بھی انسان ہیں" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ہاں ہو سکتا ہے کہ ۔۔۔۔" بلیک زیرو نے فقرہ ادھورا چھوڑ دیا۔

"میرے ذہن میں بھی یہی بات آئی تھی مگر سرداور ناراض ہو گئے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس قدر اہم اور انقلابی ریسرچ میں وہ لاپرواہی کیسے کر سکتے ہیں" ——— عمران نے جواب دیا اور بلیک زیرو نے کوئی جواب دینے کی بجائے ہونٹ بھینچ لیے۔ اور پھر اس سے پہلے کہ مزید کوئی بات ہوتی ٹیلیفون کی گھنٹی بج اٹھی اور عمران نے ہاتھ بڑھا کر رسیور اٹھا لیا۔

"ایکسٹو" ——— عمران نے مخصوص لہجے میں کہا۔

"سر میں آغا بول رہا ہوں آپ لینڈ سے" ——— دوسری طرف سے آغا کی آواز سنائی دی اور عمران چونک پڑا۔

"یس کیوں کال کی ہے" ——— عمران نے مخصوص لہجے میں پوچھا۔

"سر آپ نے حکم دیا تھا کہ توصیف اس نایاب دھات کے سلسلے میں مزید انکوائری کرے جسے وائٹ کالر نشیات کی آڑ میں ایکریمیا سپلائی کر رہی تھی" ——— دوسری طرف سے آغا نے انتہائی مؤدبانہ لہجے میں کہا۔ اور عمران کو یاد آ گیا کہ مشن کے ابتدائی دور میں اس نے واقعی آغا کی رپورٹ ملنے پر اسے یہ حکم دیا تھا۔

"ہاں پھر ۔۔۔۔" عمران نے سپاٹ لہجے میں کہا۔ ظاہر ہے اب وہ آغا کو کیا بتاتا کہ یہ انکوائری اپنے انجام کو پہنچ کر ڈبل ناکامی سے دو چار ہو چکی ہے۔

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

"توصیف اس سلسلے میں ایکریمیا گیا تھا اور ابھی چند لمحے پہلے مجھے اس کی کال ملی ہے۔ اس نے جو تفصیل بتائی ہے اس کے مطابق اکیم تھرٹی نامی، اس دھات کو ایکریمیا کی ایک خفیہ سرکاری تنظیم کے ذریعے ایکس ون نامی لیبارٹری میں پہنچایا جاتا تھا۔ اس لیبارٹری کا انچارج ڈاکٹر جیرالڈ ہے۔ ڈاکٹر جیرالڈ سے اس دھات پر ہونے والی ریسرچ کے پیپرز وہاں کی ایک عورت اساندر نے حاصل کر لیے اور توصیف نے یہ بھی بتایا ہے کہ عمران صاحب بھی اس اساندر کے پاس پہنچے تھے اور انہوں نے اساندر سے ایک پلاننگ کے تحت ریسرچ پیپرز حاصل کر لیے تھے لیکن اس اساندر نے عمران صاحب کی پلاننگ ان پر ہی اُلٹا دی تھی اور اصل کاغذات کی بجائے جعلی کاغذات ان تک پہنچا دیئے جنہیں عمران صاحب اصل سمجھ کر لے گئے ہیں"۔۔۔۔۔ آغا نے تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔ اور نہ صرف عمران بلکہ بلیک زیرو بھی بھی آغا کی بات سن کر چونک پڑا۔

"پھر۔۔۔۔۔" عمران نے چند لمحے خاموش رہنے کے بعد پوچھا۔

"توصیف نے کال کر کے بتایا ہے کہ وہ اساندر سے اصل کاغذات حاصل کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے"۔۔۔۔۔ آغا نے جواب دیا۔

"اب توصیف کہاں ہے"۔۔۔۔۔ عمران نے پوچھا۔

"اس نے مجھے کال ایکریمیا کی ایک ریاست لوبلیویا کے ہوٹل گرین ولیو سے کی ہے۔ وہ ہوٹل کے کمرہ نمبر ستا دوسری منزل پر رہائش پذیر ہے۔ اُسے پاکیشیا کے لیے فلائٹ کل صبح ملے گی۔ اس لیے وہ کل کاغذات سمیت پاکیشیا پہنچ جائے گا"۔۔۔۔۔ آغا

نے جواب دیا۔

"عمران واقعی غلط کاغذات لے آیا تھا اور اب میں اُسے دوبارہ ایکریمیا بھیج رہا تھا لیکن اب میں عمران کو کہہ دوں گا کہ وہ ایکریمیا جانے سے پہلے توصیف سے بات کرے"۔۔۔۔۔ عمران نے ایکسٹو کے مخصوص لہجے میں کہا اور اس کے ساتھ ہی اس نے رسیور رکھ دیا۔

"لو بھئی ریسرچ پیپرز کا تیسرا اسیٹ سامنے آ گیا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ توصیف بھی ہم دونوں کی طرح انسانوں کی صف میں شامل ہوتا ہے یا نہیں"۔۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ڈاکٹر جیرالڈ کے مطابق تو اساندر کے پاس جعلی کاغذات گئے تھے"۔ بلیک زیرو نے اُلجھے ہوئے لہجے میں کہا۔

"اب تو مجھے شک پڑتا ہے کہ اصل کاغذات کا وجود بھی ہے یا نہیں۔ بہرحال توصیف کو میرے اساندر کے پاس جانے اور اس سے میرے کاغذات حاصل کرنے کے بارے میں علم ایسی صورت میں ہی ہو سکتا ہے کہ اُسے یہ بات اساندر نے خود بتائی ہو اس لیے توصیف سے ہی تفصیلی بات ہو سکتی ہے۔ ذرا کوڈ بک نکال کر لوبلیویا کا رابطہ نمبر بتانا میں ابھی اس سے بات کرنا چاہتا ہوں"۔۔۔۔۔ عمران نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور بلیک زیرو نے میز کی دراز کھول کر اس میں سے کوڈ بک نکالی اور اُسے کھول کر اس میں سے لوبلیویا کا کوڈ تلاش کرنے لگا۔ چند لمحوں بعد اس نے کوڈ تلاش کر لیا۔

عمران نے رسیور اٹھایا اور پہلے ایکریمیا کا مین کوڈ نمبر ڈائل

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

کر کے پھر بلیک زیرو کا بتایا ہوا ریاست کا کوڈ نمبر ڈائل کیا۔ اور آخر میں اس نے بولیویا کی مین انکوائری کا نمبر ڈائل کر دیا۔ ایکریمیا میں سسٹم ایسا بنایا گیا تھا کہ پورے ایکریمیا میں انکوائری نمبر ایک ہی رکھے گئے تھے۔ اس لیے انکوائری کا نمبر کسی کو پوچھنے کی ضرورت نہ رہتی تھی۔

"یس انکوائری پلیز" ——— رابطہ قائم ہوتے ہی آپریٹر کی آواز سنائی دی۔

"ہوٹل گرین ولیو کا نمبر چاہیئے" ——— عمران نے ایکریمین زبان اور لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا اور دوسرے لمحے آپریٹر نے نمبر بتا دیا۔ عمران نے کریڈل دبایا اور ایک بار پھر ایکریمیا کا مین کوڈ نمبر اور پھر بولیویا ریاست کا نمبر ڈائل کر کے اس نے آپریٹر کا بتایا ہوا نمبر ڈائل کر دیا۔

"یس ہوٹل گرین ولیو" ——— رابطہ قائم ہوتے ہی ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

"کمرہ نمبر سات دوسری منزل سے رابطہ کرائیں" ——— عمران نے اسی طرح ایکریمی زبان اور لہجے میں بات کرتے ہوئے کہا۔ وہ یہی تاثر دینا چاہتا تھا کہ کال پاکیشیا سے نہیں بلکہ ایکریمیا سے ہی کی جا رہی ہے کیونکہ اسے معلوم نہ تھا کہ توصیف ریاست بولیویا میں کس انداز میں موجود ہے۔ ہو سکتا ہے پاکیشیا سے ہونے والی کال اس کے لیے پریشانی کا باعث بن جائے اور ان کاغذات کے لیے کوئی خطرہ پیدا ہو جائے جو توصیف حاصل کر چکا تھا۔

"یس سر" ——— دوسری طرف سے کہا گیا۔ اور چند لمحوں بعد رسیور پر کرخت آواز ابھری۔

"یس" ——— بولنے والے کا لہجہ بے حد محتاط تھا۔ لیکن آواز توصیف کی ہی تھی۔

"ایک بار نہیں تین بار کہنا پڑتا ہے لفظ یس۔ تب جملہ حقوق محفوظ ہوتے ہیں" ——— عمران نے اس بار اپنے اصل لہجے اور آواز میں کہا۔

"اوہ عمران صاحب آپ" ——— اس بار توصیف کی چیختی ہوئی آواز سنائی دی۔

"سوچ لو میرا نام لینے سے کہیں وہ محترمہ ہی نہ ناراض ہو جائے جس سے تم اصل نکاح نامہ اڑا لائے ہو" ——— عمران نے مسکراتے ہوئے کہا تو دوسری طرف سے توصیف کے بے اختیار قہقہے کی آواز سنائی دی۔

"اس کی فکر نہ کریں وہ اب باقی ساری عمر ڈھونڈتی رہے گی اصل نکاح نامہ" ——— توصیف نے ہنستے ہوئے کہا۔ اور عمران نے اطمینان بھرا سانس لیا۔

"او۔ کے اب ذرا اپنی خوش قسمتی کی تفصیل بھی بتا دو۔ مجھے تو اس محترمہ نے جعلی نکاح نامہ دے کر بھیج دیا تھا اور جب میں نے وہ نکاح نامہ یہاں چیف کو پیش کیا تو بس کچھ نہ پوچھو چیف صاحب مجھے اس جرم میں جیل بھجوانے پر تیار ہو گئے تھے۔ اگر تمہارے آغا کا فون چیف کو نہ مل جاتا تو یقیناً میں اب جیل کی کوٹھڑی میں بیٹھا ان محترمہ کی ذہانت کے قصیدے گا رہا ہوتا" ——— عمران نے کہا اور اس

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

بار بھی توصیف بے اختیار ہنس پڑا۔

"ویسے عمران صاحب یہ بات تو آپ کو بہر حال تسلیم کرنی ہوگی کہ اساندر آپ سے زیادہ ذہین ثابت ہوئی ہے"۔۔۔ توصیف نے ہنستے ہوئے کہا۔

"وہ تو ہونی ہی تھی۔ ظاہر ہے اب میرے پاس شہلا جیسی ذہین خاتون کا سہارا جو نہ تھا"۔۔۔ عمران نے جواب دیا اور توصیف ایک بار پھر ہنس پڑا۔

"ہنسی کا باقی کوٹا یہاں پاکیشیا آکر پورا کر لینا۔ میں غریب آدمی ہوں اور پاکیشیا میں کال کے نرخ اب اس قدر بڑھا دیئے گئے ہیں کہ یوں لگتا ہے جیسے دُنیا میں نہیں بلکہ کائنات کے کسی اور سیارے سے میں کال کی جا رہی ہو۔ ایکریمیا کائنات کا کوئی اور سیارہ نہ سہی بہر حال دوسرا براعظم تو ہے"۔۔۔ عمران نے کہا۔

"عمران صاحب مجھے جب آغا نے چیف کا حکم دیا تو میں نے مزید انکوائری شروع کر دی۔ اس طرح مجھے معلوم ہو گیا کہ آصف نواز کا تعلق ایکریمیا میں ایک خفیہ ایجنسی ڈی۔ ایس کے سرگرم ایجنٹ جیکب سے ہے چنانچہ میں ایکریمیا پہنچا اور پھر میں نے وہاں جیکب کی تلاش شروع کر دی لیکن جب میں جیکب کے فلیٹ پہنچا تو وہاں جیکب کی لاش نظر آئی۔ اس طرح یہ راستہ بند ہو گیا لیکن میں ناکام واپس نہ آنا چاہتا تھا اس لیے میں نے جیکب کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنی شروع کر دی اس طرح مجھے اساندر کا پتہ چلا۔ میں رات کے وقت اساندر کی رہائش گاہ میں عقبی دیوار سے کود کر داخل ہوا مگر اساندر نے اس عمارت

میں انتہائی جدید حفاظتی انتظامات کر رکھے تھے چنانچہ میں پکڑا گیا اور پھر اساندر میرے پاس پہنچی وہ میرے ایشیائی ہونے پر یہی سمجھی کہ میں آپ کا آدمی ہوں۔ اس پر اس نے حیرت کا اظہار کیا کہ جب آپ کاغذات لے کر مطمئن ہو کر چلے گئے ہیں تو پھر میں کیوں یہاں آیا ہوں۔ میں نے اُسے بتایا کہ میں آپ کو جانتا تو ہوں لیکن میرا تعلق آپ سے نہیں بلکہ اَپ لینڈ سیکرٹ سروس سے ہے اور میں وائٹ کالر کی طرف سے اَپ لینڈ سے حاصل ہونے والی نایاب دھات کے بارے میں تحقیقات کرتے ہوئے جیکب کے پاس پہنچا اور جیکب کی لاش دیکھ کر میں یہاں آیا ہوں تو اس پر اساندر نے شاید اپنے احساسِ برتری کی وجہ سے یہ فیصلہ کیا کہ وہ مجھے آپ کی ناکامی کی تفصیل بتائے اور مجھے زندہ واپس بھجوا دے تاکہ میں آپ کے پاس جا کر آپ کو بتا سکوں کہ آپ اس قدر ذہین مشہور ہونے کے باوجود اساندر کے مقابلے میں شکست کھا چکے ہیں۔ میں نے اصل بات اگلوانے کے لیے فوراً وعدہ کر لیا تو اس نے مجھے بتایا کہ اس نے ایکسم تھرٹی کے ریسرچ پیپرز ایک ڈرامہ کھیل کر لیبارٹری کے انچارج ڈاکٹر جیرالڈ سے حاصل کر لیے ہیں اور اس ڈرامے میں اس کی ایک ساتھی جیکولین اور لیبارٹری کے ایک سائنسدان ڈاکٹر فراسٹ نے مین کردار ادا کیا ہے۔ اس نے مجھے بتایا کہ ڈاکٹر فراسٹ سے اُسے یہ معلوم ہو گیا تھا کہ ڈاکٹر جیرالڈ نے شروع سے ہی اصل کاغذات خفیہ رکھے تھے اور نقلی کاغذات بنا کر لیبارٹری میں سامنے رکھے ہوئے تھے۔ ڈاکٹر جیرالڈ کو شاید یہ علم نہ تھا کہ ڈاکٹر فراسٹ اس کے اس راز سے واقف ہے، چنانچہ اساندر نے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

ڈرامہ کھیلنے سے پہلے ڈاکٹر فراسٹ کی مدد سے ایک اور ڈرامہ کھیلا اور ڈاکٹر جیرالڈ کے اصل کاغذات اس کے خفیہ سیف سے نکال کر ادبن کرا دیئے اور اس کے بنائے ہوئے ڈپلیکیٹ کاغذات کو ان کی جگہ سیف میں رکھ دیا۔ اور پھر جیکولین کی مدد سے اصل کاغذات اس نے حاصل کر لیے۔ اس طرح اس کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر جیرالڈ مطمئن رہے گا کہ اصل کاغذات اس کے سیف میں محفوظ ہیں اور وہ مزید کوئی کارروائی نہ کرے گا۔ بہر حال یہ اصل کاغذات جب اساندر کی تحویل میں پہنچے تو ان سے پہلے وہ ڈاکٹر فراسٹ کو اپنی رہائش گاہ پر بلوا چکی تھی۔ اس نے ان کاغذات کے پہنچتے ہی ایک اور کھیل کھیلا کہ فوری طور پر ڈاکٹر فراسٹ کے ذریعے ان کی ایک اور ڈپلیکیٹ مطلب ہے کہ جعلی کاغذات تیار کرا لیے تاکہ کسی بھی صورتِ حال میں وہ اصل کاغذات کو محفوظ کر سکے۔ اس کے بعد آپ وہاں پہنچے۔ آپ پرنس آف ڈھمپ کے نام سے وہاں پہنچے جب کہ وہ اس نام سے واقف تھی اس لیے وہ پہچان گئی کہ یہ آپ ہیں۔ آپ نے وہاں جیکولین وغیرہ کی بات کی تو وہ سمجھ گئی کہ آپ کو اس ڈرامے کا علم ہو چکا ہے۔ اس کے کہنے کے مطابق اس کے سامنے دو راستے تھے ایک تو یہ کہ آپ کو آپ کے ساتھیوں کو ہلاک کرا دے لیکن اس طرح اس کے خیال میں پیچیدگیاں بڑھ جاتیں۔ اس لیے اس نے آپ کو واپس جانے دیا چونکہ وہ آپ کی ذہانت کی قائل تھی اس لیے اُسے یقین تھا کہ آپ ان کاغذات کو حاصل کرنے کی کوئی پلاننگ ضرور کریں گے اور پھر آپ کا وہاں چھوڑا ہوا خصوصی ڈکٹا فون اس نے چیک

کر لیا۔ اس کے پاس ایسی مشینری تھی کہ اس ڈکٹا فون کو اس نے ڈبل طور پر استعمال کیا اور آپ کی تمام نقل و حرکت اور آپ کی آوازیں اس تک پہنچتی رہیں۔ جب آپ نے ایکریمین سیکرٹ سروس کے چیف طور پر اس سے بات کی تو اُسے معلوم تھا کہ آپ بات کر رہے ہیں۔ چنانچہ اس نے آپ کو ڈاج دینے کا منصوبہ بنایا اور وہ ڈپلیکیٹ کاغذات لے کر اپنے ساتھیوں سمیت اپنی رہائش گاہ سے باہر آ گئی اور پھر اس کی توقع کے عین مطابق آپ نے اس سے یہ کاغذات حاصل کر لیے اور اس طرح آپ مطمئن ہو کر واپس پاکیشیا چلے گئے جبکہ اصل کاغذات اس کے پاس محفوظ رہے"۔۔۔۔۔ توصیف نے تفصیل بتائی تو عمران اور بلیک زیرو دونوں کے چہروں پر حیرت کے تاثرات اُبھر آئے۔ اب ان دونوں کی سمجھ میں یہ بات آ گئی تھی کہ ان دونوں کے حاصل کردہ کاغذات کیسے جعلی ہو گئے ہیں۔ ڈاکٹر جیرالڈ جنہیں اصل کاغذات سمجھ کر مکوئین کے پاس لے آیا تھا وہ بھی جعلی تھے اور بلیک زیرو وہ کاغذات لے آیا جب کہ عمران وہ کاغذات لے آیا جنہیں ڈاکٹر فراسٹ نے تیار کیا تھا۔

"کمال ہے ۔۔۔۔ میں تو آج تک یہی سمجھتا رہا کہ شادی سے پہلے ذہانت مردوں کے پاس ہوتی ہے اور نکاح کے ذریعے عورتوں کو ٹرانسفر ہو جاتی ہے، لیکن شاید زمانہ بدل گیا ہے۔ اب نکاح سے پہلے ہی ذہانت ٹرانسفر ہو جاتی ہے"۔۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

" نکاح کی بجائے اگر منگنی کر لی جائے تو نتیجہ مردوں کے حق میں

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

نکلتا ہے" ——— دوسری طرف سے توصیف نے جواب دیا اور عمران اس کے اس خوبصورت جواب پر بے اختیار ہنس پڑا۔ ظاہر ہے عمران اگر ناکام ہو گیا تھا تو توصیف نے کامیابی حاصل کر لی تھی اور اس کی منگنی شہلا سے ہو چکی تھی۔ اس لحاظ سے اس کا جواب واقعی انتہائی برمحل اور خوبصورت تھا۔

"چلو پاکیشیا نہ سہی اُپ لینڈ سہی۔ برِاعظم تو ایک ہی ہے۔ کم از کم تم نے ایشیائی مردوں کی لاج رکھ لی۔ لیکن کچھ تفصیل ہمیں بھی بتاؤ"۔ عمران نے مُسکراتے ہوئے کہا اور جواب میں توصیف نے اساندر مینشن میں دوبارہ داخل ہونے کی منصوبہ بندی کے بارے میں تفصیل سے بتانا شروع کر دیا اور عمران اس کی ذہانت پر دل ہی دل میں خراجِ تحسین ادا کرنے پر مجبور ہو گیا۔ واقعی اساندر جیسی باخبر عورت کو ڈاج دے کر ناراک سے نکلنا اور پھر بولیویا ڈیگ کر وہاں سے پھر واپس ناراک پہنچنا واقعی ذہانت کی بات تھی۔ اگر توصیف وہیں اپنے منصوبے پر عمل شروع کر دیتا تو ظاہر ہے اس کا نہ صرف ابتداء ہی میں منصوبہ ناکام ہو جاتا بلکہ اس کا خاتمہ بھی یقینی تھا۔ لیکن جب توصیف نے اُسے بتایا کہ نشہ آور گیس اندر پھیلا دینے کے باوجود برآمدے میں پہنچتے ہی وہ اچانک گہرائی میں گر کر ہوش و حواس کھو بیٹھا تھا تو عمران کے بے اختیار ہونٹ بھینچ گئے۔

"عمران صاحب جب مجھے ہوش آیا تو میں نے اپنے آپ کو ایک تہہ خانے میں پڑا پایا۔ یہ تہہ خانہ سٹور کے طور پر استعمال ہوتا تھا اور اب اسے میری خوش قسمتی سمجھیئے کہ جس جگہ میں گرا وہاں

نیچے مشینری کے خاصے کھوکھے پڑے ہوئے تھے اس طرح میری ہڈیاں ٹوٹنے سے بچ گئیں۔ البتہ معمولی سا زخمی میں ضرور ہو گیا تھا۔ لیکن اس سے ایک فائدہ اور ہو گیا کہ اس سٹور سے باہر نکلتے ہی میں اس کوٹھی کے سائنسی حفاظتی اقدامات کے آپریشن روم میں پہنچ گیا۔ وہاں واقعی انتہائی جدید ترین مشینری نصب تھی لیکن یہ ساری مشینری بند تھی۔ وہاں چار افراد بے ہوش پڑے ہوئے تھے لیکن ان میں سے ایک آدمی جو مین مشین کے سامنے بیہوش پڑا ہوا تھا۔ اس کی پوزیشن دیکھ کر میں ساری بات سمجھ گیا۔ اچانک بیہوش ہو جانے کی وجہ سے وہ نیچے گرا تو اس نے لاشعوری طور پر دونوں ہاتھوں سے مشینری کو پکڑنے کی کوشش کی اور اس طرح اس کا ایک ہاتھ مین ہینڈل پر پڑا اور دوسرا ایک اور بٹن پر پڑا ہوا تھا اور اس کے دباؤ کی وجہ سے وہ بٹن اندر تھا۔ مین ہینڈل آف ہو جانے سے ساری مشینری آف ہو گئی مگر وہ بٹن شاید اسی میکنزم کا تھا جو برآمدے میں تھا۔ اس طرح جیسے ہی میرے قدموں کا دباؤ وہاں پڑا میکنزم ہٹ گیا اور میں نیچے سٹور میں جا گرا۔ بہر حال میں وہاں سے نکلا اور پھر پوری کوٹھی میں گھومتا رہا۔ انکولان گیس نے اپنی مخصوص خصوصیت کی وجہ سے پوری کوٹھی میں اپنے اثرات پھیلا دیئے تھے۔ اس طرح پوری کوٹھی میں موجود افراد بے ہوش پڑے ہوئے تھے جن میں اساندر بھی شامل تھی۔ انکولان گیس کا توڑ تو میرے پاس نہ تھا اس لیے انہیں ہوش میں لایا نہ جا سکتا تھا۔ اس لیے میں نے خود پوری کوٹھی کی مکمل تلاشی لی اور پھر اساندر کے بیڈ روم کے نیچے ایک خصوصی کمرہ میں نے دریافت کر لیا اور اس کی ایک الماری سے مجھے وہ ریسرچ پیپرز

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

مل گئے۔ میں نے انہیں اچھی طرح چیک کیا۔ ان میں ایکسیم بھرٹی کے الفاظ میں نے خاص طور پر چیک کیئے جب میری پوری تسلی ہو گئی تو میں یہ پیپرز لے کر خاموشی سے کوٹھی سے باہر آ گیا۔ کمند میں نے واپس اٹھا کر بیگ میں رکھ لی اور بغیر کسی رکاوٹ کے میں چارٹرڈ طیارے ہائر کرنے والی ایجنسی تک پہنچ گیا۔ وہاں سے براہ راست چارٹرڈ طیارہ میں نے بولیویا کے لیئے بک کرایا اور اس طرح بولیویا واپس اپنے ہوٹل پہنچ گیا۔ یہاں سے میں نے پاکیشیا جانے والی فلائٹ کا معلوم کیا تو پتہ چلا کہ صبح فلائٹ جائے گی۔ اس کی مکمل بکنگ کرا کر پھر میں نے آغا کو فون کیا اور اب آپ کا فون آیا ہے"۔۔۔۔ توصیف نے اپنے اس شاندار کارنامے کی پوری تفصیل بتاتے ہوئے کہا۔

"اس لحاظ سے تو یہ کراس مشن بن گیا تھا۔ لیکن شکر ہے کہ آخری کامیابی بہرحال پاکیشیا سیکرٹ سروس کے حصے میں ہی آئی ہے لیکن میرا خیال ہے کہ جس طرح اسانڈر مجھے میری شکست اور اپنی کامیابی کا احساس دلانے کے لیے تمہیں بھیج رہی تھی اس طرح اب اُسے اسکی شکست اور تمہاری کامیابی سے آگاہ کرنے کے لیے مجھے ایکریمیا جانا پڑے گا۔ ورنہ جس طرح تم اس سے اصل کاغذات لے آئے ہو اُسے تو قیامت تک معلوم نہ ہو سکے گا کہ اس کی ذہانت کو شکست دینے والا کون ہے"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"عمران صاحب میں تو اپنی کامیابی کو بس قدرت کی طرف سے ایک انعام سمجھ رہا ہوں ورنہ ظاہر ہے میں تو سوچ بھی نہ سکتا تھا کہ آپ کی ناکامی کے باوجود میں اس طرح یہ پیپرز حاصل کر سکوں گا"۔۔۔۔

توصیف نے انکسارانہ لہجے میں کہا۔

"اچھا تو تم اب اسانڈر والا مشن دوسرے انداز میں پورا کر رہے ہو"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اسانڈر والا مشن کیا مطلب"۔۔۔۔ توصیف نے حیران ہو کر پوچھا۔

"پہلے تم پاکیشیا آ رہے تھے کہ اسانڈر کی کامیابی اور میری ناکامی کی بات کرو اور اب تم نے اسانڈر کی بجائے اپنی فتح اور میری شکست کی بات کر دی ہے۔ بہرحال مجھے یہ شکست تسلیم ہے۔ لیکن وہ شعر تو تم نے بھی سنا ہوا ہو گا جس کا مفہوم ہے کہ شہسوار ہی میدان جنگ میں گرتے ہیں۔ وہ بچہ بیچارہ کیا گرے گا جو ابھی گھٹنوں کے بل چل رہا ہو"۔۔۔۔ عمران نے جواب دیا اور دوسری طرف سے توصیف کے زوردار قہقہے سے رسیور جھنجھنا اٹھا۔

"مجھے تسلیم ہے کہ آپ شہسوار ہیں اور میں آپ کے مقابلے میں بچہ"۔۔۔۔ توصیف نے ہنستے ہوئے لہجے میں جواب دیا۔

"وہ تو میں نے مذاق میں بات کی تھی۔ ورنہ سچی بات یہ ہے توصیف کہ تم نے واقعی ایک شاندار کارنامہ سرانجام دیا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تمہارا یہ کارنامہ جب چیف کے نوٹس میں آئے گا تو چیف کو یقیناً اس بات پر مسرت ہو گی کہ پاکیشیا سیکرٹ سروس کے دائرہ کار میں کام کرنے والے افراد میں جوہر قابل کی کمی نہیں ہے لیکن بس میری ایک درخواست ہے"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"درخواست کیسی عمران صاحب حکم کیجئے"۔۔۔۔ توصیف نے

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

جواب دیا۔

"درخواست اتنی ہے کہ اس طویل فون کال کا بل چیف کو ادا کرنے کی سفارش کر دینا میں بہت غریب آدمی ہوں"۔۔۔۔ عمران نے کہا اور توصیف کے قہقہے کا آغاز ہوتے ہی عمران نے خدا حافظ کہہ کر رسیور رکھ دیا۔

"توصیف کو واقعی اس شاندار کارنامے پر انعام ملنا چاہئیے"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم انعام کی بات کر رہے ہو جبکہ ہمارے ملک کی روایت کے مطابق تو اُسے سزا ملنی چاہئیے"۔۔۔۔ عمران نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

"سزا۔۔۔۔ وہ کس بات کی"۔۔۔۔ بلیک زیرو نے انتہائی حیرت بھرے لہجے میں کہا۔

"اس بات کی کہ اس نے چیف کے مقابلے میں کامیابی کیوں حاصل کی۔ یہ اتنی بڑی گستاخی ہے کہ جسے کسی بھی محکمے کا چیف کبھی برداشت ہی نہیں کر سکتا"۔۔۔۔ عمران نے مسکراتے ہوئے کہا اور بلیک زیرو بے اختیار کھلکھلا کر ہنس پڑا۔

ختم شُد

عمران سیریز میں ایک دلچسپ اور ہنگامہ خیز کہانی

ایس ایس پروجیکٹ

مصنف :۔ مظہر کلیم ایم اے

• ۔ ایس۔ ایس پروجیکٹ ۔۔۔ وادی مشکبار میں جاری مجاہدین کی تحریک کو ہمیشہ کے لئے ختم کرنے کی غرض سے کافرستان کا ایک ایسا سائنسی پروجیکٹ ۔۔۔ جس کی کامیابی تحریک کے لئے موت کا پیغام بن جاتی۔

• ۔ ایس۔ ایس پروجیکٹ ۔۔۔ حکومت کافرستان کا ایک ایسا پروجیکٹ جس تک کسی غیر متعلقہ انسان کا پہنچنا ہر لحاظ سے ناممکن بنا دیا گیا۔

• ۔ ڈیشنگ ایجنٹ تنویر ۔۔۔ جس نے وادی مشکبار میں جاری تحریک میں عملی حصہ لینے کی غرض سے پاکیشیا سیکرٹ سروس سے استعفیٰ دے دیا ۔۔۔ کیا اس کا استعفیٰ منظور کر لیا گیا۔ یا ۔۔۔؟

• ۔ پاکیشیا سیکرٹ سروس ۔۔۔ جب عمران کی سربراہی میں ایس ایس پروجیکٹ کے خاتمے کے لئے نکلی تو پروجیکٹ تک پہنچنے کی اس کی ہر کوشش ناکام ہوتی چلی گئی ۔۔۔ کیوں ۔۔۔؟

• ۔ کافرستان سیکرٹ سروس کے چیف شاگل اور مادام ریکھا کی مشترکہ کوششوں نے عمران اور اس کے ساتھیوں کے پروجیکٹ کی طرف بڑھتے ہوئے قدم روک دیئے ۔۔۔ کیسے ۔۔۔؟

www.urdukorner.com

SCANNED BY JAMSHED

- وہ لمحہ ـــــ جب عمران اور اس کے ساتھی شاگل کے سامنے بے بس پڑے ہوتے تھے اور شاگل موت کا فرشتہ بنا فاتحانہ انداز میں قہقہے لگا رہا تھا ـــــ کیا عمران اور اس کے ساتھی شاگل کے ہاتھوں انجام کو پہنچ گئے ـــــ ؟
- ایس۔ایس پروجیکٹ ـــــ جس تک پہنچنے کے لئے عمران اور اس کے ساتھیوں نے ایک ایسا طریقہ استعمال کیا جو خود عمران اور اس کے ساتھیوں کے لئے بھی نیا اور حیرت انگیز تھا۔
- ایس۔ایس پروجیکٹ ـــــ کیا یہ پروجیکٹ مکمل ہو گیا اور وادیٔ مشکبار میں جاری مجاہدین کی تحریک ہمیشہ کے لئے ختم ہو گئی یا۔؟
- عمران۔ پاکیشیا سیکرٹ سروس ـــــ شاگل اور مادام ریکھا کے درمیان برپا ہونے والی انتہائی خوفناک اور اعصاب شکن کشمکش ـــــ ایسی کشمکش جس کا انجام موت اور یقینی موت تھا۔

لمحہ بہ لمحہ بدلتے ہوئے حیرت انگیز واقعات

انتہائی تیز رفتار کہانی ـــــ اعصاب شکن سسپنس

وادی مشکبار میں جاری مجاہدین کی تحریک کے پس منظر میں لکھی گئی ایک ایسی کہانی جو جاسوسی ادب میں انمٹ نقوش چھوڑ جائے گی

یوسف برادرز۔ پاک گیٹ ملتان

www.urdukorner.com